حقیقتِ اسلام

مرتبہ

سیّد الطاف حسین شاہ بخاری

DATA ENTERED

دائرہ اسلام غالب محل شاہراہِ شاہجہاں
رحمان پورہ لاہور (پاکستان)

۲۹۷۶۱۵
ح ۲۴۳۹
۱۹۹۱

بار اوّل ——— ستمبر ۱۹۷۴ء
تعداد ——— ۵۰۰
مطبع ——— القائم پریس لاہور
پبلشر ——— وحید الحسن ہاشمی
کتابت ——— منظور الکتابت ۳۸، اردو بازار لاہور
ہدیہ ——— سات روپے ۷/-

ملنے کا پتہ

ادارہ معارف اسلام شاہ عالم گیٹ لاہور

مکتبہ تعمیر ادب پیسہ اخبار انارکلی لاہور

تاج کمپنی لمیٹڈ ریلوے روڈ لاہور

Marfat.com

پیش لفظ

قرآن مجید رب العالمین کی طرف سے رحمت اللعالمین پہ نازل شدہ ایک بلند پایہ الہامی کتاب ہے جس میں خلقت عالم سے لے کر قیامت تک کے احوال اور حضرت آدم ؑ سے لیکر خاتم النبین تک کی ایک مجموعی تاریخ ہے اللہ تعالےٰ نے قرآن حکیم کی شان میں تعریف جگہ جگہ فرمائی ہے جس کا ذکر مولف نے شروع ہی میں قرآن مجید کے عنوان میں کر دیا ہے تاکہ اس عظمت کتاب کی اہمیت مسلمانوں کے دلوں میں بیٹھ جائے اور خدا کا خوف اور ہیبت اس حد تک طاری ہو جائے کہ ہم عمل پیرا ہونے پہ مجبور ہو جائیں۔

حقیقت اسلام میں مولف نے اپنی طرف سے کچھ بھی نہیں لکھا اور نہ ہی کسی قسم کا اضافہ کیا ہے بلکہ صرف تاج کمپنی لمیٹڈ کے سلیس اُردو ترجمہ کو مختلف مضامین اور عنوان کے تحت چند ضروری ضروری آیات کو جہاں کہیں بھی قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے بار بار دہرا کر ذکر کیا ہے۔ یکجا کر کے لکھ دیا گیا ہے۔ جن کا عام مسلمانوں کی دنیاوی اور آخرت کی زندگی سے واسطہ پڑتا ہے یعنی پیدائش سے لے کر موت تک جن باتوں کا انسان کی زندگی سے گہرا تعلق ہو اُن کو نمایاں طور پہ واضح کر دیا ہے۔ تاکہ مسلمان پڑھ کر غور و فکر کریں۔ اور عمل پیرا ہونے کی کوشش کر کے روز قیامت نجات حاصل کریں اور ابدی زندگی میں اُمن وسکون اور راحت و خوشی حاصل کر کے جنت کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو سکیں جن کا خداوند کریم نے وعدہ فرمایا ہے

"حقیقت اسلام" میں مُولف نے اِس بات کو خاص طور پر مدِ نظر رکھا ہے۔ کہ ایک معمولی تعلیم یافتہ انسان بھی بہرہ مند ہو سکے خاص طور پہ ہمارا طبقہ نسواں جس میں تعلیم ابھی اتنی عام نہیں اور اللہ تعالےٰ کے فرمودات سے پوری طرح واقف نہیں۔ جن کا اُن کی دنیاوی اور ازدواجی زندگی سے خصوصاً واسطہ پڑتا ہے مستفید ہو سکے۔

فرمودات الٰہی اتنے سیدھے اور سادے الفاظ میں پیش کئے گئے ہیں کہ ایک معمولی تعلیم یافتہ آدمی استفادہ کر کے ہر دور میں دنیاوی زندگی کامیابی سے گذار کر آخرت میں

Marfat.com

نجات بھی حاصل کر سکتا ہے۔ چنانچہ آپ خود دیکھ لیں گے کہ میری کوشش کس حد تک کامیاب ہو گئی ہے۔ اگر ہم ان فرمودات الٰہی پر عمل پیرا ہوں تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ ہم دینوی اور دنیاوی زندگی میں کامیاب نہ ہوں۔ ہمارا مذہبی فریضہ ہے کہ ہم ان فرمودات الٰہی سے اپنے دیدہ دل کو منور کر لیں۔

میں کوئی عالم فاضل نہیں ہوں اگر مجھ سے کوئی کوتاہی یا غلطی ہو گئی ہو تو مجھے اُمید ہے کہ آپ اس سے درگزر کریں گے۔

اس کے علاوہ بندہ وحید الحسن ہاشمی ہیڈ ماسٹر حسینیہ ہائی سکول لاہور کا بھی از حد شکر گزار ہے جنہوں نے حقیقت اسلام کی طباعت میں میری مدد فرما کر ثواب دارین حاصل کیا۔

والسلام

سید الطاف حسین شاہ بخاری
غالب محل شاہراہ شاہجہاں
رحمٰن پورہ - لاہور

۲۴ر اگست ۱۹۷۴ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تحفۂ بے بہا

زمانے کی عجیب ستم ظریفی ہے کہ تفہیم قرآن کے سلسلے میں جتنے قدم اٹھائے گئے اور جس قدر تفسیریں منظرِ عام پر آئیں معانی بجائے سلجھنے کے اُلجھتے گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آج قرآن کے ایک ایک لفظ کی صدہا تفسیریں اور سینکڑوں معانی پیدا ہو چکے ہیں۔ ایسے حالات میں ایک عام مسلمان کیا سمجھے اور عمل کی کونسی راہ متعین کرے ایک مشکل مسئلہ بن گیا ہے۔

مولف "حقیقت اسلام" کے سامنے دو دشواریاں تھیں اوّل یہ کہ وہ کس مترجم کا ترجمہ پیش کرے اور دوئم یہ کہ آیات متشابہات کے سلسلے میں وہ کس گروہ کی ہمنوائی کرے۔

ان پیچیدہ مسائل کا آسان حل یہ تلاش کیا گیا کہ آیات متشابہات کو مؤلف نے نظر انداز کر دیا اور محکمات آیات میں سے فقط ان آیتوں کے ترجمے پر اکتفا کیا گیا جو مؤلف کے مقصد کی تشریح کرتے تھے۔ ترجمہ اسقدر عام اور سہل اختیار کیا گیا کہ قاری کو ذرا بھی دقت محسوس نہیں ہوتی۔ ترجمے کی زبان میں نہ عبارت آرائی ہے نہ محاوروں کا بے جا استعمال ہے۔ یہ ضرور ہے کہ ترجمہ سلاست و فصاحت کے اس معیار پر نہیں جو آج کل کا طرہ امتیاز سمجھا جاتا ہے لیکن اس ترجمے سے حقیقت حال بالکل سامنے آجاتی ہے۔ مولف کا مقصد وحید یہ ہے کہ آج کا مسلمان غیر ضروری بحثوں میں اسقدر اُلجھ گیا ہے کہ دین و دُنیا کی عام اخلاقی قدروں کو پامال کر رہا ہے۔ بصیرت کی تلاش میں بصارت کے زائل ہونے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے اس لئے ضروری ہے کہ اس دُنیاوی زندگی کے جو مسائل ہمیں درپیش ہیں ان کے بارے میں خدا کی احکام کو راہبر بنایا جائے اور تفسیر کی موشگافیوں میں الجھنے کے بجائے نیک نیتی سے احکام خداوندی کی پیروی کی جائے۔

یقیناً یہ کتاب عام مسلمانوں کے لئے ایک تحفۂ بے بہا ہے جس کے لئے مولف مبارک باد کے مستحق ہے۔

یکم اکتوبر ۱۹۷۴ء

Marfat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	دعا	۱
۲	قرآن مجید	۶
	دنیا اور زندگی	۲۶
	آزمائش دنیا	۴۵
۳	بادشاہی اور حکومت	۶۰
	عزت اور ذلت	
	رزق اور روزی	
	رنج و راحت	
۴	توبہ	۷۳
۵	ہدایت	۷۶
۶	توکل	۸۰
۷	انسان اور حقیقت پیدائش	۸۳
۸	عہد آفرینش	۸۶
۹	علم و عالم اور عالم بے عمل	۸۷
۱۰	اعمال نامہ	۸۸
۱۱	بزرگی	۹۱
۱۲	زینت و نعمت	۹۱
۱۳	نیکی و بدی	۹۲
۱۴	خواہش نفسانی	۹۲
۱۵	غصہ و انتقام	۹۲
۱۶	غرور	۹۳

Marfat.com

	نماز بول چال	۹۳
	عمل صبر	۹۳
۱۷	عیش	۹۴
۱۸	جھوٹ	۹۶
۱۹	خرچ اور فضول خرچی	۹۷
۲۰	ماں باپ اور اولاد	۹۹
۲۱	قول و اقرار قسم و پابندی عہد	۱۰۶
۲۲	نصیحت	۱۰۹
	موت	۱۱۴
۲۳	میاں بیوی اور محبت	۱۱۹
۲۴	بخل	۱۲۲
۲۵	خرچ فی سبیل اللہ	۱۲۵
۲۶	شیطان	۱۳۲
۲۷	عذاب	۱۳۴
۲۸	مکہ معظمہ	۱۴۰
۲۹	ہجرت	۱۴۳
۳۰	رحیم و رحمتِ الٰہی	۱۴۶
۳۱	مومن	۱۴۸
۳۲	جہاد	۱۵۵
۳۳	شہید	۱۶۴
۳۴	ثواب	۱۶۵
۳۵	جنت	۱۶۶
۳۶	مفسد	۱۷۲
۳۷	مشرک	۱۷۳

Marfat.com

۳۸	منافق	۱۷۴
۳۹	یہود و نصاریٰ	۱۸۰
۴۰	کافر	۱۸۳
۴۱	جہنم	۱۸۸
۴۲	قیامت اور اس کی نشانیاں	۱۹۱
۴۳	رسالت مآب اور خاندان رسالت	۱۹۸
۴۴	معراج النبی	۲۰۴

Marfat.com

دعا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اور اے پیغمبرؐ جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو کہہ دو کہ میں تو تمہارے پاس ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیئے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں۔

البقرۃ پ ۲ / ۴۶

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو جو دینا ہے دُنیا میں ہی عنایت کر ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے کاموں کا حصہ یعنی اجر نیک تیار ہے اور خدا جلد حساب لینے والا اور جلد اجر دینے والا ہے۔

۱۱ پ ۲/۹

اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو اور اے پروردگار گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔

۷۹ پ ۳/۸

اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی اے پروردگار تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی پیدا نہ کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

آل عمران پ ۳/۹ ۸۱

اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما۔ تو خدا نے ان کو دنیا میں بھی بدلا دیا ہے اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلا دے گا اور خدا

Marfat.com

نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔ ۱۱۰ پ۴/۹ آل عمران

اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا۔ اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعہ سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجو کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا۔ تو اُن کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی اور فرمایا کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا تم ایک دوسرے کی جنس ہو تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے میں ان کے گناہ دور کر دوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں یہ خدا کے ہاں سے بدلا ہے اور خدا کے ہاں اچھا بدلا ہے۔

۱۲۱ - ۱۲۲ پ۴/۱۱ آل عمران

لوگو اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو وہ حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور خدا سے خوف کرتے ہوئے اور امیدیں رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔ ۲۵۴ الاعراف پ۸/۱۴

حضرت موسیٰؑ نے اور اپنی قوم سے کہا کہ خدا سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو زمین تو خدا کی ہے اور وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اُس کا مالک بنا دیتا ہے اور آخر بھلا تو ڈرنے والوں کا ہے۔ ۲۶۶ پ۹/۵ الاعراف

جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کر لی اور فرمایا تسلی رکھو ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمہاری مدد کریں گے اس مدد کو خدا نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمہارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہے بیشک خدا غالب حکمت والا ہے

۲۸۶-۲۸۷ پ۹/۱۵ انفال

حضرت عیسیٰؑ بن مریم نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ ہمارے لئے وہ دن عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور

Marfat.com

پچھلوں سب کے لئے اور وہ تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر
رزق دینے والا ہے۔ ۲۰۳ پ ۷/۵ المائدہ

ہم خدا ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ
سے آزمائش میں نہ ڈال اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش۔

۳۵۱ پ ۱۱/۱۴ یونس

اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اُس کے آگے توبہ کرو بے شک میرا
پروردگار رحم والا محبت والا ہے۔ ۳۷۴ پ ۱۲/۸ ھود

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا
کارساز ہے تو مجھے دنیا سے اپنی اطاعت کی حالت میں اٹھائیو اور آخرت میں اپنے
نیک بندوں میں داخل کیجیو ۳۹۸ پ ۱۳/۵ یوسف

یوسف نے دعا کی پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہے اس کی نسبت
مجھے قید پسند ہے اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں اُنکی طرف مائل ہو جاؤنگا
اور نادانوں میں داخل ہو جاؤنگا تو خدا نے ان کی دعا قبول کر لی اور ان سے عورتوں کا مکر دفع کر دیا ہے
بے شک وہ سننے اور جاننے والا ہے۔ ۳۸۴ پ ۱۲/۱۴ یوسف

اے پروردگار مجھ کو ایسی توفیق عنایت کر کہ نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد کو
بھی یہ توفیق بخش۔ اے پروردگار، میری دعا قبول فرما۔ اے پروردگار حساب کتاب
کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو مغفرت کیجیو۔

۴۲۰ پ ۱۳/۱۸ ابراہیم

کہو اے پروردگار جس عذاب کا ان کفار سے وعدہ ہو رہا ہے اگر تو میری
زندگی میں اُن پر نازل کر کے مجھے بھی دکھا دے تو اے پروردگار مجھے اس سے محفوظ رکھیے
اور ان ظالموں میں شمار نہ کیجیے۔ ۵۶۳ پ ۱۸/۶ المومنون

اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور
تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ ۵۶۵ پ ۱۸/۶ المومنون

اور خدا سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور
تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ ۵۶۶ پ ۱۸/۶ "

Marfat.com

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو خدا نیکیوں سے بدل دے گا اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے تو بے شک وہ خدا کی طرف رجوع کرتا ہے۔

۵۹۳ پ ۱۹/۴ الفرقان

اور وہ جو خدا سے دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے دل کا چین اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

۵۹۴ پ ۱۹/۴ ″

جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہی مجھ کو رستہ دکھاتا ہے اور مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو مجھے شفا بخشتا ہے اور وہ جو مجھے مارے گا اور پھر زندہ کرے گا اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا۔ اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل کر اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک جاری کر اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجو جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے ہاں جو شخص خدا کے پاس پاک دل لے کر آیا بچ جائے گا اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائیں گی۔

۶۰۱ پ ۱۹/۹ الشعرآ

اے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

۶۱۴ پ ۱۹/۱۷ النمل

بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور کون اس کی تکلیف کو دور کرتا ہے اور کون زمین میں اگلوں کا جانشین بناتا ہے یہ سب کچھ خدا کرتا ہے تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے ہرگز نہیں مگر تم بہت کم غور کرتے ہو بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں راستہ بتاتا ہے اور کون ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے

Marfat.com

خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے یہ سب کچھ خدا کرتا ہے۔ تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے ہرگز نہیں۔

۶۲ ۱ ب ۲۰ النمل

تو صبر کر بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔

۶۹ ب ۲۴ ۱۱ المومن

اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گذار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لئے اور میری اولاد میں صلاح و تقویٰ دے میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگذر فرمائیں گے اور یہی اہل جنت ہوں گے اور یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا ہے

۸۲۰ ب ۲۶ ۲ الاحقاف

اور جب تمہارے پروردگار نے تم کو آگاہ کیا کہ اگر شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو یاد رکھو میرا عذاب بھی سخت ہے۔

۴۱۳ ب ۱۳ ۱۴ ابراہیم

پس خدا نے جو تم کو حلال طیب رزق دیا ہے اُسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو اگر اُس کی عبادت کرتے ہو۔

۴۵۲ ب ۱۴ ۲۱ النحل

Marfat.com

قرآن مجید

نصر من اللہ فتح قریب ۔ خدا کی طرف سے مدد نصیب ہو گی اور
فتح عنقریب ہو گی۔

پ ۲۸ ع ۱۰، ۸۹۹ الصف

ربہٗ أنّی مغلوبٌ فانتصر ۲۷ ع ۸ القمر ۵۴

یا اللہ میں اُن کے مقابلے میں کمزور ہوں ان سے بدلا لے

Marfat.com

پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

پ ۱۴/۱۹ ۱۹ النحل ۴۴۹

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

پ ۱۹/۱۷ النحل ۶۱۶

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔

پ ۲۶/۱۲ الفتح ۸۳۷   پ ۲۸/۹ ۸۹۲

(۱) جب تم قرآن پڑھنے لگا کرو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں ان پر اس کا کچھ زور نہیں چلتا

پ ۱۴/۱۹ النحل ۴۴۹/۴۵۰

(۲) اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو پ ۲۹/۱۲ المزمل ۹۲۲

(۳) اور خدا تو دن رات کا اندازہ رکھتا ہے اُس نے معلوم کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے اُتنا قرآن پڑھ لیا کرو اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور بعض خدا کے فضل یعنی معاش کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض خدا کی راہ میں لڑتے ہیں تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو

پ ۲۹/۱۴ المزمل ۹۲۴/۹۲۵

(۴) ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اس کو آہستہ آہستہ اتارا ہے پ ۱۵/۱۲ بنی اسرائیل ۴۷۲

(۵) یہ قرآن بیان صریح سے لوگوں کو سمجھانا مقصود ہے اور پرہیزگاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے اور دیکھو بیدل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم مومن صادق ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔ پ ۴/۵ آل عمران ۱۰۸

(۶) جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی سو وہ اس کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا اُس کے پڑھنے کا حق ہے یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں اور جو لوگ اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں۔ پ ۱/۱۴ البقرۃ ۳۰

(۷) الٓمّٓ۔ یہ کتاب قرآن مجید اس میں کچھ شک نہیں کہ کلام خدا ہے اور پرہیزگاروں یعنی خدا سے ڈرنے والے متقیوں کے لئے رہنما ہے جو غیب پر ایمان لاتے اور

Marfat.com

اداب کے ساتھ نماز پڑھتے اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔
پ ۱ البقرۃ ۳

(۸) یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی نجات پانے والے ہیں۔
۴

(۹) اور خدا کے احکام کو ہنسی کھیل نہ بناؤ اور خدا نے تم کو جو نعمتیں بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔
پ ۲/۱۴ البقرۃ ۵۹

(۱۰) اور جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا لیا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ایسے لوگوں کو انہی کے حال پر چھوڑ دو اور موقع پا کر قرآن کے ذریعہ ان کو سمجھاتے رہو کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص قیامت میں اپنی کرتوت کے بدلے مبتلائے آفت ہو جائے۔ پ ۷/۱۴ الانعام ۲۱۹

(۱۱) اور یہی ہمارا سیدھا رستہ ہے تو اسی پر چلے جاؤ اور دوسرے رستوں پر نہ پڑلینا کہ یہ تم کو رستے سے بھٹکا کر تتر بتر کر دیں گے غرض یہ سب وہ باتیں ہیں جن کا خدا نے تم کو حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ پ ۸ الانعام ۲۴۰

(۱۲) یہ وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی تو تم ان کی ہدایت کی پیروی کرو کہدو میں تم سے اس قرآن کا صلہ نہیں مانگتا یہ قرآن دنیا جہاں کے لوگوں کے لئے محض نصیحت اور بس
پ ۷/۱۷ الانعام ۲۲۳

(۱۳) اور یہ کتاب قرآن بھی ہم نے ہی اس کو اتارا ہے برکت والی کتاب ہے تو اسی کے حکم پر چلو اور خدا سے ڈرتے رہو عجب نہیں کہ تم پر رحم کیا جاوے
پ ۸ الانعام ۲۴۰

(۱۴) یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں اُن کے لئے اُن کے اعمال کے صلہ میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی اُن کا دوست دار ہے
پ ۸/۲ الانعام ۲۲۲

Marfat.com

(۱۵) لوگو! جو کتاب تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی اس کی
پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو اور تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو اور
کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب یا تو رات کو آتا جب
کہ وہ سوتے تھے یا دن کو جب وہ قیلولہ یعنی دوپہر کو آرام کرتے تھے تو جس وقت
اُن پر عذاب آتا تھا اُن کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ ہائے ہم اپنے اوپر ظلم کرتے
رہے

پ۸ الاعراف ۲۴۳

(۱۶) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت اور مومنوں کیلئے
ہدایت اور رحمت ہے اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش
رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جاوے اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف
سے اور پست آواز سے صبح شام یاد کرتے رہو اور دیکھنا غافل نہ ہونا - جو لوگ
تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے گردن کشی نہیں کرتے اور
اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں -

(۱۷) الرا - یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور خدائے حکیم و خبیر
کی طرف سے بالتفصیل بیان کر دی گئی ہیں وہ یہ کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو
اور میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں اور یہ کہ اپنے
پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقرر تک
متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگ کو اس کی بزرگی کی داد
دیگا اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں قیامت کے بڑے دن کے عذاب کا ڈر
ہے تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے -

پ۱۱ ھود ۲۵۶

(۱۸) الرا - یہ ایک پرنور کتاب ہے اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے
کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال روشنی کی طرف لے جاؤ یعنی اُن کے پروردگار کے
حکم سے غالب اور قابل تعریف خدا کے رستے کی طرف

پ۱۲/۱۳ ابراہیم ۱۱۴

(۱۹) کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار وہی سب کچھ پیدا کرنے والا اور جاننے

Marfat.com

والا ہے اور ہم نے تم کو سات آیتیں جو نماز میں دہرا کر پڑھی جاتی ہیں یعنی سورہ الحمد اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو فوائد دنیاوی سے متمتع کیا ہے تم ان کی طرف رغبت سے آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال سے تاسف کرنا اور مومنوں سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا اور کہہ دو میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کریں گے جس طرح اُن لوگوں پر نازل کیا۔ جنہوں نے تقسیم کر دیا یعنی قرآن کو کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ تمہارے پروردگار کی قسم ہم ان سے ضرور پرستش کریں گے اُن کاموں کی جو وہ کرتے رہے ہیں۔ پس جو حکم تم کو خدا کی طرف سے ملا ہے وہ لوگوں کو سنا دو اور مشرکوں کا ذرا خیال نہ کرو ہم تمہیں ان لوگوں کے شر سے بچانے کے لئے جو تم سے استہزا کرتے ہیں۔ کافی ہیں۔ پ ۱۴ الحجر ۴۳۰ ۴۳۱

(۲۰) کہہ دو حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود ہونے والا ہے اور ہم قرآن کے ذریعے جو چیز نازل کرتے ہیں وہ مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو وہ روگردان ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اُس کو سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے کہ وہ ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے سو تمہارا پروردگار اُس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے راستے پر ہیں اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دو کہ میرے رب کی ایک شان ہے اور تم لوگوں کو بہت ہی کم علم دیا گیا ہے اور اگر ہم چاہیں تو جو کتاب ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اُسے دلوں سے محو کر دیں پھر تم اُس کے لئے ہمارے مقابلے میں کسی کو مددگار نہ پاؤ۔ مگر اس کا قائم رہنا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے کچھ شک نہیں کہ تم پر اس کا بڑا فضل ہے۔ پ ۱۵/۱۰ بنی اسرائیل ۴۶۸/۴۶۹

(۲۱) طٰسٓ - یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت وہ جو نماز پڑھتے اور زکواۃ دیتے اور وہ آخرت کا یقین رکھتے ہیں جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں ہم نے ان کے اعمال اُن کیلئے آراستہ کر دئے ہیں تو وہ سرگردان ہو رہے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے بڑا عذاب ہے اور آخرت میں بھی وہ نقصان اٹھانے والے

Marfat.com

ہیں اور تم کو قرآن خدائے حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔

پ ۱۹/۱۶ النمل ۶۱۱/۶۱۲

(۲۲) بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ اختلاف
کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے اور بیشک یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے تمہارا
پروردگار قیامت کے روز اُن میں اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا اور وہ غالب اور علم
والا ہے تو خدا پر بھروسہ رکھو تم تو حق صریح پر ہو۔ کچھ شک نہیں کہ تم مردوں کو بات
نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں نہ آواز سنا سکتے ہو اور نہ
اندھوں کو گمراہی سے نکال کر رستہ دکھا سکتے ہو۔ تم تو ان کو سنا سکتے ہو جو ہماری آئیتوں
پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔

پ ۲۰/۲ النمل ۶۲۳/۶۲۴

(۲۳) اے پیغمبر جس خدا نے تم پر قرآن کے احکام کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت
کی جگہ لوٹا دے گا کہہ دو کہ میرا پروردگار اُس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت
لے کر آیا اور اُس کو بھی جو صریح گمراہی میں ہے اور تمہیں اُمید نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب
نازل کی جائے گی مگر تمہارے پروردگار کی مہربانی سے نازل ہوئی تو تم ہرگز کافروں
کے مددگار نہ ہونا اور وہ تمہیں خدا کی آئیتوں کی تبلیغ سے بعد اس کے کہ تم پر نازل
ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہو
جیو۔

پ ۲۰/۱۲ القصص ۶۴۳/۶۴۴

(۲۴) پس تمہاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوطی سے پکڑے رہو بے شک
تم سیدھے رستے پر ہو اور یہ قرآن تمہارے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور لوگو
تم سے عنقریب پرسش ہو گی۔

پ ۲۵/۱ الزخرف ۸۰۰

(۲۵) ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے کہ یہ بڑے
رتبے کا قرآن ہے جو کتاب محفوظ میں لکھا ہوا ہے اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں پروردگار عالم
کی طرف سے اتارا گیا ہے کیا تم اس کلام سے انکار کرتے ہو اور اپنا وظیفہ یہ بناتے
ہو کہ اسے جھٹلاتے ہو بھلا جب روح گلے میں آ پہنچتی ہے اور تم اُس وقت کی حالت
کو دیکھا کرتے ہو ہم اُس مرنے والے سے تم سے بھی زیادہ قریب ہوتے

Marfat.com

ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے۔ پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو تو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے۔

پ ۲۷ الحدید ۸۷۲

(۲۶) اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ فکر کریں۔

پ ۲۸ الحشر ۸۹۱

(۲۷) جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے سلام علیکم کہا کرو خدا نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے کوئی نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور نیکو کار ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے اور اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو اور اس لئے گنہگاروں کا رستہ ظاہر ہو جاوے

پ ۷ الانعام ۲۱۵/۲۱۶

(۲۸) اور یہ کتاب تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلاتے ہیں۔

پ ۲۹ الحاقہ ۹۲۳

(۲۹) دیکھو یہ قرآن نصیحت ہے پس جو چاہے گا اسے یاد رکھے قابل ادب ورقوں میں لکھا ہوا جو بلند مقام پر رکھے ہوئے اور پاک ہیں ایسے لکھنے والے کے ہاتھوں میں جو سردار اور نیکو کار ہیں۔ انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے اسے خدا نے کس چیز سے بنایا نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا پھر اس کیلئے رستہ آسان کر دیا پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا پھر جب چاہے گا اسے اٹھا کھڑا کرے گا کچھ شک نہیں کہ خدا نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔

پ ۳۰ عبس ۹۵۲

(۳۰) تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے لوگوں کو پھیرے جو لوگ ہماری آیتوں سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہیں۔ ہم عنقریب ان کی کنارہ کشی کے بدلے ان کو بڑی مار کی سزا دینگے۔ یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں مگر جس روز تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آ جائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہو گا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا اپنے

Marfat.com

ایمان کی حالت میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا
کہہ دو تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔ پ۸ الانعام ۲۴۱

(۳۱) جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُن سے اکڑ بیٹھے نہ تو ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ بہشت میں داخل ہونے پائیں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکہ میں سے ہو کر نہ نکل جائے اور گناہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے بچھونا بھی آتش جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی اسی کا اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں پ۸ الاعراف ۲۵۰

(۳۲) الٓرٰ۔ یہ ایسی کتاب کی آیتیں ہیں جس میں بڑی دانائی کی معقول باتیں ہیں۔ پ۱۱ یونس ۳۴۴

(۳۳) لوگو! تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آ پہنچی ہے کہہ دو کہ یہ کتاب خدا کے فضل اور اس کی مہربانی سے نازل ہوئی ہے تو چاہیئے کہ لوگ اس قرآن کو پاکر خوش ہوں کہ جن دنیاوی فائدوں کے جمع کرنے کے پیچھے پڑے ہیں یہ ان سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ پ۱۱ یونس ۳۴۶

(۳۴) اور تم اُن سے اُس خیرخواہی کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے یہ قرآن اور کچھ نہیں تمام جہاں کے لئے نصیحت ہی نصیحت ہے۔ پ۱۳ یوسف ۳۹۸

(۳۵) یہ قرآن کوئی بناوٹی بات ہے نہیں بلکہ جو آسمانی کتابیں اس سے پہلے نازل ہوئی ہیں ان کی تصدیق کرنے والا ہے اور ہر چیز کی تفصیل کرنے والا ہے اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے پ۱۳ یوسف ۴۰۰

(۳۶) طٰہٰ۔ اے محمدؐ ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لئے نازل کیا جو خوف رکھتا ہے یہ اُس ذات برتر کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے یعنی خدائے رحمن جس نے عرش پر قرار پکڑا۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ زمین کی مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا

Marfat.com

ہے وہ معبود برحق ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے سب نام اچھے ہیں
پ ۱۶ طٰہٰ ۴۔۵

(۳۷) الٓرٰ ۔ یہ کتاب الٰہی یعنی قرآن کی چند آئیتیں ہیں جن کے مطالب ظاہر ہیں اور ہر شخص کی سمجھ میں آسکتے ہیں کسی وقت کا فر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے ۔ ان کو اپنے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور طول عمل ان کو دنیا میں مشغول کئے رہیں عنقریب ان کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کا وقت مرقوم و معین تھا کوئی جماعت اپنی مدت وفات سے نہ آگے نکل سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے اور کفار کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت کی کتاب نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ یعنی مجنوں ہے اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا ۔ کہہ دو ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت ان کو مہلت نہیں ملتی بیشک یہ کتاب نصیحت ہم ہی نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں پیغمبر بھیجے تھے اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ ٹھٹھہ مخول کرتے تھے ۔
پ ۱۴ الحجر ۲۳۔۴

(۳۸) اور ہم نے تم پر ایسی کتاب نازل کی ہے کہ اس میں ہر چیز کا بیان مفصل ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو خرچ سے مدد دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو اور جب خدا سے عہد واثق کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ خدا کو تم اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو جانتا ہے ۔
پ ۱۴ ۱۸-۱۹ النحل $\frac{۴۷}{۴۸}$

(۳۹) اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے سمجھانے کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو اُن کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں گے بجز اس کے کہ اس بات کے منتظر ہوں کہ انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے یا اُن پر عذاب سامنے آموجود ہو اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں کہ صرف اس

Marfat.com

لئے کہ لوگوں کو خدا کی نعمتوں کی خوشخبریاں سنائے اور عذاب سے ڈرائے اور جو کافر ہیں وہ جھوٹی سند دلیل سے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے اُن کو ڈرایا جاتا ہے۔ ہنسی بنا لیا اور اس سے ظالم کون! جس کو اُس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا تو اُس نے اُس سے منہ پھیر لیا اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اُس کو بھول گیا ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دئے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں اور اگر تم اُن کو رستے کی طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب رحمت ہے اگر وہ ان کے کرتوتوں پر اُن کو پکڑنے لگے تو اُن پر جھٹ عذاب بھیج دے۔ مگر اُن کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا ہے کہ اُس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے اور یہ بستیاں جو ویران پڑی ہیں جب انہوں نے ظلم کیا تو ہم نے ان کو تباہ کر دیا اور ان کی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا

پ ۱۵/۲۰ الکھف ۴۸۳/۴۸۴

(۴۰) سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے اپنے بندے محمد پر کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی اور پیچیدگی نہ رکھی بلکہ سادی سیدھی اور سلیس اُتاری تاکہ لوگوں کو عذاب سخت سے جو اُس کی طرف کنے والا ہے ڈرائے اور مومنوں کو کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ اُن کے لئے اُن کے کاموں کا نیک بدلا یعنی بہشت ہے جس میں وہ ابدالاباد رہیں گے۔

پ ۱۵/۱۲ الکھف ۴۷۳/۴۷۴

(۴۱) اور اپنے پروردگار کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور اس کے سوا تم کہیں پناہ کی جگہ بھی نہیں پاؤ گے اور جو لوگ صبح شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں اُن کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے گذر کر اور طرف نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہا نہ ماننا اور کہدو کہ لوگو یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے انکار کرے۔ ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی

Marfat.com

آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں اُن کو گھیر رہی ہوں گی اور اگر فریاد کرینگے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی دادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح گرم ہوگا جو موہوں کو بھون ڈالے گا۔ ان کے پینے کا پانی بھی بُرا اور آرامگاہ بھی بُری اور جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ایسے لوگوں کے لیئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے محلوں کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے اور تختوں پر تکئے لگا کر بیٹھا کریں گے کیا خوب بدلہ اور کیا خوب آرامگاہ ہے۔

پ ۱۵/۱۶ الکہف ۴۷۸/۴۷۹

(۴۲) اے محمدؐ! یہ کتاب جو تمہاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو کچھ شک نہیں کہ نماز بے حیائی اور بُری باتوں سے روکتی ہے اور خدا کا ذکر بڑا اچھا کام ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُسے جانتا ہے۔

پ ۲۱/۱۷ العنکبوت ۶۵۳

(۴۳) اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اُسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے ایسا ہوتا تو اہل باطل ضرور شک کرتے بلکہ یہ روشن آئیتیں ہیں جن لوگوں کو علم اور عقل دی گئی ہے ان کے سینوں میں محفوظ اور اُن کے عقیدے میں تو یہ قرآن ایسی کھُلی کھُلی آئیتیں ہیں کہ کوئی منصف مزاج ان سے انکار نہیں کر سکتا اور جو بے انصاف ہیں وہی لوگ ہماری آئیتوں کو نہیں مانتے اور کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوتیں کہدو کہ نشانیاں تو خدا ہی کے پاس ہیں اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں۔ کیا ان لوگوں کے لیئے کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے کچھ شک نہیں کہ مومن لوگوں کے لیئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا ہی گواہ کافی ہے جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور خدا سے انکار کیا وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لیئے جلدی کر رہے ہیں اگر ایک وقت مقرر نہ ہو چکا ہوتا تو اُن پر عذاب آ بھی گیا ہوتا اور وہ کسی وقت میں ان پر ضرور ناگہاں آ کر رہے گا اور ان کو معلوم بھی نہ ہوگا۔

پ ۲۱/۱ العنکبوت ۶۵۳/۶۵۴

Marfat.com

(۴۴) ہم ان کو قیامت کے بڑے عذاب کے سوا عذاب دنیا کا بھی مزا چکھائیں گے شاید ہماری طرف لوٹ آئیں گے اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے ہم گناہ گاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں

پ ۲۱/۱۵ السجدہ ۲۲

(۴۵) اور ہم نے ان پیغمبروں کو شعر گوئی نہیں سکھائی اور نہ وہ ان کے شایاں ہے یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن پر از حکمت ہے تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا رستہ دکھائے اور عذاب خدا سے ڈرائے اور کافروں پر اتمام حجت ہو جائے

پ ۲۳/۴ یٰسٓ ۷۲

(۴۶) جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے کیا ان کو ہم ان کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے۔ یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ جو عقل رکھتے ہیں اس کے مطالب سے نصیحت پکڑیں

پ ۲۳/۱۲ صٓ ۲۹

(۴۷) اور خدا کی طرف رجوع کیا تو ان کے لئے بشارت ہے تو ہمارے ان بندوں کو خوشخبری سنا دو جو ہمارے کلام کو کان لگا کر سنتے ہیں اور اس کی اچھی باتوں پر چلتے ہیں یہی تو وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے نیک ہدایت دی ہے اور یہی عقل سلیم رکھتے ہیں

پ ۲۳/۱۶ الزمر ۴۸

(۴۸) بے شک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے بھلا جس شخص کا سینہ خدا نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو پس اُن پر افسوس ہے جن کے دل خدا کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔ یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں خدا نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں یعنی کتاب جس کی آیتیں باہم ملتی جلتی ہیں اور دہرائی جاتی ہیں جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر اُن کے بدن اور دل نرم ہو کر خدا کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہی خدا کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں، بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے بُرے

Marfat.com

عذاب کو روکتا ہو کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو اور ظالموں سے کہا جائے
گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اس کے مزے چکھو جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے
بھی تکذیب کی تھی تو اُن پر عذاب ایسی جگہ سے آگیا کہ ان کو خبر نہ تھی پھر ان کو خدا نے
دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے کاش یہ
سمجھ سکتے اور ہم نے لوگوں کو سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان فرمائی
ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں یہ قرآن عربی ہے جس میں کوئی عیب اور اختلاف نہیں تاکہ وہ
ڈر جائیں، خدا ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک شخص ہے جس میں کئی آدمی شریک ہیں
مختلف المزاج اور بدخو، ایک آدمی خاص ایک شخص کا غلام ہے بھلا دونوں کی حالت برابر ہے
نہیں الحمد اللہ بلکہ اکثر نہیں جانتے تم بھی مر جاؤ گے اور یہ بھی مر جائیں گے پھر تم قیامت
کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے اور جھگڑا فیصل کر دیا جائے گا تو اس سے
بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے پاس پہنچ جائے تو اسے
جھٹلائے کیا، جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس
کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں وہ جو چاہیں گے ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس موجود ہو گا نیکو کاروں
کا یہی بدلہ ہے تاکہ خدا اُن سے برائیوں کو جو انہوں نے کی دور کر دے نیک کاموں کا جو وہ کرتے
رہے ان کا بدلہ دے۔ کیا خدا اپنے بندوں کو کافی نہیں اور یہ تم کو اُن لوگوں سے جو اس کے
سوا ہیں یعنی غیر خدا سے ڈراتے ہیں اور جس کو خدا گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت دینے والا
نہیں اور جس کو خدا ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں کیا خدا غالب اور بدلہ
لینے والا نہیں ہے؟ پ ۲۴ الزمر ۵۰ع / ۵۱ع ۱۷-۱۸

(۴۹) کیا ان کو معلوم نہیں کہ خدا ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے
اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے جو لوگ ایمان لاتے ہیں اُن کے لئے اس میں بہت
نشانیاں ہیں اسے پیغمبر میری طرف سے لوگوں سے کہدو کہ اے میرے بندو جنھوں نے اپنی
جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے
وہ تو بخشنے والا مہربان ہے اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو اپنے پروردگار
کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی اس سے
پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی کتاب کی

Marfat.com

جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے پیروی کرو کہ مبادا اس وقت کوئی
متنفس کہنے لگے کہ ہائے ہائے اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں نے خدا کے حق میں کی اور
میں تو ہنسی ہی کرتا رہا یا یہ کہنے لگے اگر خدا مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا
یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں
میں ہو جاؤں خدا فرمائے گا کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی تھیں مگر تو نے ان کو جھٹلایا
اور شیخی میں آگیا اور تو کافر بن گیا اور جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن
دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں
نہیں ہے اور جو پرہیزگار ہیں ان کی سعادت اور کامیابی کے سبب خدا ان کو نجات دے
گا نہ تو ان کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ وہ غمناک ہوں گے خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے
والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگراں ہے اُسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں اور
جنہوں نے خدا کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں کہہ دو کہ اے نادانو
تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر خدا کی پرستش کرنے لگوں

پ ۲۴/۲-۳ الزمر ۷۵۵ - ۷۵۶

(۵۰) حٰمٓ - یہ کتاب خدائے رحمٰن رحیم کی طرف سے اُتری ہے ایسی کتاب جس کی
آیتیں واضح المعانی ہیں یعنی قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں جو بشارت بھی
سناتا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثروں نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی
نہیں اور کہتے ہیں کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں
اور ہمارے کانوں میں بوجھ یعنی بہرا پن ہے اور ہمارے اور تمہارے درمیان پردہ
ہے تو تم اپنا کام کرو ہم اپنا کام کرتے ہیں۔ پ ۲۴/۱۵ حٰمٓ السجدة ۷۷۴/۷۷۵

(۵۱) جو لوگ ہماری آیتوں میں کجراہی یعنی غلط ٹیڑھے راستے نکالتے ہیں وہ ہم سے
پوشیدہ نہیں بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن
امن و امان سے آئے۔ تو خیر لوگو! جو چاہو سو کر لو جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ
رہا ہے جن لوگوں نے نصیحت کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آئی (وہ بھی اپنا
انجام کار دیکھ لیں گے) اور یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے اس پر جھوٹ کا دخل
نہ آگے سے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے۔ دانا اور خوبیوں والا خدا کی اتاری ہوئی

Marfat.com

ہے تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے پیغمبروں سے کہی گئی تھیں بے شک تمہارا پروردگار بخشنے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے اور اگر ہم قرآن کو غیر زبان عرب میں نازل کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آئیتیں ہماری زبان میں کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں کیا خوب کہ قرآن تو عجمی اور مخاطب عربی کہدو جو ایمان لاتے ہیں اُن کے لئے ہدایت اور شفا ہے اور جو ایمان نہیں لاتے تو ان کے کانوں میں گرانی یعنی بہرا پن ہے در یہ ان کے حق میں موجب نابینائی ہے جو لوگ قرآن کی طرف سے ایسی بے پروائی کرتے ہیں ا بڑی دُور کی جگہ پکارے جاتے تھے اور ان کو کچھ سنائی نہیں دیتا

پ ۲۵ حٰم السجدہ ۴۱ ۲/۷ ع ۵

(۵۲) حٰم ۔ اس کتاب کا اتارا جانا خدائے غالب [19] اور دانا کی طرف سے ہے بے شک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے خدا کی قدرت کی نشانیاں ہیں اور تمہاری پیدائش میں بھی اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو خدا نے آسمان سے ذریعہ رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اُس کے مر جانے کے بعد زندہ کیا اُس میں اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں یہ خدا کی آئیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں تو یہ خدا اور اس کی آئیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔ ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے کہ خدا کی آئیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے مگر پھر غرور سے ضد کرتا ہے گویا ان کو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو اور جب ہماری آئیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے اُن کے سامنے دوزخ ہے اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ بھی اُن کے کام نہ آئیں گے اور نہ وہی جن کو انہوں نے خدا کے سوا معبود بنا رکھا تھا اور اُن کے لئے بڑا عذاب ہے یہ ہدایت کی کتاب ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آئیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا۔

(۵۳) پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر قائم کر دیا تو اسی رستے پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا یہ خدا کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور خدا پرہیزگاروں

Marfat.com

کا دوست ہے یہ قرآن لوگوں کے لئے عقل و دانش و دانائی کی باتوں کا مجموعہ ہے اور جو لوگ اس کا یقین رکھتے ہیں اُن کے لئے سرتاپا ہدایت اور رحمت ہے جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے ہیں اور ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں اور خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلا پائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جاوے گا بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے گمراہ ہو رہا ہے تو خدا نے بھی اس کو گمراہ کر دیا ہے اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اب خدا کے سوا اس کو کون راہ راست پر لا سکتا ہے بھلا تم کیوں نصیحت نہیں پکڑتے اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دُنیا ہی کی ہے کہ یہیں مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں صرف ظن سے کام لیتے ہیں اور جب اُن کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔ کہہ دو کہ خدا ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس کے آنے میں کچھ شک نہیں تم کو جمع کرے گا لیکن بہت لوگ نہیں جانتے اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت خدا ہی کی ہے اور جس روز قیامت برپا ہوگی اُس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا اور ہر ایک جماعت اپنی کتاب اعمال کی طرف بلائی جائے گی جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج تم کو اس کا بدلا دیا جاوے گا یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے ہیں تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت کے باغ میں داخل کرے گا۔ یہی صریح کامیابی ہے اور جنہوں نے کفر کیا۔ ان سے کہا جائے گا کہ بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں پھر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے ہم اس کو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔ اور ان کے اعمال کی برائیاں اُن پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے وہ ان کو آ کر گھیرے گا اور

Marfat.com

کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اُسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں۔ یہ اس لئے کہ تم نے خدا کی آیتوں کو مخول بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔

پ ۲۵ الجاثیۃ ۱۶ - ۸۱۳

(۵۴) ہم نے قرآن کو لوگوں کو سمجھنے اور نصیحت پکڑنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی کہ سوچے سمجھے اور نصیحت پکڑے پ ۲۷ القمر ۶۲ - ۸۶۱

(۵۵) وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح المطالب آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور بے شک خدا تم پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے پ ۲۷ الحدید ۸۷۵

(۵۶) جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن کے ایمان کا نور اُن کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے تو اُن سے کہا جائے گا کہ تم کو بشارت کہ آج تمہارے لئے باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے یہی بڑی کامیابی ہے اُس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ ہماری طرف نظر شفقت کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں تو ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے کو لوٹ جاؤ اور وہاں نور تلاش کرو پھر ان کے بیچ میں دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا جو اس کی جانب اندرونی ہے اس میں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اس طرف عذاب و اذیت ہے تو منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم دُنیا میں تمہارے ساتھ نہ تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے لیکن تم نے خود اپنے تیئں بلا میں ڈالا اور ہمارے حق میں حوادث کے منتظر رہے اور اسلام میں شک کیا اور لاتعداد آرزوں نے تم کو دھوکا دیا۔ یہاں تک کہ خدا کا حکم آپہنچا اور خدا کے بارے میں تم کو شیطان دغاباز دغا دیتا رہا۔ تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جاوے گا اور نہ وہ کافر ہی سے قبول کیا جاوے گا تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہی تمہارے لائق ہے اور وہ بری جگہ ہے کیا ابھی تک مسلمانوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ خدا کی یاد کرنے کے وقت اور قرآن جو خدائے برحق کی طرف سے

۱۹۹۲۱

Marfat.com

نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو ان سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں پھر اُن پر زماں طویل گذر گیا تو اُن کے دل سخت ہو گئے ان میں سے اکثر نافرمان ہیں جان رکھو خدا ہی زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔

پ ۲۷ الحدید ۸۷۶/۸۷۷

(۵۷) جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اسی طرح ذلیل کئے جائیں گے جس طرح اُن سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم صاف اور صریح کھلے کھلے حکم آثار ہی چکے ہیں جو نہیں مانتے ان کو ذلت کا عذاب ہو گا جس دن خدا ان سب کو زندہ اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ہیں ان کو جتلائے گا خدا کو وہ سب کام یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔

پ ۲۸ المجادلہ ۸۸۲

(۵۸) اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں پھر تم کدھر جا رہے ہو یہ تو جہاں کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے یعنی اُن کے لئے مفید ہے جو تم میں سے سیدھے رستہ پر چلنا چاہے اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو خدائے رب العالمین چاہے

پ ۳۰ الانفطار ۹۵۴

(۵۹) کہہ دو اگر انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں اور ہم نے اس قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا۔

پ ۱۵ بنی اسرائیل ۴۶۹

(۶۰) جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے اُس دن سچی بادشاہی خدا ہی کی ہو گی اور وہ دن کافروں پر سخت مشکل ہو گا اور جس دن ناعاقبت اندیش ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا اور کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رشتہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اس نے مجھ کو کتاب نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے۔ قیامت کو پیغمبر کہیں

Marfat.com

گے کہ اے پروردگار میری قوم نے یعنی امت نے قرآن کو بے فائدہ سمجھ کر چھوڑ رکھا تھا

پ ۱۹ الفرقان ۵۸۷ / ۵۸۸

(۶۱) مسلمانو! اسلام میں پورے پورے آ جاؤ اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے بعد لڑکھڑا جاؤ تو جان جاؤ کہ خدا غالب اور حکمت والا ہے کیا یہ لوگ اس بات کے منتظر ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب بادل کے سائبانوں میں آنازل ہو اور فرشتے بھی اتر آئیں اور کام تمام کر دیا جاوے اور سب کاموں کا رجوع خدا ہی کی طرف ہے ۔

پ ۲ البقرۃ ۵۲

(۶۲) اور بعض ان میں اَن پڑھ ہیں جو اپنے خیالات باطل اور منہ سے لفظوں کے بڑبڑانے کے سوا کتاب الہی کے مطلب کو کچھ بھی نہیں سمجھتے فقط ظن سے کام لے کر خیالی تکے چلایا کرتے ہیں اور بس

پ ۱ البقرۃ ۱۹

(۶۳) اور اے پیغمبر جب ہمارے بندے تم سے ہمارے بارے میں دریافت کرتے ہیں تو ان کو سمجھا دو کہ ہم اُن کے پاس ہیں جب کبھی ہم سے کوئی دعا کرے تو ہر ایک کی دعا کو سنتے ہیں اور مناسب ہو تو قبول کر لیتے ہیں تو ان کو چاہیئے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں

پ ۲ البقرۃ ۴۶

(۶۴) اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس کی تاثیر سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کر سکتے تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر بات یہ ہے کہ سب باتیں خدا کے اختیار میں ہیں تو کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر خدا چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا

پ ۱۳ الرعد ۴۰۸

(۶۵) اور کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ خدا اس سے بات کرے مگر الہام کے ذریعہ سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ خدا کے حکم سے جو خدا چاہے القا کرے بے شک وہ عالی رتبہ اور حکمت والا ہے ۔ اس طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے ذریعے سے قرآن بھیجا ہے تم نہ تو کتاب جانتے تھے اور نہ ایمان کو لیکن اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم

Marfat.com

اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں بیشک تم سیدھا راستہ دکھاتے ہو یعنی خدا کا راستہ اور جو آسمانوں اور زمین کی سب چیز کا مالک ہے دیکھو سب کام خدا کی طرف رجوع ہوں گے اور وہی ان میں فیصلہ کرے گا۔

پ ۲۵ الشعرا ۷۹۴-۷۹۵

(۶۶) حٰم یہ اس کتاب روشن کی قسم[۶] کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو راستہ دکھانے والے ہیں اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں یعنی ہمارے ہاں حکم ہو کر۔ بے شک ہم ہی پیغمبر کو بھیجتے ہیں یہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہے وہ تو سننے والا اور جاننے والا ہے

پ ۲۵ الدخان ۸۰۶

(۶۷) ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کرنا شروع[۱۴] کیا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس میں روح الامین اور فرشتے ہر کام کے انتظام کے لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں یہ رات طلوع صبح تک امان اور سلامتی ہے

پ ۳۰/۲۲ القدر ۹۷۳

Marfat.com

دنیا اور زندگی

Marfat.com

کاش تم ان کو اس وقت دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے۔
کہ اے کاش ہم پھر دنیا میں لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے آج اُن پر ظاہر کر دیا جائے گا اور اگر یہ دنیا میں لوٹائے بھی جادیں تو جن کاموں سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی زندگی ہے اور ہم مرنے کے بعد پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے اور کاش ان کو اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے اور فرمایا جاوے گا کیا یہ دوبارہ نہیں زندہ کیا جانا برحق تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم بالکل برحق ہے خدا فرمائے گا اب کفر کے بدلے دنیا میں کیا کرتے تھے عذاب کے مزے چکھو۔ جن لوگوں نے خدا کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں آگئے یہاں تک کہ جب قیامت ناگہاں آموجود ہوگی تو بول اٹھیں گے کہ ہائے اس تقصیر پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی اور اپنے اعمال کے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت بڑا ہے اور دنیا کی زندگی تو ایک کھیل اور مشغولہ ہے اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے۔ یعنی اُن کے لئے جو خدا سے ڈرتے ہیں کیا تم سمجھتے نہیں۔ ہم کو معلوم ہے کہ اُن کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں مگر یہ تمہاری تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔

پ ۷ / ۹-۱۰ — الانعام — ۲۱۰ / ۲۱۱

کہ دو کہ وہ اس پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کردے اور ایک کو دوسرے سے لڑا کر آپس کی لڑائی کا مزہ چکھا دے دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ وہ سراسر حق ہے کہہ دو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہیں تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ اور باتوں

Marfat.com

میں مصروف ہو جائیں اور اگر یہ بات شیطان بھلا دے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے
ساتھ نہ بیٹھو اور پرہیزگاروں پر ان لوگوں کے حساب
حساب کی کچھ بھی جواب دہی نہیں ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی پرہیزگار ہوں اور جن لوگوں
نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے دنیا کی زندگی نے اُن کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے
اُن سے کچھ کام نہ رکھو ہاں اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہا کرو تاکہ قیامت
کے دن کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے اُس روز خدا کے سوا نہ
تو کوئی اس کا دوست ہو گا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ ہر چیز جو روئے زمین
پر ہے بطور معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال
کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے ان کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے
والا عذاب ہے اس لئے کہ انکار کرتے تھے۔

پ الانعام ۲۱۸
۱۴ ۲۱۹

جنہوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا۔ دنیا کی زندگی نے اُن کو دھوکے
میں ڈال رکھا تھا تو جس طرح یہ لوگ اُس دن کے آنے کو بھولے ہوئے ہیں اور ہماری
آیتوں سے منکر ہو رہے ہیں اس طرح آج ہم بھی انہیں بھلا دیں گے اور ہم نے ان کے
پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے اور
وہ مومن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے کیا یہ لوگ اُس کے وعدہ عذاب کے
منتظر ہیں جس دن وہ وعدہ آ جائے گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں
گے وہ بول اُٹھیں گے کہ بے شک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے
تھے بھلا آج ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں یا ہم دنیا میں پھر لوٹا
دیئے جاویں کہ جو عمل بد ہم پہلے کرتے تھے وہ نہ کریں بلکہ اُن کے سوا اور نیک عمل
کریں بے شک اُن لوگوں نے اپنا نقصان کیا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے اُن
سے سب جاتا رہا۔

پ۸ الاعراف ۲۵۳
۱۴

لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے
فائدے اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ آنا ہے اس وقت ہم تم کو بتائیں
گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان
سے برسایا پھر اُس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں مل کر نکلا یہاں

Marfat.com

تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں. ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم عذاب آ پہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ کر ایسا کر ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں اُن کے لئے ہم اپنی قدرت کی نشانیاں اس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور خدا سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے جن لوگوں نے نیکوکاری کی اُن کے لئے بھلائی ہے اور مزید برآں اور بھی اُن کے موںہوں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی یہی جنتی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور جنہوں نے بُرے کام کئے تو بُرائی کا بدلہ ویسا ہی ہو گا اور اُن کے موںہوں پر ذلت چھا جائے گی اور کوئی ان کو خدا سے بچانے والا نہ ہو گا اُن کے موںہوں کی سیاہی کا یہ عالم ہو گا کہ اُن پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اُڑھا دیئے گئے ہیں یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

پ ۱۱ یونس ۳۳۹ / ۳۴۰

جو لوگ دنیا کی زندگی اور اس کی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ اُنہیں دنیا میں ہی دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آتش جہنم کے سوا اور کچھ نہیں اور جو عمل اُنہوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضائع

پ ۱۲ ھود ۳۵۹ ۲

جن لوگوں نے خدا کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہتر ہو گی اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے اُن کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور اُن کے ساتھ ہی اتنے اور نجات کے بدلے میں صرف کر ڈالیں مگر نجات کہاں ایسے لوگوں کا حساب بھی بُرا ہو گا اور اُن کا ٹھکانا بھی دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے

پ ۱۳ الرعد ۸ ۴۰۵

جو خدا کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور اقرار کو نہیں توڑتے اور جن رشتہ ہائے قرابت کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اُن کو جوڑے رکھتے ہیں اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور بُرے حساب سے خوف رکھتے ہیں اور جو

Marfat.com

پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مصائب پر صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہوا اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور کرتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے یعنی ہمیشہ رہنے کے لئے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا اور بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی بہشت میں جائیں گے اور فرشتے بہشت کے ہر دروازے سے اُن کے پاس آئیں گے اور کہیں گے کہ تم پر رحمت ہو یہ تمہاری ثابت قدمی کا بدلا ہے اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے اور جو لوگ خدا سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے ہیں اور جن رشتہ ہائے قرابت کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اُن کے لئے گھر بھی بُرا ہے خدا جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت کی زندگی کے مقابلے میں بہت تھوڑا فائدہ ہے

پ ۱۳/۹ الرعد ۴۰۷

اصل یہ ہے کہ کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ ہدایت کے رستے سے روک لئے گئے ہیں اور جسے خدا گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو خدا کے عذاب سے بچانے والا کوئی بھی نہیں ۔

پ ۱۳/۱۱ الرعد ۴۰۹

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کتاب سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں مانتے ۔ کہہ دو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ خدا ہی کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤں میں اس کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے لوٹنا ہے اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے اور اگر تم علم و دانش آنے کے بعد لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو خدا کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا اور نہ بچانے والا

پ ۱۳/۱۱ الرعد ۴۱۰

Marfat.com

جو آخرت کی نسبت دنیا کو پسند کرتے ہیں اور لوگوں کو خدا کے رستے سے روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں یہ لوگ پرلے سرے کی گمراہی میں ہیں۔

پ ۱۳/۱۳ ابراہیم ۱۲/۴

جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اُسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو فواحش پر مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اس پر عذاب کا حکم ثابت ہو گیا اُسے ہلاک کر ڈالا ہم نے حضرت نوح کے بعد بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے جو شخص دنیا کی آسودگی کا خواہشمند ہے تو معلوم ہے ہم جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اُس کے لئے جہنم کا ٹھکانا مقرر کر رکھا ہے جس میں وہ نفریں سن کر اور درگاہ خدا سے راندہ ہو کر داخل ہوگا اور جو شخص آخرت کا خواہشگار ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اُسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہے تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے ہم ان کو اور ان سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں اور تمہارے پروردگار کی مدد کسی سے رُکی ہوئی نہیں دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے اور آخرت درجوں میں دنیا سے بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھ کر ہے۔

پ ۱۵/۲ بنی اسرائیل ۷/۸ ۴۵/۴۵

اور جو لوگ صبح شام اپنے پروردگار کو پکارتے اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں اُن کے ساتھ صبر کرتے رہو اور تمہاری نگاہیں ان میں سے گذر کر اور طرف نہ دوڑیں کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہو اس کا کہا نہ ماننا۔

پ ۱۵/۱۶ الکھف ۴۸/۴۷۹

یہاں سے ثابت ہوا کہ حکومت سب خدائے برحق ہی کی ہے اور اسی کا صلہ بہتر اور اسی کا بدلہ اچھا ہے اور اُن سے دنیا کی زندگی کی مثال بیان کر دو وہ ایسی ہے جیسے پانی جسے ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی

Marfat.com

مل گئی اور پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوا اسے اڑاتی پھرتی ہے اور خدا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے مال اور بیٹے تو دنیا کی رونق و زینت ہیں اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی ہیں اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ان لوگوں کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے صف باندھ کر لائے جائیں گے تو ہم ان سے کہیں گے کہ جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اسی طرح آج تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے یہ خیال کر رکھا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے قیامت کا کوئی وقت مقرر نہیں کیا اور عملوں کی کتاب کھول کر رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہو گا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے ہائے شامت! یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ تو چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے اور نہ بڑی کو۔ کوئی بات بھی نہیں مگر اُسے لکھ رکھا ہے اور جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کرے گا

پ ۱۵/۱۸ الکھف ۴۸۲

کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں وہ لوگ جن کی سعی و کوشش دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کے سامنے جانے سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے اور ہم قیامت کے دن اُن کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کریں گے یہ ان کی سزا ہے یعنی جہنم اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے ہمیشہ اُن میں رہو گے اور وہاں سے مکان بدلنا نہ چاہیں گے۔ کہہ دو اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں۔ سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور سمندر اس کی مدد کو لائیں۔ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیئے یہ کہ عمل نیک کرے اور اپنے خدا کی

Marfat.com

عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے ۔ پ ۱۶ مریم ۴۹۱/۴۹۲

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا کی شان میں علم و دانش کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں جن کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اُسے دوست رکھے گا تو وہ اُسے گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا ۔ پ ۱۷ الحج ۵۲۷

اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو خدا کی شان میں بغیر علم و دانش کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے اور تکبر سے گردن موڑ لیتا ہے تاکہ لوگوں کو خدا کے راستے سے گمراہ کر دے اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب آتش سوزاں کا مزا چکھائیں گے ۔ اے سرکش یہ اس کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا اور خدا اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر کھڑا ہو کر خدا کی عبادت کرتا ہے اگر اس کو کوئی دنیاوی فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی یہی تو نقصان صریح ہے یہ خدا کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اُسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے یہی تو پرلے درجہ کی گمراہی ہے ۔ پ ۱۷/۹-۸ الحج ۵۲۸/۵۲۹

جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ خدا اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہیئے کہ اوپر کی طرف یعنی اپنے گھر کی چھت میں ایک رسی باندھے پھر اُس سے اپنا گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے اور اس طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے جس کی تمام باتیں کھلی ہوئی ہیں اور یاد رکھو کہ خدا جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے جو لوگ مومن مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک خدا ان سب میں قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا ۔

پ ۱۷/۹ الحج ۵۴۰

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی فراخی معیشت یعنی روزی کی کثرت پر غرور کر رہے تھے سو یہ اُن کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے اور تمہارا پروردگار بستیوں

Marfat.com

کو ہلاک نہیں کرتا جب تک ان کے بڑے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو ان کو
ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کرتے مگر اس حالت میں
کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں اور جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ
اور اس کی زینت ہے اور جو خدا کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے کیا
تم سمجھتے نہیں۔ بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اُسے حاصل
کر لیا تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند
کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔

پ ۲۰/۹ القصص ۶۲۸/۶۲۹

جب اُس سے اُس کی قوم نے کہا کہ اترائیے مت کہ خدا غرور کرنے والوں کو
پسند نہیں کرتا اور جو مال تم کو خدا نے دیا ہے اُس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور
دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلایئے اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہے ویسی تم بھی لوگوں
سے بھلائی کرو اور ملک میں طالب فساد نہ ہو۔ کیونکہ خدا فساد کرنے والوں کو دوست
نہیں رکھتا بولا کہ یہ مال مجھے میری دانش کے زور سے ملا ہے کیا اس کو معلوم نہیں
کہ خدا نے اس سے پہلے بہت سی امتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت
میں بیشتر تھیں ہلاک کر ڈالیں ہیں اور گناہ گاروں سے ان کے گناہوں کے بارے
میں پوچھ کر سزا نہیں دی جائے گی تو ایک روز قارون بڑی آرائش اور ٹھاٹھ سے
اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا مال و
متاع قارون کو ملا ہے کاش ایسا ہی ہمیں بھی ملے۔ وہ تو بڑا ہی صاحب نصیب ہے
جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔ مومنوں اور نیکوکاروں کے لئے
جو ثواب خدا کے ہاں تیار ہے وہ کہیں بہتر ہے وہ صرف صبر کرنے والوں ہی کو ملے
گا۔ پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا تو خدا کے سوا کوئی
جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی اور نہ وہ بدلہ لے سکا۔ اور وہ لوگ جو کل اس کے
رتبے کی تمنا کرتے تھے صبح کو کہنے لگے ہائے شامت خدا ہی تو اپنے بندوں میں جس کے
لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے
اگر خدا ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا، ہائے خرابی کافر نجات نہیں پا سکتے

Marfat.com

وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اُسے اُن لوگوں کے لئے تیار کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں کرتے اور انجام نیک تو پرہیزگاروں ہی کا ہے۔ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے بہتر صلہ موجود ہے اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو بدلہ بھی اُسی طرح کا ملے گا جس طرح کا وہ کام کرتے تھے۔

پ ۲۰ / ۱۲-۱۱ القصص ۸۴-۸۳

خدا ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے اور ... سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے نازل کیا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد کس نے زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ خدا نے۔ کہہ دو کہ خدا کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشہ ہے اور ہمیشہ کی زندگی کا مقام تو آخرت کا گھر ہے کاش یہ لوگ سمجھتے!

پ ۲۱ / ۲-۳ العنکبوت ۶۵-۶۴

جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے اور خدا تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے پ ۲۱ / ۴ العنکبوت

خدا کی مدد سے وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب اور مہربان ہے اور یہ خدا کا وعدہ ہے خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی ہی کو جانتے ہیں اور آخرت کی طرف سے غافل ہیں کیا انہوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے۔ ان کو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا ہے اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی سیر کرتے تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے اُن کا انجام کیا ہوا وہ ان سے زور اور قوت میں کہیں زیادہ تھے۔ انہوں نے زمین کو جوتا اور اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا اور ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آتے رہے تو خدا ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی برا ہوا اس لئے کہ خدا کی آیتوں

کو جھٹلاتے تھے اور ان کی ہنسی اڑاتے رہتے تھے خدا ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا
ہے وہی اس کو پھر پیدا کرے گا پھر تم اس کی طرف لوٹ کر جاؤ گے اور جس دن قیامت
برپا ہو گی گناہ گار نا امید ہو جائیں گے ۔ پ ۲۱ الروم ۶۵۸/۶۵۹

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو نہ تو باپ اپنے بیٹے کے
کام آئے اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے پس دنیا
کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا شیطان تمہیں خدا کے
بارے میں کسی طرح کا فریب دے خدا ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے
اور وہی حاملہ کے پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے کہ نر ہے یا مادہ اور کوئی شخص نہیں جانتا
کہ کس سرزمین میں اُسے موت آئے گی اور کل کو وہ کیا کام کرے گا ۔ بے شک خدا ہی
جاننے والا اور خبردار ہے پ ۲۱/۱۲ لقمٰن ۶۶۳

اے پیغمبر اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت و
آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال دوں اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں
اور اگر تم خدا اور اس کے پیغمبر اور عاقبت کے گھر یعنی بہشت کی طلبگار ہو
تو جو تم میں نیکوکاری کرنے والی ہیں اُن کے لئے خدا نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے اے
پیغمبر کی بیویو تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ الفاظ کہہ کر رسول اللہ کو ایذا دینے کی
حرکت کرے گی اس کو دونی سزا دی جائے گی اور یہ بات خدا کو آسان ہے اور
اور جو تم میں سے خدا اور اس کے رسول کی فرماں بردار رہے گی اور عمل نیک کرے
گی اس کو ہم دوگنا ثواب دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر
رکھی ہے ۔ پ ۲۱،۲۲/ ۱۹-۱ الاحزاب ۶۸۴/۶۸۵

لوگو خدا کا وعدہ سچا ہے تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے اور
شیطان فریب دینے والا تمہیں فریب دے ، شیطان تمہارا دشمن ہے تم بھی اُسے
دشمن سمجھو. وہ اپنے پیروں کے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں ہوں جنہوں
نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان
کیلئے بخشش اور بڑا ثواب ہے بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے
جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے بے شک

Marfat.com

خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو ان لوگوں پر افسوس کرکے تمہارا دم نہ نکل جائے یہ جو کچھ کرتے ہیں خدا اس سے واقف ہے

پ ۲۲ — ۱۳، ۱۴ فاطر ۶، ۷

جو لوگ بڑے بڑے مکر کرتے اور چال چلتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر نابود ہو جائے گا اور خدا ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بے شک یہ خدا کو آسان ہے

پ ۲۲ — ۱۴ فاطر ۷

لوگو تم سب خدا کے محتاج ہو اور خدا بے پروا سزاوار حمد و ثنا ہے اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات لا کر آباد کرے اور یہ خدا کو کچھ مشکل نہیں اور اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا اگرچہ کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے گا اگرچہ رشتہ دار ہی ہو۔ تم انہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز باقاعدہ پڑھتے ہیں اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے اور سب کو خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

پ ۲۲ — ۱۵ فاطر ۸، ۹

اور یہ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں مگر جب ان کے پاس ہدایت کرنے والا آیا تو اس سے ان کی نفرت بڑھی یعنی انہوں نے ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا اختیار کیا اور بری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں۔ سو تم خدا کی عادت میں ہرگز تبدل نہ پاؤ گے اور خدا کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ خدا ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے وہ علم والا اور قدرت والا ہے اور اگر خدا لوگوں

Marfat.com

کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگے تو روئے زمین پر ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے پس جب ان کا وقت آجائے گا تو ان کے اعمال کا بدلہ دے گا خدا تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے

پ ۲۲ فاطر ۱۷ ع ۱۳/ ۱۴

بے شک تجھ پر ظلم کرتا ہے اور اکثر شریک رشتہ دار ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ایسے لوگ بہت کم ہیں

پ ۲۳ ص ۱۱ ۸ ۳ ع

تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں خدا کے رستے سے بھٹکا دے گا جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب تیار ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا رکھا ہے ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات اُن میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ اُن کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے کیا ان کو ہم ان کی طرح کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا پرہیز گاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ اس کی آئیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں۔

پ ۲۳ ص ۱۲ ع ۳۸/ ع ۳۹

حٰم۔ اس کتاب کا اتارا جانا خدائے غالب و دانا کی طرف سے ہے جو گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے اور سخت عذاب دینے والا اور صاحب کرم ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اُسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔ خدا کی آئیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

پ ۲۴ المومن ۶ ع ۵ ۹

اور وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں بھائیو! یہ دنیا کی زندگی چند روزہ فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہو گا تو ایسے

Marfat.com

لوگ بہشت میں داخل ہوں گے وہاں اُن کو بے شمار رزق ملے گا اور اے میری
قوم میرا کیا حال ہے کہ میں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی آگ کی طرف
بلاتے ہو تم مجھے اس لیئے بلاتے ہو کہ خدا کے ساتھ کفر کروں یعنی اس کے حکموں
کی نافرمانی کروں اور اس کو اس کا شریک مقرر کروں جس کا مجھے کچھ بھی علم نہیں اور
میں تم کو خدائے غالب اور بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں سچ تو یہ ہے کہ جس چیز کی
طرف تم مجھے بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں بلانے کا مقدور نہیں اور ہم کو خدا
کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے دوزخی ہیں جو بات میں تم سے کہتا ہوں
تم اسے آگے چل کر یاد کرو گے اور میں اپنا کام خدا کے سپرد کرتا ہوں بے شک خدا
بندوں کو دیکھنے والا ہے۔ پ ۲۴ المومن ۴۴/۴۶

تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے ان باتوں میں قدرت خدا کے نمونے ہیں
یا ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے اور بہت سے قصور معاف کر دے اور انتقام
اس لیئے لیا جاوے کہ جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے
لئے خلاصی نہیں۔ لوگو جو مال و متاع تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا ناپائیدار فائدہ
ہے اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے یعنی ان لوگوں کے لئے
جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اور جو بڑے بڑے گناہوں اور
بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں اور
جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے
مشورے سے کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں
اور جو ایسے ہیں کہ جب اُن پر ظلم اور تعدی ہو تو مناسب طریقہ سے بدلہ لیتے ہیں اور برائی
کا بدلہ اسی طرح کی برائی ہے مگر جو درگذر کرے اور معاملے کو درست کر دے تو اس کا بدلہ
خدا کے ذمہ ہے اس میں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور جس پر ظلم ہوا ہو
اگر وہ اسکے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو ظلم کرتے ہیں اور ملک
میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہو گا
اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام ہیں اور جس شخص کو خدا
گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب
وہ دوزخ کا عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا دنیا میں واپس جانے کی بھی کوئی سبیل

Marfat.com

ہے ؛ تم ان کو دیکھو گے کہ دوزخ کے سامنے لے جائینگے ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی اور نیچی نگاہ سے دیکھ رہے ہونگے اور مومن لوگ کہیں گے کہ خسارہ اٹھانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور گھر والوں کو خسارے میں ڈالا دیکھو کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں پڑے رہیں گے ۔ خدا کے سوا ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے کہ خدا کے سوا ان کو کوئی مدد دے سکیں اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کے لئے ہدایت کا کوئی رستہ نہیں ان سے کہہ دو کہ قبل اس کے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں خدا کی طرف سے آموجود ہو اپنے پروردگار کا حکم قبول کرو اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑے گا ۔

پ ۲۵ ع ۵-۱ الشوریٰ $\frac{۹۱}{۹۲}$

کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا ہے اور ایک دوسرے پہ درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ خدائے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں اور خوب تجمل اور آرائش کر دیتے اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھیں بند کرے یعنی تغافل کرے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں ۔

پ ۲۵ ع ۹-۱۰ $\frac{۷۹۹}{۸۰۰}$

اور ہم نے ان سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر ڈالیں وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے وہ شہروں میں گشت کرنے لگے کہ کہیں بھاگنے کی جگہ ہے جو شخص دل آگاہ رکھتا ہے اور دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لئے اس میں نصیحت ہے اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو جو مخلوقات ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنا دیا اور ہم کو ذرا بھی تکان نہیں ہوئی تو جو کچھ یہ کفار بکتے ہیں اس پر صبر کرو اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے

Marfat.com

اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اس کے نام کی تسبیح کیا کرو

پ ۲۶/۱ الذّٰریٰت ۸۴۶

حالانکہ ان کو اس کی کچھ خبر نہیں وہ صرف ظن پر چلتے ہیں اور ظن یقین کے مقابلے میں کچھ کام نہیں کرتا تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔ ان کے علم کی یہی انتہا ہے تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اُس کے رستے سے بھٹک گیا اُس سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چلا۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے اور اس نے خلقت کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو اُن کے اعمال کا بُرا بدلا دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلا دے اور جو صغیرہ گناہوں کے سوا اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں بے شک تمہارا پروردگار بڑا بخشش والا ہے وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔

پ ۲۷/۶ النجم ۸۵۷ - ۸۵۸

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت و آرائش اور تمہارے آپس میں فخر و ستائش اور مال اور اولاد کی ایک دوسرے سے زیادہ طلب خواہش ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش کہ اس سے کھیتی اگتی اور کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر اسے دیکھنے والے تو اس کو دیکھتا ہے کہ پک کر زرد پڑھ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں کافروں کے لئے عذاب شدید اور مومنوں کے لئے خدا کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے۔

پ ۲۷/۱۹ الحدید ۸۶۸

مگر لوگو! تم دنیا کو دوست رکھتے ہو اور آخرت کو ترک کر دیتے ہو اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے اور اپنے پروردگار کے محو دیدار ہوں گے اور بہت سے منہ اس دن اداس ہوں گے خیال کریں گے کہ ان پر مصیبت واقع ہونے

Marfat.com

کہا ہے دیکھو جب جان گلے تک پہنچ جائے اور لوگ کہنے لگیں اس وقت کون جھاڑ پھونک کرنے والا ہے اور اس جان بلب نے سمجھا کہ آپ سب سے جدائی ہے اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے تو اس ناعاقبت اندیش نے نہ تو کلام خدا کی تصدیق کی نہ نماز پڑھی پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا۔ افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا کیا وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا پھر لوتھڑا ہوا پھر خدا نے اس کو بنایا پھر اسکے اعضاء کو درست کیا اسکی دو قسمیں بنائیں ایک مرد اور ایک عورت کیا اس خالق کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مردوں کو زندہ کر اٹھائے پ ۲۹ ع ۱۸ القیمٰہ ۴۰

ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ نازل کیا ہے تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کیے رہو اور ان لوگوں میں سے کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہا نہ مانو اور صبح شام پروردگار کا نام لیتے رہو اور رات کو بڑی رات تک سجدے کرو (یعنی تہجد کی نماز پڑھو) اور اسکی پاکی بیان کرتے رہو یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور قیامت کے دن بھاری دن کو پس پشت چھوڑے دیتے ہیں ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے مفاصل کو مضبوط بنایا اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہیں کی طرح اور لوگ لے آئیں۔ یہ تو نصیحت ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا رستہ اختیار کرے اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو خدا کو منظور ہو۔ بے شک خدا جاننے والا حکمت والا ہے جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

پ ۲۹ ع ۲۰ الدھر ۴۳ - ۴۴

تو جب بڑی آفت آئے گی اس دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی تو جس نے سرکشی کی اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کی خواہشوں کو روکتا رہا۔ اس کا ٹھکانا بہشت ہے

پ ۳۰ ع ۴ والنزعٰت ۵۱

Marfat.com

سو جہاں تک نصیحت کے نافع ہونے کی امید ہے نصیحت کرتے رہو جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا اور بے خوف بدبخت پہلوتہی کرے گا جو قیامت کی بڑی تیز آگ میں داخل ہوگا پھر وہاں نہ مرے گا نہ جیئے گا بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائیزہ تر ہے۔ یہی بات پہلے صحیفوں میں مرقوم ہے یعنی ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں

پ۳۰ ع۱۲ الاعلیٰ ۹۶۳

سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے دہکتی آگ میں داخل ہوں گے ایک کھولتے ہوئے چشمے کا ان کو پانی پلایا جائے گا اور خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لئے کوئی کھانا نہیں ہوگا۔ جو نہ فربہی لائے نہ بھوک میں کچھ کام آئے اور بہت سے منہ والے اس دن شادماں ہوں گے اپنے اعمال کی جزا سے خوش دل بہشت بریں میں وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے۔ اس میں چشمے بہ رہے ہونگے وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے اور آبخورے قرینے سے رکھے ہوئے اور گاؤ تکیئے قطار کی قطار لگے ہوئے اور نفیس مسندیں بچھی ہوئی۔

پ۳۰ الغاشیہ ۹۶۴ - ۹۶۴

آفتاب کی قسم اور رات کی تاریکی کی جب چھا جائے کہ اے محمد تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑا اور نہ تم سے ناراض ہوا اور آخرت تمہارے لئے پہلی حالت یعنی دنیا سے کہیں بہتر ہے اور تمہیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

پ۳۰ ع۱۸ الضحیٰ ۹۷۰

پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے جب اپنے تیئں غنی دیکھتا ہے کچھ شک نہیں کہ اس کو تمہارے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

پ۳۰ ع۲۰ العلق ۹۷۲

Marfat.com

لوگوں تم کو مال کی بہت سی طلب نے غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں نہ دیکھیں دیکھو تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو اگر تم جانتے یعنی علم الیقین رکھتے تو غفلت نہ کرتے تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے اور پھر اس کو ایسا دیکھو گے کہ عین الیقین آجائے گا پھر اس روز تم سے شکر نعمت کے بارے میں پرسش ہو گی۔

۳۰ التکاثر ۹۷۷

Marfat.com

آزمائش دنیا

Marfat.com

ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میوؤں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو خدا کی خوشنودی کی بشارت سنا دو ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم خدا ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر اُن کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے یہی سیدھے رستے پر ہیں۔ پ ۲ البقرۃ ۳۸

ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔ اے اہل ایمان تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے تو اگر صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ پ ۴ آل عمران ۱۱۹

(اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ان سب پر شامل ہے تو جو حکم خدا نے نازل فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے اور اگر خدا چاہتا تو سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اُس نے تم کو دئیے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔ پ ۶/۱۱ المائدہ ۱۸۵

اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف اور ظالم ہیں۔ پ ۶/۱۱ المائدہ ۸۴

ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ جو حکم خدا نے نازل فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کسی حکم سے جو خدا

Marfat.com

نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ خدا چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے اور اکثر لوگ تو نافرمان ہیں کیا یہ زمانہ جاہلیت کے حکم کے خواہشمند ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے خدا سے اچھا حکم کس کا ہے۔ اے ایمان والو یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں اُن کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہو گا بے شک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا تو جن لوگوں میں نفاق کا مرض ہے تم اُن کو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کر ملے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے سو قریب ہے کہ خدا فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی امر نازل فرمائے پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائینگے اس وقت ایمان والے تعجب سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو خدا کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ان کے عمل اکارت گئے اور وہ خسارے میں پڑ گئے۔

مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو اگر ان کی حقیقتیں تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے تو تم پر ظاہر بھی کر دی جائیں گی اب تو خدا نے ایسی باتوں کے پوچھنے سے درگزر فرمایا ہے اور خدا بخشنے والا بردبار ہے اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے بھی پوچھی تھیں مگر جب بتائی گئیں تو پھر اُن سے منکر ہو گئے پ۷ المائدہ ۱۹۹

اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تا کہ جو کچھ اُس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بے شک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بے شک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔ پ۸ انعام ۲۴۲

اور خدا تو مومنوں کے ساتھ ہے اے ایمان والو! خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے حکم خدا سن لیا مگر حقیقت میں نہیں سنتے کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں میں سے بدتر بہرے اور گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے اور اگر خدا ان میں نیکی کا مادہ دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا اور اگر بغیر صلاحیت ہدایت کے سماعت دیتا تو منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔ مومنو خدا اور اس کے رسول کا حکم قبول

Marfat.com

کرو جب کہ رسول خدا تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی جاوداں بخشتا ہے اور جان رکھو کہ خدا آدمی اور اسکے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اسکے روبرو جمع کئے جاؤ گے اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہیں لوگوں پر واقع ہوگا جو تم میں گناہ گار ہیں اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے

پ ۹/۱۷ الانفال ۲۸۹

اے ایمان والو! نہ تو خدا اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم ان باتوں کو جانتے ہو اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بڑی آزمائش ہے اور یہ کہ خدا کے پاس نیکوں کا بڑا ثواب ہے مومنو! اگر تم خدا سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے امر فارق پیدا کر دے گا یعنی تم کو ممتاز کر دے گا اور تمہارے گناہ مٹا دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور خدا بڑے فضل والا ہے۔

پ ۹/۱۸-۱۷ الانفال ۲۹۰

کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ بے آزمائش چھوڑ دیئے جاؤ گے اور ابھی تو خدا نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے اور خدا اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

پ ۱۰/۸ التوبۃ ۳۰۵

اے اہل ایمان! اگر تمہارے ماں باپ اور بہن بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو اور جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں کہدو اگر تمہارے ماں باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو، خدا اور اس کے رسول سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو۔ یہاں تک کہ خدا اپنا حکم یعنی عذاب بھیجے اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

پ ۱۰/۹ التوبۃ ۳۰۷/۳۰۸

مومنو! بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور ان کو راہ خدا سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خوشخبری سنادو جس دن

Marfat.com

وہ مال دوزخ کی آگ میں خوب گرم کیا جاوے گا پھر اس سے ان بخیلوں کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو

پ۱۰ التوبۃ ۳۱۰

مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تم کاہلی کے سبب زمین پر گرے پڑے جاتے ہو یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل میں بہت کم ہیں اگر تم نہ نکلو گے تو خدا تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا۔

پ۱۰ التوبۃ ۳۱۱

اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو ان کو بری لگتی ہے اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے درست کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے جو خدا نے ہمارے لئے لکھ دی ہو وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو خدا ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیئے کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ خدا یا تو اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے عذاب دلوائے تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔ کہہ دو تم مال خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جاوے گا۔ تم نافرمان لوگ ہو اور ان کے خرچ اموال کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوئی سوائے اس کے کہ انہوں نے خدا سے اور اس کے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔ تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا خدا چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور جب ان کی جان نکلے تو اس وقت بھی وہ کافر ہی ہوں اور خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تمہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں اگر ان کو بچاؤ کی جگہ غار یا قلعہ میں گھسنے کی جگہ مل جائے۔

Marfat.com

تو اُس طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں کہ تقسیم صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں اگر ان کو اس میں سے خاطر خواہ مل جائے تو خوش رہیں اگر اس قدر نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں ۔

پ ۱۰/۱۲ التوبۃ ۲۱۵ - ۲۱۷

سو جیسا تم کو حکم ہوتا ہے اُس پر تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو اور حد سے تجاوز نہ کرنا ۔ وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں دوزخ کی آگ آلپٹے گی اور خدا کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے تو پھر تم کو کہیں سے مدد نہ مل سکے گی اور دن کے دونوں سروں یعنی صبح شام اور رات کی چند پہلی ساعات میں نماز پڑھا کرو ، کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں اور صبر کئے رہو کہ خدا نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا تو جو امتیں تم سے پہلے گذر چکی ہیں ان میں سے ایسے ہوشمند کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے ہاں ایسے تھوڑے سے تھے جن کو ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی اور جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش اور آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں کہ بستیوں کو جب کہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں از راہ ظلم تباہ کر دے اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم کرے اور اسی لئے اس نے ان کو پیدا کیا ہے اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا ۔

پ ۱۲/۱۲ ھود ۳۷۶ - ۳۷۷

اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شاید تم اُن کے پیچھے رنج کر کے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے ۔ جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے اور جو چیز زمین پر ہے ہم اس کو نابود کر کے بنجر میدان کر دیں گے

پ ۱۵/۱۴ الکھف ۴ ۴۷۴

Marfat.com

وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔ خدا فرمائے گا کہ ایسا ہی چاہیئے تھا تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے ان کو بھلا دیا اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پرہیزگاروں کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلا دیتے ہیں اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور اور بہت دیر رہنے والا ہے کیا بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں عقل والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور جزائے عمل کیلئے ایک میعاد مقرر ہو چکی ہوتی تو نزول عذاب لازم ہو جاتا۔ پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات کی ساعت اولین میں بھی اس کی تسبیح کیا کرو اور دن کی اطراف یعنی دوپہر کے قریب ظہر کے وقت بھی تاکہ تم خوش ہو جاؤ اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرائش کی چیزوں سے بہرہ مند کیا ہے تاکہ ان کی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے پروردگار کی عطا فرمائی ہوئی روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رکھو ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور نیک انجام اہل تقویٰ کا ہے

پ ۱۶/۱ طٰہٰ ۵۱۹ - ۵۲۰

ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا بھلا اگر تم مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری طرف لوٹ کر آؤ گے۔

پ ۱۷/۴ الانبیا ۵۲۵

کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان سے وعدہ ہو رہا ہے اگر تو میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے دکھا دے تو اے پروردگار مجھے اس سے محفوظ رکھیو

Marfat.com

اور ان ظالموں میں شمار نہ کیجیو اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں۔ ہم تم کو دکھا کر ان پر نازل کرنے پر قادر رہیں اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہے اور یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور کہو کہ اے پروردگار! میں شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں (یہ لوگ اسی غفلت میں رہیں گے یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آ جائے گی تو کہے گا مجھے پھر دنیا میں بھیج دے تاکہ میں جسے چھوڑ کر آیا ہوں نیک کام کروں ہرگز نہیں یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا اور اس کے پیچھے برزخ ہے جہاں وہ اس دن تک کہ دوبارہ رہیں گے۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں ہوں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے تو جن کے عملوں کے بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانے والے ہیں اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں نہیں تم ان کو سنتے تھے اور جھٹلاتے تھے اے پروردگار ہم پر ہماری کم بختی غالب ہو گئی اور رستے سے بھٹک گئے۔ اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے۔ اگر ہم پھر ایسے کام کریں تو ظالم ہوں گے خدا فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے تو تم اُن سے تمسخر اور تخول کرتے رہے۔ یہاں تک کہ ان کے پیچھے میری بھی یاد بھول گئے اور تم ہمیشہ اُن سے ہنسی کرتے رہتے تھے آج میں نے ان کو اُن کے صبر کا بدلہ دیا کہ وہ کامیاب ہو گئے۔ خدا پوچھے گا کہ تم زمین میں کتنے برس رہے وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک سے بھی کم رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے۔ خدا فرمائے گا کہ وہاں تم بہت ہی کم رہے کاش تم جانتے ہوتے۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے تو خدا جو سچا بادشاہ ہے اس کی شان اس سے اونچی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ

Marfat.com

رب عرش معلے کا مالک ہے   پ ۱۸ المومنون ۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵

کیا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں تو اس سے ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں نہیں بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے ڈرتے ہیں اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے جو دے سکتے ہیں وہ دے دیتے ہیں اور ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی اُن کے لئے آگے نکل جاتے ہیں اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جاوے گا مگر اُن کے دل ان باتوں کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ان کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو پکڑ لیا تو وہ اس وقت چلائیں گے آج مت چلاؤ تم کو ہم سے کچھ بھی مدد نہیں ملے گی میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے اُن سے سرکشی کرتے کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بے ہودہ بکواس کرتے تھے کیا انہوں نے اس کلام پر غور نہیں یا اُن کے پاس کچھ ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں تھی یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اس وجہ سے ان کو نہیں مانتے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے نہیں بلکہ وہ ان کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں

پ ۱۸ المومنون ۵۵۹-۵۶۰

اگر خدائے برحق اُن کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں سب درہم برہم ہو جائیں بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت کی کتاب پہنچا دی ہے اور اپنی کتاب نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں کیا تم ان سے تبلیغ کے صلے میں کچھ مال مانگتے ہو تو تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے اور تم تو ان کو سیدھے راستے کی طرف بلاتے ہو اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ سیدھے رستے سے الگ ہو رہے ہیں اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں وہ دور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں اور بھٹکتے پھریں

Marfat.com

اور ہم نے ان کو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انہوں نے خدا کے آگے عاجزی نہ کی اور وہ عاجزی کرتے ہی نہیں یہاں تک کہ جب ہم نے اُن پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں نا امید ہو گئے اور وہی تو ہے جس نے تمہارا کان اور آنکھیں اور دل بنائے لیکن تم کم شکر گذاری کرتے ہو۔ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی طرف تم سب جمع ہو کر جاؤ گے اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے اور رات دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے کیا تم سمجھتے نہیں

پ۱۸/۵ ″ ۵۶۱ - ۵۶۲

ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا ہے کیا تم صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے یا ہم اپنی آنکھ سے اپنے پروردگا کو دیکھ لیں یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور اسی بنا پر بڑے سرکش ہو رہے ہیں جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گناہ گاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہو گی اور کہیں گے کہ خدا کرے تم روک لئے جاؤ اور بند کر دیئے جاؤ جو انہوں نے عمل کئے ہونگے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے اس دن اہل جنت کا ٹھکانا ہی بہتر ہو گا اور مقام استراحت بھی ہو گا اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے اس دن سچی بادشاہی خدا کی ہو گی اور وہ دن کافروں پر سخت مشکل ہو گا۔ جس دن ناعاقبت اندیش ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا اور کہے گا کہ کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رشتہ اختیار کیا ہوتا۔

پ۱۸/۱-۱۸ الفرقان ۵۸۶ - ۵۸۷

الم۔ کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ صرف یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائیں گے اور ان کی آزمائش نہیں کی جائے گی اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے ان کو بھی آزمایا تھا اور ان بھی آزمائیں گے سو خدا ان کو ضرور معلوم کرے گا جو اپنے ایمان میں سچے ہیں اور ان کو بھی جو جھوٹے ہیں۔ کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے جو خیال یہ کرتے ہیں برا ہے

Marfat.com

جو شخص خدا کی ملاقات کی امید رکھتا ہو تو خدا کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے اور خدا تو سارے جہان سے بے پروا ہے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم اُن کے گناہوں کو دور کر دیں گے اور اُن کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔ پ ۲۰ / ۱۳ العنکبوت ۶۴۵-۶۴۴

حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے کے قائل ہی نہیں کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا جاتا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور تم تعجب کرو گے جب دیکھو گناہ گار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا ہم کو دنیا میں واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دیتے لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا سو اب آگ کے مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا آج ہم بھی تمہیں بھلا دیں گے اور جو کام تم کرتے تھے۔ اس کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔ ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے اور ان کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے ہیں یعنی نماز فجر، عشاء اور تہجد پڑھتے ہیں اور وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ کوئی جاندار نہیں جانتا کہ ان کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے یہ اُن اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو۔ دونوں برابر نہیں ہو سکتے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے رہنے کے لئے باغ ہیں یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے رہنے کے لئے دوزخ ہے جب چاہیں گے کہ اس میں سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو اور ہم ان کو قیامت کے بڑے عذاب کے سوا دنیا

Marfat.com

کا بھی مزا چکھائیں گے شاید ہماری طرف لوٹ آئیں اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ انسے منہ پھیرے ہم گناہ گاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں۔

پ ۲۱/۱۵ السجدۃ ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷

وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پہ ہلائے گئے اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ خدا اور اس کے رسول نے ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا

پ ۲۱/۱۸ الاحزاب ۶۸۰ - ۶۸۱

حالانکہ پہلے خدا سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھریں گے اور خدا نے جو اقرار کیا تھا اس کی ضرور پرسش ہوگی کہہ دو اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے کہہ دو اگر خدا تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پہ مہربانی کرنی چاہے تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے اور یہ لوگ خدا کے سوا کسی کو نہ دوست پائیں گے نہ مددگار۔ خدا تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو لوگوں کو منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔

پ ۲۱/۱۸ ״ ۶۸۱ - ۶۸۲

جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے علم و دانش کے سبب ملی ہے نہیں بلکہ وہ آزمائش ہے مگر اُن میں سے اکثر نہیں جانتے جو لوگ اُن سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کا کچھ کام نہ آیا اُن پر اُن کے اعمال کے وبال پڑ گئے اور جو لوگ اُن میں سے ظلم کرتے ہیں یا کرتے رہے ہیں اُن پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب پڑیں گے اور وہ خدا کو عاجز نہیں کر سکتے کیا ان کو معلوم نہیں کہ خدا ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں

پ ۲۴/۲ الزمر ۷۵۴

مومنو! خدا کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اپنے عملوں کو ضائع نہ ہونے دو۔ جو لوگ کافر ہوئے اور خدا کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے خدا ان

Marfat.com

کو ہرگز نہیں بخشے گا۔ تو تم ہمت نہ ہارو اور دشمنوں کو صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم تو غالب ہو اور خدا تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم اور گم نہیں کرے گا دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیز گاری کروگے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا اور اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ بخل تمہاری بدنیتی ظاہر کرکے رہے دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور خدا بے نیاز اور تم محتاج اور اگر تم منہ پھیروگے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔ پ۲۶ محمدؐ ۳۰ - ۳۱

یہ کہ کوئی شخص دوسرے کے گناہ کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی پھر اس کو اس کا بدلہ پورا دیا جائے گا اور یہ کہ تمہارے پروردگار ہی کے پاس پہنچنا ہے اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رلاتا ہے اور یہ کہ وہی مارتا اور جلاتا ہے اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم کے پیدا کرتا ہے یعنی نطفے سے جو رحم میں ڈالا جاتا ہے اور یہ کہ قیامت کو اس پر دوبارہ اٹھانا لازم ہے اور یہ کہ وہی دولتمند اور مفلس کرتا ہے پ۲۷ النجم ۵۸ - ۵۹

آنے والی قیامت قریب آپہنچی اس دن کی تکلیفوں کو خدا کے سوا کوئی دور نہیں کرے گا کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو تو خدا کے آگے سجدہ کرو اور اس کی عبادت کرو

پ۲۷

کوئی مصیبت نازل نہیں ہوتی مگر خدا کے حکم سے اور جو شخص خدا پر ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور خدا ہر چیز سے باخبر ہے اور خدا کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم منہ پھیر لوگے تو ہمارے پیغمبر کے ذمہ تو صرف پیغام کھول کھول کر پہنچا دینا ہے خدا جو معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو مومنوں کو چاہیئے کہ خدا ہی پر بھروسہ رکھیں مومنو! تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کردو اور

Marfat.com

درگذر کرو اور بخش دو تو خدا بھی بخشنے والا مہربان ہے تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے اور خدا کے ہاں بڑا اجر ہے۔

پ ۲۸ تغابن ۹۰۵ - ۹۰۶
۱۶

وہ خدا جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اُسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے اور وہ زبردست اور بخشنے والا ہے۔ پ ۲۹ الملک ۹۱۳

جس روز آسمان ایسا ہو جائے گا جیسا پگھلا ہوا تانبا اور پہاڑ ایسے جیسے دھنکی ہوئی رنگین اون اور کوئی دوست کسی دوست کا پرسان حال نہ ہوگا حالانکہ ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے اس روز گناہ گار خواہش کرے گا کہ کسی طرح اس دن کے عذاب کے بدلے میں سب کچھ دے دے یعنی اپنے بیٹے اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی اور اپنا خاندان جس میں وہ رہتا تھا اور جتنے آدمی زمین پر ہیں غرض سب کچھ دے دے اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑا لے لیکن ایسا ہرگز نہ ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے کھال ادھیڑ ڈالنے والی اُن لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنہوں نے دین حق سے اعراض کیا اور مال جمع کیا اور بند کر رکھا کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے جب آسائش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے مگر نماز گذار جو نماز کا التزام رکھتے اور بلا ناغہ پڑھتے ہیں اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے یعنی مانگنے والوں کا اور نہ مانگنے والوں کا اور جو روز جزا کو سچ سمجھتے اور اپنے پروردگار کے عذاب سے خوف رکھتے ہیں بے شک ان کے پروردگار کا عذاب ہی ایسا ہے کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ ان کے پاس جانے پر انہیں کچھ ملامت نہیں اور جو لوگ ان کے سوائے کے اور خواستگار ہوں وہ حد سے نکل جانے والے ہیں اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے ہیں اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں یہی لوگ باغہائے بہشت میں اکرام سے ہوں گے۔

پ ۲۹ المعارج ۹۲۴ - ۹۲۵

انہوں نے (یعنی نوحؑ) نے کہا اے قوم! میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں

Marfat.com

کہ خدا کی عبادت کرو اور میرا کہا مانو وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور موت کے وقت مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا جب خدا کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی کاش تم جانتے ہوتے۔ پ ۲۹/۹ نوح ۹۲۷

اور جب ہم نے ہدایت کی کتاب سنی اُس پر ایمان لے آئے تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ نقصان کا خوف ہوگا نہ ظلم کا اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں اور بعض نافرمان گناہ گار ہیں تو جو فرمانبردار ہیں وہ سیدھے رستے پر چلے اور جو گناہ گار ہوئے دوزخ کا ایندھن بنے اور یہ بھی ان سے کہہ دو اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم ان کو پینے کو بہت سا پانی دیتے تاکہ اس سے ان کی آزمائش کریں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا اور یہ کہ مسجدیں خاص خدا کی ہیں تو خدا کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ پ ۱۹/۱۱ الجن ۹۳۱

Marfat.com

بادشاہی اور حکومت

عزت اور ذلت

رزق اور روزی

رنج اور راحت

Marfat.com

کہو کہ اے خدا اے بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔

پ ۳ ع ۱۱ آل عمران ۸۵

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق خدا کے ذمہ ہے وہ جہاں رہتا ہے اُسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اُسے بھی یہ سب کچھ کتاب روشن میں لکھا ہوا ہے۔ وہی ہے اُس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا اور اس وقت اُس کا عرش پانی پر تھا اور تمہارے پیدا کرنے سے مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد زندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب سے روکے ہوئے ہے دیکھو جس روز وہ ان پر آواقع ہو گا پھر ٹلنے کا نہیں اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔" اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اُس سے اس کو چھین لیں تو نا امید اور ناشکرا ہو جاتا ہے اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزا چکھائیں تو خوش ہو کر کہتا ہے کہ آہا سب سختیاں مجھ سے دور ہو گئیں بے شک وہ خوشیاں منانے والا اور فخر کرنے والا ہے ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور اجر عظیم ہے۔

پ ۱۲ ع ۱-۲ ھود ۵۷ - ۳۵۸

لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہے مگر یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں اور خدا کے پاس بہت اچھا ٹھکانہ ہے۔

Marfat.com

کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو سنو جو لوگ پرہیزگار ہیں اُن کے لیئے خدا کے ہاں باغات بہشت ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ عورتیں اور سب سے بڑھ کر خدا کی خوشنودی اور خدا اپنے نیک بندوں کو دیکھ رہا ہے جو خدا سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ یہ وہ لوگ ہیں جو مشکلات میں صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے ہیں اور راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں خدا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے تو اہل کتاب یعنی یہود نصاری نے جو اس دین سے اختلاف کیا ہے تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ پ۳ آل عمران ۸۲ - ۸۳

اے جہاد سے ڈرنے والو تم کہیں بھی رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو اور ان لوگوں کو اگر کوئی فائدہ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے اور اگر کوئی گزند پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کی وجہ سے ہمیں پہنچا ہے کہہ دو کہ رنج و راحت سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے اے آدم زاد! تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ خدا کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی شامت اعمال کی وجہ سے ہے پ۵ النساء ۱۴۴ - ۱۴۵

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتہ نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری چیز اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے اور وہی تو ہے جو رات کو سونے کی حالت میں تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی معین

Marfat.com

مدت پوری کردی جائے پھر تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کے جانا ہے اس روز وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے تھے ایک ایک کر کے بتائے گا۔

پ ۷ الانعام ۲۱۶-۲۱۷

کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے جب کہ تم اُسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو اور کہتے ہو اگر خدا اگر ہم کو اس تنگی سے نجات بخشے ہم اسکے بہت شکر گزار ہوں کہو کہ خدا ہی تم کو اس تنگی سے اور ہر سختی سے نجات بخشتا ہے اور پھر تم اس کے ساتھ شرک کرتے ہو کہہ دو وہ اس پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر کے اور ایک کو دوسرے سے لڑا کر آپس کی لڑائی کا مزہ چکھا دے دیکھو تم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں اور اس قرآن کو تمہاری قوم نے جھٹلایا حالانکہ سراسر حق ہے۔

پ ۸ الانعام ۲۱۷-۲۱۸

اور مفلسی کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور ان کو ہمیں رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ اُن کے پاس نہ بھٹکنا اور کسی جان والے کو جس کے قتل کا خدا نے حکماً حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا۔ پ ۸ الانعام ۲۲۹

کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے جو خدا نے ہمارے لئے لکھ رکھی ہو وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو خدا ہی کا بھروسہ رکھنا چاہیئے کہہ دو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے ایک کے منتظر ہو اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں نہ خدا یا تو اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے عذاب دلوائے تو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔

پ ۱۰ التوبۃ ۳۱۴

جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو بے لحاظ ہو جاتا ہے اور اس طرح گذر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر دکھائے گئے ہیں اور تم سے پہلے ہم کئی اُمتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا، ہلاک کر چکے ہیں اُن کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے ہم گناہ گاروں کو اسی طرح بدلا دیا کرتے ہیں پھر

Marfat.com

ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو ملک کا خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔

پ۱۱ یونس ۳۳۶ ۔ ۳۳۷

جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت سے آسائش کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں کہہ دو کہ خدا بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے جو حیلے بہانے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھے جاتے ہیں۔

پ۱۱ یونس ۳۳۸

اور اگر خدا تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ دیتا ہے اور وہ بخشنے والا مہربان ہے تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کرو اور تکلیفوں پر صبر کرو یہاں تک کہ خدا فیصلہ کر دے وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے

پ۱۱ یونس ۳۵۵

خدا جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور کافر لوگ دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں اور دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں بہت تھوڑا فائدہ ہے

پ۱۳ الرعد ۴۰۷

اور خدا نے رزق و دولت میں بعض کو بعض پر فضیلت دی تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے والے ہیں نہیں کہ سب اس میں برابر ہو جائیں تو کیا یہ لوگ نعمت الٰہی کے منکر ہیں اور خدا ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں تو کیا یہ بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے اور خدا کی نعمتوں سے انکار کرتے ہیں اور خدا کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ کسی طرح کا مقدور رکھتے ہیں تو لوگو خدا کے بارے میں غلط مثالیں نہ بناؤ صحیح مثالوں کا طریقہ خدا ہی جانتا ہے تم نہیں جانتے

پ۱۴ النحل ۴۴۲ ۴۴۴

تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ اس کے

Marfat.com

فضل سے روزی تلاش کرو بے شک وہ تم پر مہربان ہے جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اس پروردگار کے سوا گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ تم کو ڈوبتے سے بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا۔ کیا تم اُس سے بے خوف ہو کہ خدا تمہیں خشکی کی طرف لے جا کر زمین میں دھنسا دے یا تم پر سنگ ریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے پھر تم اپنا کوئی نگہبان نہ پاؤ یا اس سے بے خوف ہو کہ تم کو دوسری دفعہ دریا میں لے جائے۔ پھر تم پر تیز ہوا چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے پھر اس میں غرق کے سبب اپنے لئے کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ ہو اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جن کے اعمال کی کتاب اُن کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب کو خوش ہو کر پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہو گا اور جو شخص اس دنیا میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہو گا اور نجات کے رستے سے دور بہت دور۔

پ ۱۵ بنی اسرائیل ۴۶۶ - ۴۶۷

جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اُسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے کہہ دو ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے تو تمہارا پروردگار اس شخص سے بھی خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے۔ پ ۱۵ بنی اسرائیل ۴۶۸

تو جن لوگوں کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے بس خدا ہی کے ہاں سے رزق طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے پ ۲۰ العنکبوت ۷۴۴

اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ خوشخبری دیتی ہے تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے روزی طلب کرو۔ عجب نہیں تم شکر کرو اور ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر ان کی قوم کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے سو جو لوگ نافرمانی

Marfat.com

کرتے تھے ہم نے ان سے بدلا لے کر چھوڑا اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی

پ ۲۱ الروم ۵ ۶۶

خدا ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کردیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو مرنے کے بعد کس نے زندہ کیا تو کہہ دیں گے کہ خدا نے ۔ کہہ دو کہ خدا کا شکر ہے لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل تماشا ہے اور ہمیشہ کی زندگی کا مقام تو آخرت کا گھر ہے کاش یہ لوگ سمجھتے ۔

پ ۲۱ الروم ۶۵۶

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بے شک اس میں ایمان لانے والوں کیلئے نشانیاں ہیں تو اہل قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو جو لوگ رضائے خدا کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو خدا کے نزدیک اس میں افزائش نہیں ہوتی اور جو تم زکواۃ دیتے ہو اس سے خدا کی رضامندی طلب کرتے ہو تو وہ موجب برکت ہے اور ایسے ہی لوگ اپنے مال کو دو چند سہ چند کرنے والے ہیں ۔

پ ۲۱ الروم ۶۶۳

کہہ دو کہ میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیزیں نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں ہاں ہمارا مقرب وہ ہے جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا وہ خاطر جمع سے بالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے ۔

پ ۲۲ سبا ۷۰۲ - ۷۰۲

کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ

Marfat.com

کرو گے وہ تمہیں اس کا عوض دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

پ ۲۲ سبا ع ۲ ۰۲

خدا جو اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے لوگو خدا کے جو تم پر احسانات ہیں اُن کو یاد کرو۔ کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق اور رازق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو۔

پ ۲۲ ع ۱۳ فاطر ۵-۷

انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے اور آس توڑ بیٹھتا ہے اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں خیال نہیں کرتا کہ قیامت برپا ہو اور اگر قیامت سچ مچ بھی ہو اور میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اس کی ہاں بھی خوشحالی ہے پس کافر جو عمل کرتے ہیں وہ ہم ان کو ضرور جتائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے اور جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

پ ۲۵ ع ۱ حم السجدۃ ۴۹-۵۱

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اُسی کے ہاتھ میں ہیں وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے

پ ۲۵ ع ۲ الشوریٰ ۱۲

اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور ان کے قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو سب جانتا ہے اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کی دعا قبول فرماتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے اور جو کافر ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور اگر خدا اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے لیکن وہ جو چیز چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے اور وہی تو ہے جو لوگوں کے لئے ناامید ہو جانے

Marfat.com

کے بعد مینہ برساتا ہے اور اپنی رحمت یعنی بارش کی برکت کو پھیلاتا اور وہ کارساز اور سزاوارِ تعریف ہے اور اس کی نشانیوں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اُس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں اور وہ جب چاہے ان کے جمع کر لینے پر قادر ہے اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے ہی عملوں اور فعلوں کی وجہ سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف ہی کر دیتا ہے اور تم زمین میں خدا کو عاجز نہیں کر سکتے اور خدا کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست اور نہ مددگار۔

پ ۲۵ الشوریٰ ۷۹۰ - ۷۹۱

اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو ان ہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو سب احسانوں کو بھول جاتے ہیں بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ تمام بادشاہت خدا ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے وہ تو جاننے والا اور قدرت والا ہے۔

پ ۲۵ الشوریٰ ۷۹۳ - ۷۹۴

بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر خدا کے سوا تمہاری مدد کر سکے کافر تو دھوکے میں ہیں بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق دے لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہے۔ کہو وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ مگر تم کم احسان مانتے ہو کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اس کے روبرو تم جمع کئے جاؤ گے

پ ۲۹ القلم ۹۱۵ - ۹۱۶

جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم دنیا میں بھی اس کی زندگی اچھی طرح بسر کرائیں گے اور اس کو آخرت میں ان کے ان بہترین اعمال کا صلہ ضرور دیں گے۔ پ ۱۴ النحل ۴۴۹

اور ہم زبور میں پند و نصیحت کے بعد یہ بات لکھ چکے ہیں کہ ہمارے نیک

Marfat.com

بندے زمین کی سلطنت کے وارث ہوں گے۔

پ ۱۷ الانبیا ۵۳۵

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی کرتے ہیں اُن سے خدا کا وعدہ ہے کہ ایک نہ ایک دن ان کو ملک کی خلافت یعنی سلطنت ضرور عطا کرے گا جیسے ان لوگوں کو عطا کی گئی تھی جو ان سے پہلے ہو گذرے ہیں اور ان کے دین کو جسے اُس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم اور پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔

پ ۱۸/۱۳ النور ۵۷۹

مسلمانو! اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور دشمنوں کے مقابلے میں تمہارے پاؤں جمائے رکھے گا۔

پ ۲۶/۵ محمد ۸۲۵

اور جو اللہ کی مدد کرے گا اللہ بھی ضرور اس کی مدد کرے گا کچھ شک وشبہ نہیں کہ اللہ زبردست اور سب پر غالب ہے

پ ۱۷/۱۲ الحج ۵۴۵

مسلمانو کہو بلیں تم کو ایسی سوداگری بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی دے وہ یہ کہ خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو باغہائے جنت میں جن میں نہریں بہ رہی ہیں اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی میں تیار ہیں داخل کرے گا یہ بڑی کامیابی ہے اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو۔ یعنی تمہیں خدا کی طرف سے مدد نصیب ہو گی اور فتح عن قریب ہو گی اور مومنو کو اس کی خوشخبری سنا دو مومنو! خدا کے مددگار بن جاؤ۔

پ ۲۸/۱۰ الصف ۸۹۸-۸۹۹

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا پہ جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے اُن کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا۔ یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے جان نکالنے آئیں گے تو کہیں گے کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارا کرتے تھے وہ اب کہاں ہیں وہ کہیں گے کہ معلوم نہیں کہ وہ ہم

Marfat.com

سے کہاں غائب ہو گئے اور اقرار کریں گے کہ بے شک وہ کافر تھے تو خدا فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں پہلے ہو گذری ہیں انہی کے ساتھ ہی تم بھی شامل داخل جہنم ہو جاؤ۔

پ ۸/۱۱ الاعراف ۲۴۹ - ۲۵۰

اللہ جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔

پ ۱۳/۹ الرعد ۴۰۷

کیا ان کو معلوم نہیں کہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے روزی کو فراخ کر دیتا ہے اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

پ ۲۴/۲ الزمر ۴ ۷۵

جس چیز میں خدا نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو۔

پ ۵/۲ النساء ۱۳۲

ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں بے شک تمہارا پروردگار دانا خبردار ہے

پ ۷/۱۶ الانعام ۲۳۲

اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے مقرر ہیں اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں خدا ان سے بے خبر نہیں۔

پ ۸/۲ " ۲۳۴

ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکو کاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔

پ ۱۳/۱ یوسف ۳۸۹

ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے۔ پ ۱۳/۳ یوسف ۳۹۳

Marfat.com

خدا اس نعمت کو جو کسی قوم کو حاصل ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت نہ بدلے اور جب خدا کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی اور خدا کے سوا ان کا کوئی مدد گار نہیں ہوتا۔

پ ۱۳/۸ الرعد ۳۰۳

خدا اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے وہ زور والا اور زبردست ہے جو شخص آخرت کی کھیتی کا خواستگار ہو اس کو ہم اسی میں سے دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو اسکو ہم اسی میں سے دے دیں گے اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا۔

پ ۲۵/۴۳ الشوریٰ ۷۸۸

Marfat.com

توبہ

ہدایت

توکل

Marfat.com

توبہ

پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نیکوکار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو بے شک خدا توبہ قبول کرنے والا اور مہربان ہے خدا انہیں لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر خدا مہربانی کرتا ہے اور وہ سب کچھ جانتا اور حکمت والا ہے اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو ساری عمر برے کام کرتے رہے یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کی موت آ موجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ ان کی توبہ قبول ہوتی ہے جو کفر کی حالت میں مریں ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب الیم تیار کر رکھا ہے

پ۴ النساء ۲۸ - ۱۲۹

خدا کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا اور منافق ان چالوں سے اپنے نزدیک خدا کو دھوکہ دیتے ہیں یہ اس کو کیا دھوکہ دیں گے وہ انہیں کو دھوکہ میں ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر صرف لوگوں کے دکھانے کو اور خدا کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں نہ ان کی طرف نہ ان کی طرف اور جس کو خدا بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے۔ اے اہل ایمان! مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر خدا کا صریح الزام لو۔ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نیچے کے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔ ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت کو درست کیا اور خدا کی رسی کو مضبوط پکڑا اور خاص خدا کے فرمانبردار ہو گئے تو ایسے لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے اور خدا عنقریب مومنوں کو بڑا ثواب دے گا اگر خدا کے شکرگذار رہو۔ اور اس پر ایمان لے آؤ تو خدا تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا اور خدا تو قدر شناس اور دانا ہے۔

پ۵ النساء ۱۴۲

تمہارے گردونواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم انہیں نہیں جانتے ہم جانتے ہیں ہم ان کو عذاب دہرا عذاب دیں گے پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے اور کچھ لوگ

Marfat.com

ہیں کہ اپنے گناہوں کا صاف اقرار کرتے ہیں انہوں نے اچھے اور بُرے عملوں کو ملا جلا دیا ہے قریب ہے کہ خدا ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے ان کے مال سے زکواۃ قبول کر لو کہ اس سے تم ان کو ظاہر میں بھی پاک اور باطن میں بھی پاک کرتے ہو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمہاری دعا ان کے لئے موجب تسکین ہے اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ خدا ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا اور صدقات لیتا ہے اور بے شک خدا ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

پ ۱۱ التوبۃ ۳۲۷

اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے پھر جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا اور پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا پروردگار ان کو توبہ کرنے اور نیکوکار ہو جانے کے بعد ان کو بخشنے والا اور ان پر رحمت کرنے والا ہے۔

پ ۱۴ النحل ۴۵۲

اور حکم دیا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ اور اس میں حد سے سے نہ نکلنا ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو گا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر سیدھے رستے چلے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔

پ ۱۶ طٰہٰ ۵۱۳

اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں مگر وہ صاحب کرم ہے اور یہ کہ خدا توبہ قبول کرنے والا اور حکیم ہے۔

پ ۱۸ النور ۵۶۸

اور بدکاری نہیں کرتے جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہو گا قیامت کے دن اس کو دوگنا عذاب ہو گا اور ذلت اور خواری سے اس میں ہمیشہ رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو خدا نیکیوں سے بدل دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے تو بے شک وہ خدا کی طرف رجوع کرتا ہے۔

پ ۱۹ الفرقان ۵۹۳

لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیے تو امید ہے کہ وہ نجات پانے

Marfat.com

والوں میں ہو اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے برگزیدہ کرلیتا ہے ان کو اس کا اختیار نہیں ہے یہ جو شرک کرتے ہیں خدا اس سے پاک اور بالاتر ہے اور ان کے سینے جو کچھ مخفی کرتے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے اور وہی خدا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

پ ۲۰ القصص ۶۴۰

اور خدا جھوٹ کو نابود کرتا اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے بے شک وہ سینے تک کی باتوں سے واقف ہے اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور ان کے قصور معاف فرماتا ہے اور تم جو کرتے ہو سب جانتا ہے اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کی دعا قبول فرماتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔

پ ۲۵ الشوریٰ ۷۹۰

مومنو! خدا کے آگے صاف دل سے توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا

پ ۲۸ التحریم ۹۱۱

جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا بھی عذاب ہوگا اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

پ ۳۰ البروج ۹۶۰ - ۹۶۱

Marfat.com

ہدایت

اور خدا بے انصافوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

پ۵ آل عمران ۱۰۸

اور دیکھنا شیطان کا کہا نہ ماننا وہ تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور خدا تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے خدا بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی ہے بے شک اُسے بڑی نعمت ملی ہے اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

پ۳ البقرۃ ۲۷۰

تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔

پ۳ البقرۃ ۲۷۳

اور نصیحت تو عقلمند ہی قبول کرتے ہیں اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے پروردگار تو اس روز جس کے آنے میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو اپنے حضور میں جمع کرے گا۔ بے شک خدا خلاف وعدہ نہیں کرتا۔ جو لوگ کافر ہوئے اس دن نہ تو ان کا مال ہی خدا کے عذاب سے ان کو بچائے گا اور نہ ان کی اولاد ہی کچھ کام آئے گی اور یہ لوگ آتش جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

پ۳ آل عمران ۸۱

تو جس شخص کو خدا چاہتا ہے کہ ہدایت بخشتا ہے تو اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے اس طرح خدا ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا راستہ ہے جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کا دوست دار ہے۔

پ۸ الانعام ۲۳۲

Marfat.com

کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں عقلمندوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور جزائے اعمال کے لئے ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو نزول عذاب لازم ہو جاتا پس لوگ جو کچھ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو۔

پ۱۶ طٰہٰ ۵۱۶

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا کی شان میں علم اور دانش کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا تو وہ اسے گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا۔

پ۱۷ الحج ۵۳۷

تم جس کو دوست رکھتے ہو ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو اپنے ملک سے اچک لئے جاویں

پ۲۰ القصص ۶۳۷

بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان کے سینوں میں محفوظ اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو بے انصاف ہیں

پ۲۱ العنکبوت ۶۵۴

اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے اور خدا تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔

پ۲۱ ؍؍ ۶۵۷

اس خدا کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے وہی آسمان سے زمین تک کے ہر کام کا انتظام کرتا ہے پھر وہ ایک روز جس کا مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس کا ہوگا۔ اس کی طرف صعود اور رجوع کرے گا

پ۲۱ السجدۃ ۶۷۴

خدا جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے اور تم ان کو جو قبروں میں مدفون ہیں نہیں سنا

Marfat.com

سکتے تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو۔ ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے
والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے اور کوئی امت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے والا گذر
چکا ہے۔

پ ۲۲/۱۵ فاطر ۲۰۹

اور یہ تم کو ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں ڈراتے ہیں اور جس کو خدا گمراہ
کرے اُسے ہدایت دینے والا نہیں اور جس کو خدا ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ کرنے
والا نہیں۔ کیا خدا غالب اور بدلا لینے والا نہیں ہے؟

پ ۲۴/۱ الزمر ۷۵۱

بے شک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

پ ۲۸/۹ الصف ۸۹۷

تو جب ان لوگوں نے کجروی کی خدا نے بھی اُن کے دل ٹیڑھے کر دیئے
اور خدا نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا پ ۲۸/۹ الصف

اور اس سے ظالم کون کہ بلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ خدا پر جھوٹ
بہتان باندھے اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے چراغ
کی روشنی کو منہ سے پھونک مار کر بجھا دیں حالانکہ خدا اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے
گا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں وہی تو ہے جس نے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے
کر بھیجا تاکہ اُسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو برا ہی لگے۔

پ ۲۸/۹ الصف ۸۹۸

خدا ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

پ ۳/۴ البقرۃ ۷۱

اللہ ظالم لوگوں کو راہ راست نہیں دکھایا کرتا

پ ۱۰/۹ التوبۃ ۳۰۶

اللہ ان لوگوں کو جو کفر کرتے ہیں توفیق ہدایت نہیں دیا کرتا

پ ۱۰/۹ التوبۃ ۳۰۶

خدا سے ڈرو اور اس کے حکموں کو گوش ہوش سے سنو اور خدا نافرمان
لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ پ ۷/۴ المائدہ ۲۰۱

Marfat.com

بے شک جو شخص جھوٹا اور ناشکرا ہو خدا اس کو نیک ہدایت نہیں دیا کرتا۔ پ ۲۳ ع ۱۵ الزمر ۵ ۴ ۷

خدا خیانت کرنے والوں کے مکروں کو روبراہ نہیں کرتا۔ پ ۱۳ ع ۱۰ یوسف ۳۸۸

بے شک جو شخص حد سے بڑھا ہوا اور جھوٹا ہو خدا اس کو نیک ہدایت نہیں دیا کرتا۔ پ ۲۴ ع ۹ المومن ۷۶۴

Marfat.com

توکل

اور جب کسی کام کا عزم مصمم کرو تو خدا پر بھروسا رکھو بے شک خدا بھروسہ رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے اگر خدا تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو چاہیئے کہ اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ پ۴ آل عمران ۱۱۴

خدا پر بھروسہ رکھو اور خدا ہی کارساز کافی ہے

بعض لوگ رات کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں اور جو مشورے یہ کرتے ہیں خدا ان کو لکھ لیتا ہے تو ان کا کچھ خیال نہ کرو اور خدا پر بھروسہ رکھو اور خدا ہی کافی کارساز ہے۔ پ۵ النسا ۱۴۵

مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آئتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ پ۹/۱۵ الانفال ۲۸۵

اور جو شخص خدا پر بھروسہ رکھتا ہے تو خدا غالب حکمت والا ہے

پ۱۰/۳ ۲۹۵

کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے جو خدا نے ہمارے لئے لکھ دی ہو وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو خدا کا بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

پ۱۰/۱۳ التوبۃ ۳۱۴

اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود اس کو کرنے لگوں میں تو جہاں تک خود مجھ سے ہو سکے تمہارے معاملات کی اصلاح چاہتا ہوں اور اس بارے میں مجھے توفیق کا ملنا خدا ہی کے فضل سے ہے میں اس پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ پ۱۲/۸ ھود ۳۷۲

اور میں خدا کی تقدیر کو تم سے روک نہیں سکتا بے شک حکم اسی کا ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

پ۱۳/۲ یوسف ۳۹۱

Marfat.com

کہہ دو وہی تو میرا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہی اُس پر
بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ۔

پ ۱۳ الرعد ۴۰۸

اور خدا ہی پر مومنوں کو بھروسہ رکھنا چاہیئے اور ہم کیونکر خدا پر بھروسہ نہ
رکھیں حالانکہ اُس نے ہم کو ہمارے دین کے سیدھے رستے بتائے ہیں اور جو تکلیفیں
تم ہم کو دیتے ہو اس پر صبر کریں اور اہل توکل کو خدا ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے ۔

پ ۱۳/۱۴ ابراہیم ۴۱۴ - ۴۱۵

اور شیطان جو وعدے اُن سے کرتا ہے سب دھوکا ہے جو میرے مخلص
بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں اور تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے

پ ۱۵ بنی اسرائیل ۴۶۵ - ۴۶۶

اور جو کتاب تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی گئی ہے ۔ اس کی پیروی
کئے جانا بے شک خدا تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے خدا پر بھروسہ رکھنا
خدا ہی کارساز کافی ہے ۔

پ ۲۱/۱۷ الاحزاب ۶۷۹

اگر خدا مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کرسکتے ہیں
یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں ۔ کہہ دو مجھے خدا ہی
کافی ہے بھروسہ رکھنے والے اُسی پر بھروسہ رکھتے ہیں

پ ۲۴ الزمر ۷۵۲

کیا انھوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام
کیا ہوا خدا نے ان پر تباہی ڈال دی اور اسی طرح کا عذاب ان کافروں کو ہوگا یہ اس
لئے جو مومن ہیں ان کا خدا کارساز ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں ۔ جو لوگ ایمان
لائے اور عمل نیک کرتے رہے ۔ ان کو خدا بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل
فرمائے گا اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور اس طرح کھاتے
ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں ان کا ٹھکانا دوزخ ہے

پ ۲۶/۱ محمد ۸۲۶

Marfat.com

انسان اور حقیقتِ پیدائش

عہد آفرینش اور اعمال نامہ

علم و عالم و عالم بے عمل

Marfat.com

انسان اور حقیقتِ پیدائش

کوئی جان دار نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں تو انسان کو دیکھنا چاہیئے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے جو پیٹھ اور سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے بے شک خدا ان کے اعادے یعنی پھر پیدا کرنے پر قادر ہے جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ اس کا کوئی مددگار ہوگا۔

پ ۳۰ الطارق ۹۶۱ - ۹۶۲

اور انسان جس طرح جلدی سے بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز پیدا ہوا ہے۔

پ ۱۵ بنی اسرائیل ۴۵۷

کہہ دو اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے ان کو بند رکھتے اور انسان دل کا بہت تنگ ہے۔

پ ۱۵ بنی اسرائیل ۴۷۱

اور ہم نے اس قرآن کو سمجھانے کے لئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں لیکن انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں گے بجز اس کے کہ اس بات کے منتظر ہوں کہ انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے یا ان پر عذاب سامنے آموجود ہو۔

پ ۱۵ الکہف ۴۸۴

اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو مخلوقات ان دونوں کے درمیان ہے اس کو لہو ولعب کے لئے پیدا نہیں کیا۔

پ ۱۷ الانبیاء ۵۲۲

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا کی شان میں علم و دانش کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہیں جن کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھے گا وہ اسے گمراہ کر دے گا اور دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھلائے گا۔ لوگو اگر تم کو مرنے کے بعد جی اٹھنے میں شک ہو تو ہم نے تم کو پہلی بار بھی تو پیدا کیا تھا۔ یعنی ابتدا میں مٹی سے پھر اس سے نطفہ بنا کر پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ تم پر اپنی خالقیت

Marfat.com

ظاہر کر دیں اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے رکھتے ہیں تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو اور بعض قبل از پیری مر جاتے ہیں اور بعض شیخ فانی ہو جاتے اور بڑھاپے کی نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور لوگوں میں کوئی ایسا بھی ہے جو خدا کی شان میں بغیر علم اور دانش کے اور بغیر کتاب روشن کے جھگڑتا ہے اور تکبر سے منہ موڑ لیتا ہے تاکہ لوگوں کو خدا کے رستے سے گمراہ کر دے اس کے لئے دنیا میں ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اسے عذاب آتش سوزاں کا مزا چکھائیں گے

پ ۱۷ الحج ۵۲۷ - ۵۲۸

اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا کیا پھر اس کو ایک مضبوط اور محفوظ جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا پھر نطفے کا لوتھڑا بنایا پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی، پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت پوست چڑھایا پھر اس کے بعد نئی صورت میں بنا دیا تو خدا سب سے بہتر بنانے والا ہے بڑا بابرکت ہے پھر اس کے بعد تم مر جاتے ہو پھر قیامت کے دن اٹھا لئے جاؤ گے اور ہم نے تمہارے اوپر کی جانب سات آسمان پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں۔

پ ۱۸ المؤمنون ۵۵۴

اور اسی کے نشانات اور تصرفات میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

پ ۲۱ الروم ۶۶۰

خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ابتدا میں کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عطا کی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہ صاحب دانش اور صاحب قدرت ہے اور جس روز قیامت برپا ہو گی گناہ گار قسمیں کھائیں گے کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے اس طرح رستے سے الٹے جاتے تھے اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا وہ کہیں گے کہ خدا کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین نہیں تھا تو اس روز ظالم یعنی گناہ گار لوگوں کو ان کا عذر کچھ

Marfat.com

فائدہ نہیں دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی اور ہم نے لوگوں کے سامنے سمجھانے کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے اور اگر تم ان کے سامنے نشانی پیش کرو تو کافر کہہ دیں گے کہ تم جھوٹے ہو اور اسی طرح خدا ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے مہر لگا دیتا ہے پس تم صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے اور دیکھو جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں اوچھا نہ بنا دیں۔

پ ۲۱ الروم ۶۶۶ - ۶۶۷

اور آدم اور اس کی اولاد کی قسم کہ ہم نے انسان کو تکلیف کی حالت میں رہنے والا بنایا ہے کیا وہ خیال کرتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہیں پائے گا کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال برباد کیا کیا اُسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں دیں اور زبان اور دو ہونٹ نہیں دیئے اور اس کو خیر اور شر کے دونوں رستے بھی دکھا دیئے

پ ۳۰ البلد ۹۶۶ - ۹۶۷

کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا کہنے لگا جب ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا کہہ دو ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے۔

پ ۲۳ یٰسین ۷۲۲ - ۷۲۳

Marfat.com

عہد آفرینش

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود اُن کے مقابلے میں اقرار کرا لیا یعنی اُن سے پوچھا گیا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں کہ تو ہمارا پروردگار ہے یہ اقرار اس لئے کرایا تھا کہ قیامت کے دن کہیں یوں نہ کہنے لگو کہ ہم کو اس کی خبر ہی نہ تھی یا یہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا ہم تو ان کی اولاد تھے جو ان کے بعد پیدا ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اُس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے اور اسی طرح ہم اپنی آئیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں۔

پ ۹/۱۱-۲۰ الاعراف ۱۷۸-۱۷۹

اور ہم نے پہلے آدمؑ سے عہد لیا تھا مگر وہ اسے بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر و ثبات نہ دیکھا۔ پ ۱۶/۱۵ طٰہٰ ۱۱۵

اور تم کیسے لوگ ہو کہ خدا پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ اُس کے پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو یاد ہے تو وہ تم سے اس کا عہد بھی لے چکا ہے وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح المطالب آئیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور بے شک خدا تم پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ پ ۲۷/۱۷ الحدید ۸-۹

اے اطمینان پانے والی روح اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔ تو میرے ممتاز بندوں میں داخل ہو جا اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔ پ ۳۰/۱۴ فجر ۲۷-۳۰

Marfat.com

علم و عالم اور عالم بے عمل

ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں اور ہر علم والے سے دوسرا علم والا بڑھ کر ہے
پ ۱۳/۳ یوسف ۲۹۳

وہ جس کو چاہتا ہے حکمت اور دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی بے شک اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔
پ ۳/۵ البقرۃ ۷۳

اور مشائخ اور علماءُ بھی کیونکہ وہ کتاب خدا کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر گواہ تھے یعنی حکم الٰہی کا یقین رکھتے تھے تو تم لوگوں سے مت ڈرنا ہمیں سے ڈرتے رہنا اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔
پ ۶/۱۱ المائدہ ۱۸۴

جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔

لوگو بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور ان کو راہ خدا سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خوشخبری سنا دو جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں خوب گرم کیا جائے گا پھر اس سے بخیلوں کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا یہ وہی ہے جو تم اپنے لئے جمع کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو۔
پ ۱۰/۱۱ التوبۃ ۲۱۰

ان کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں جو لوگ خدا کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں ان کی مثال بری ہے اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا
پ ۱۸/۱۱ الجمعۃ ۹۰

Marfat.com

اعمال نامہ

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو بہ صورت کتاب اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے روز وہ کتاب اُسے نکال دکھائیں گے جسے وہ کھلا ہوا دیکھے گا تو کہا جائے گا کہ اپنی کتاب پڑھ لے تُو آج اپنا آپ ہی محاسب، کافی ہے تو جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اُسی کو ہوگا اور کوئی شخص دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا اور جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو فواحش پر مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اُس پر عذاب کا حکم ثابت ہوگیا اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا اور ہم نے نوح کے بعد بہُت سی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے والا اور دیکھنے والا کافی ہے جو شخص دنیا کی آسودگی کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اس کے لئے جہنم کا ٹھکانا مقرر کر رکھا ہے جس میں نفرین سن کر اور درگاہ خدا سے راندہ ہو کر داخل ہوگا۔

پ۱۵ بنی اسرائیل ۷۵۳ - ۴۵۸

اور عملوں کی کتاب کھول کر رکھی جائے گی تو تم گناہ گاروں کو دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے اور نہ بڑی کو۔ کوئی بات بھی نہیں مگر اُسے لکھ رکھا ہے جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر پائیں گے اور تمہارا خدا کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

پ۱۵/۱۸ الکھف ۴۸۲

اور خدا ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اُس کو عاجز کر سکے وہ علم والا اور قدرت والا ہے اور اگر خدا ان کو اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک کے لئے مہلت دیئے جاتا ہے سو جب ان کا وقت آ جائے گا تو ان کے اعمال کا بدلہ دے گا خدا تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے

پ۲۲ بسیلون ۱۴ - ۷

Marfat.com

جب آسمان پھٹ جائے گا اور جب تارے جھڑ پڑیں گے اور جب دریا بہ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی تب ہر شخص معلوم کرے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا۔ اے انسان! تجھ کو اپنے پروردگار کرم گستر کے باب میں کس نے دھوکہ دیا وہی تو ہے جس نے تجھے بنایا اور تیرے اعضا کو ٹھیک کیا اور تیرے قامت کو معتدل رکھا اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا مگر ہائے تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو حالانکہ تم پر نگہبان مقرر ہیں عالی قدر تمہاری باتوں کے لکھنے والے جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے جانتے ہیں بے شک نیکوکار نعمتوں کی بہشت میں ہوں گے اور بدکار دوزخ میں یعنی جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے جس روز کوئی کسی کا بھلا نہ کر سکے اور حکم اس روز خدا ہی کا ہوگا۔ پ ۳۰ الفطار ۹۵۵-۹۵۶

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے یعنی ایک بڑے سخت عذاب کے دن میں جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سجین میں ہیں اور تم کیا جانتے ہو کہ سجین کیا ہے ایک دفتر ہے کھلا ہوا اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے یعنی جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گناہ گار ہے جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو یہ کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں دیکھو یہ جو اعمال بد کرتے ہیں ان کا ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے بے شک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار کے دیدار سے اوٹ میں ہوں گے پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے یہ بھی سن رکھو کہ نیکوکاروں کے اعمال علیین میں ہیں اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے ایک دفتر ہے لکھا ہوا جس کے پاس مقرب فرشتے حاضر رہتے ہیں بے شک نیک لوگ چین میں ہوں گے۔ تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے تم ان کے چہروں ہی سے راحت کی تازگی معلوم کر لو گے ان کو خالص شراب سربمہر پلائی جائے گی جس کی مہر مشک کی ہو گی تو نعمتوں کے شائقین کو چاہیے کہ اسی سے رغبت کریں اور اس میں تسنیم کے پانی کی آمیزش ہو گی وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے خدا کے مقرب پیئیں گے جو گناہ گار یعنی کفار ہیں وہ دنیا میں مومنوں سے

Marfat.com

ہنسی کیا کرتے تھے اور جب ان کے پاس سے گذرتے تو حقارت سے اشارے کرتے اور جب اپنے گھروں کو لوٹتے تو اتراتے ہوئے لوٹتے اور جب ان مومنوں کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ گمراہ ہیں حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے اور تختوں پر بیٹھے ہوئے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے تو کافروں کو ان کے عملوں کا پورا پورا بدلا مل گیا پ ۳۰ المطففین ۵۸ - ۹۵۶

جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے پروردگار کا فرمان بجالائے گا اور اُسے واجب بھی یہی ہے اور جب زمین ہموار کر دی جائیگی اور جو کچھ اس میں ہوگا اُسے نکال کر باہر کر دے گی اور بالکل خالی ہو جائے گی اور اپنے پروردگار کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اس کو لازم بھی یہی ہے تو قیامت قائم ہو جائے گی اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے میں خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا تو جس کا نامہ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا اُس سے حساب آسان لیا جائے گا اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا اور جس کا نامہ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے دیا جائے گا وہ موت کو پکارے گا اور دوزخ میں داخل ہوگا یہ اپنے اہل وعیال میں مست رہتا تھا اور خیال کرتا تھا۔ کہ خدا کی طرف پھر کر نہ جائے گا ہاں ہاں اس کا پروردگار اس کو دیکھ رہا تھا ہمیں شام کی سرخی کی قسم اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی اور چاند کی جب کامل ہو جائے کہ تم درجہ بدرجہ رتبہ اعلیٰ پر چڑھو گے تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں اور خدا ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے تو ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ہاں جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

پ ۳۰ الانشقاق ۹۵۸ - ۹۵۹

جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا اور عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا بھی عذاب ہوگا اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں یہی بڑی کامیابی ہے پ ۳۰ البروج ۶۰ — ۶۱

Marfat.com

اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور خیالات اس کے دل میں سے گذرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی رگ وجان سے بھی زیادہ قریب ہیں جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو دایئں بایئں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے لئے تیار رہتا ہے اور موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی اے انسان! یہی وہ حالت ہے جس سے تو بھاگتا تھا اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی عذاب کے وعید کا دن ہے اور ہر شخص ہمارے سامنے آئے گا ایک فرشتہ اس کے ساتھ چلانے والا ہو گا ایک اس کے عملوں کی گواہی دینے والا یہ وہ دن ہے کہ اس سے تو غافل ہو رہا تھا۔ اب ہم نے تجھ سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے اور اس کا ہم نشین فرشتہ کہے گا کہ یہ اعمال نامہ میرے پاس حاضر ہے حکم ہو گا کہ ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو۔

پ ۲۶/۱۴ ق ۸۴۴ - ۸۴۵

بزرگی : لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو امید ہے کہ وہ نجات پانے والوں میں ہو اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہے برگزیدہ کر لیتا ہے ان کو اس کا اختیار نہیں ہے۔

پ ۲۰/۱ القصص ۶۳۹ - ۶۴۰

بزرگی، اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور کے قائل نہ ہونا، کہہ دو ہدایت تو خدا کی ہدایت ہے اور وہ یہ بھی کہتے ہیں یہ بھی نہ ماننا کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں خدا کے روبرو قائل اور معقول کر سکیں گے یہ بھی کہہ دو بزرگی خدا ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور خدا کشائش اور علم والا ہے وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خالص کر لیتا ہے

پ ۳/۱۶ آل عمران ۹۴ - ۹۵

زینت و نعمت :۔ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو اور کھاؤ اور پیئو اور بے جا مت اڑاؤ کہ خدا بے جا اڑانے والے فضول خرچوں کو دوست نہیں رکھتا، پوچھو تو کہ جو زینت و آرائش اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں خدا نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے کہہ دو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی

Marfat.com

ہیں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن خاص اُنہی کا حصہ ہوں گی اس طرح خدا اپنی آئتیں سمجھنے والوں کے لئے کھول کر بیان فرماتا ہے۔

پ۸ الاعراف ۲۴۸

نیکی و بدی :۔ جو کوئی خدا کے حضور میں نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی دس نیکیاں ملیں گی اور جو برائی لائے گا اُسے سزا ویسی ہی ملے گی اُن پر ظلم نہیں کیا جاوے گا

پ۸ الانعام ۲۴۱ - ۲۴۲

وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اُسے اُن لوگوں کے لئے تیار کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں رکھتے اور انجام نیک تو پرہیزگاروں کا ہی ہے جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر صلہ موجود ہے اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے بُرے کام کئے ان کو بدلا بھی اُسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے

پ۲۰ القصص ۹۴۳

خواہش نفسانی :۔ اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں، کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگ خدا کی مقرر کی ہوئی حد سے باہر نکل جاتے ہیں۔ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اور ظاہری اور پوشیدہ ہر طرح کا گناہ ترک کر دو جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔

پ۸ الانعام ۲۳۰ - ۲۳۱

کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جس نے اپنے نفس کو معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اُس پر نگہبان ہو سکتے ہو یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں نہیں یہ تو چوپاؤں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔

پ۱۹ الفرقان ۵۹۰

غصہ و انتقام :۔ اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہوا ہے۔ اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو ایسے ہیں کہ جب اُن پر ظلم اور تعدی ہو تو مناسب طریقہ سے بدلہ لیتے ہیں اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے مگر جو درگذر کرے اور معاملے کو درست کرے

Marfat.com

تو اس کا بدلہ خدا کے ذمہ ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا جس شخص پر ظلم ہوا ہے اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہوگا اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام ہیں اور جس شخص کو خدا گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ دوزخ کا عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا دنیا میں واپس جانے کی بھی کوئی سبیل ہے۔

پ ۲۵ ع ۵ الشوریٰ ۴۲ تا ۴۳ ۷

یہ بات خدا کے ہاں ٹھہر چکی ہے کہ جو شخص کسی کو اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جاوے تو خدا اس کی مدد کرے گا۔ بے شک خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے

پ ۱۷ ع ۱۵ الحج ۸ ۵

غرور

اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے اس کی قوم نے کہا کہ غرور مت کیجئے، خدا غرور کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور جو مال تم کو خدا نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلائیے اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہو ویسی تم بھی لوگوں سے بھلائی کرو اور ملک میں طالب فساد نہ ہو کیونکہ خدا فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

پ ۲۰ ع ۱۱ القصص ۷۶ تا ۷۷ ۶

نماز۔ بول، چال، عمل۔ صبر۔

بیٹا! نماز کی پابندی کرنا اور لوگوں کو اچھے کاموں کے کرنے کا حکم اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں اور ازراہ غرور لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین پر اکڑ کر نہ چلنا کہ خدا کسی اترانے والے کو خود پسند کو پسند نہیں کرتا اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت آواز نیچی رکھنا، کیونکہ اونچی آواز گدھوں کی ہے، کچھ شک نہیں کہ سب آوازوں سے بری آواز گدھوں کی ہے

پ ۲۱ ع ۱۱ القمان ۷۰

Marfat.com

جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو خدا کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں خدا کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک یہ جھگڑا سخت ناپسند ہے اس طرح خدا ہر غرور کرنے والے سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

پ ۲۴ المومن ۶۵ ع

عیش :۔ اور جو لوگ ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے

پ ۱۲ ھود ۳۷۷

تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے۔ ان کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی رہے گا یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے جان نکالنے آئیں گے۔

پ ۸ الاعراف ۲۴۹

کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی میں تقسیم کر دیا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ خدا سے انکار کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے ہیں اور سیڑھیاں بھی جن پر چڑھتے ہیں اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت جن پر تکیہ لگاتے ہیں اور خوب تجمل اور آرائش کر دیتے اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے اور آخرت تمہارے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں کے لئے ہے اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھیں بند کر لے یعنی غفلت کرے ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے اور یہ شیطان ان کو رستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے راستے پر ہیں۔

یہ قرآن تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور لوگو تم سے عنقریب پرسش ہوگی۔

پ ۲۵ الزخرف ۷۹۹ - ۸۰۰

Marfat.com

گمراہی :- اس سے خدا بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے
اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو جو خدا کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ ڈالتے
ہیں اور جس چیز یعنی رشتہ ہائے قرابت کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس
کو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں۔

پ ۱ البقرۃ ۸

بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جاویں اور وہ ان
کو عمدہ سمجھنے لگے تو کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے بے شک خدا جس کو چاہتا
ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے تو ان لوگوں پر افسوس کر کے
تمہارا دم نکل جائے۔

پ ۲۲ فاطر ۷۰۶

بے شک خدا اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے۔

پ ۲۴ المومن ۷۶۴

اور جس شخص کو خدا گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

" " ۷۶۵

اسی طرح خدا اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا اور شک
کرنے والا ہو۔

اسی طرح خدا سرکش اور متکبر کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

گناہ :- اور ظاہری اور پوشیدہ ہر طرح کا گناہ ترک کر دو جو لوگ گناہ کرتے ہیں
عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔

اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا کئے کہ ان میں مکاریاں کرتے
رہیں اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں۔ ان کا نقصان انہی کو ہے اور اس سے بے خبر ہیں

پ ۸ الانعام ۲۳۱ - ۲۳۲

جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گناہ گار ہو کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہے جس میں
نہ مرے گا نہ جئے گا۔

پ ۱۶ طٰہٰ ۵۱۲

جس نے ان میں اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا۔

پ ۱۸ النور ۵۶۸

Marfat.com

جھوٹ

جھوٹ :- اور کاش تم ان ظالم لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے ان کی طرف عذاب کے لئے ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔ اس لئے کہ تم خدا پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے

پ ۷/۱ الانعام ۲۴ - ۲۲۵

جھوٹ کا فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر اس کے بدلے ان کو عذاب الیم بہت ہوگا

پ ۱۴/۲۱ النحل ۳ ۴۵۲

مومنو خدا سے ڈرو اور بات سیدھی کہا کرو وہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گا تو بے شک بڑی مراد پائے گا

پ ۲۲/۹ الاحزاب ۶۹۳

بے شک خدا اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہو۔

پ ۲۴/۹ المومن ۳ ۷۶۴

ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے کہ خدا کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے مگر پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا اُن کو سنا ہی نہیں تو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو اور جب ہماری کچھ آیتیں اُسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اڑاتا ہے ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

پ ۲۵/۱۷ الجاثیۃ ۱۱ ۸۱۱

اور سچ کو جھوٹ کے ساتھ نہ ملاؤ اور جان بوجھ کر حق بات نہ چھپاؤ

پ ۱/۵ البقرۃ ۱۱

مسلمانو! خدا کے غضب سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ رہو

پ ۱۱/۱۴ التوبۃ ۳۳۱

اور دغابازوں کے طرف دار نہ بنو اور اللہ سے بھول چوک کی معافی مانگو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

پ ۵/۱۱ النساء ۱۵۳

Marfat.com

خرچ و فضول خرچی

اور اپنا ہاتھ نہ تو اتنا سکیڑو کہ گویا گردن میں بندھا ہے اور نہ اس کو بالکل پھیلا ہی دو ایسا کرو گے تو تم ایسے بیٹھے رہ جاؤ گے کہ لوگ تم کو ملامت بھی کریں گے اور تم تہیدست بھی ہو سگے

پ ۱۵ بنی اسرائیل ۴۵۹

اور وہ لوگ جب خرچ کرنے لگیں تو فضول خرچی نہ کریں اور نہ بہت تنگی کریں بلکہ ان کا خرچ افراط اور تفریط کے درمیان بیچ کی راس کا ہو

پ ۱۹ الفرقان ۳

اور رشتہ دار اور غریب اور مسافر ہر ایک کو اس کا حق پہنچتے رہو اور دولت کو بے جا مت اڑاؤ کیونکہ فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا یعنی ناشکرا ہے۔

پ ۱۵ بنی اسرائیل ۴۵۹

اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت یعنی فراخ دستی کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہے ان حق داروں کی طرف توجہ نہ کر سکو تو ان سے نرمی سے بات کہہ دیا کرو اور اپنا ہاتھ نہ تو گردن میں بندھا ہوا یعنی بہت تنگ کرو کہ کسی کو کچھ دو ہی نہیں اور نہ بالکل کھول ہی دو کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور ماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ بے شک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کی روزی چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور وہ اپنے بندوں سے خبردار اور ان کو دیکھ رہا ہے۔

پ ۱۵ // ۵۹-۴۶۰

اور خدا ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو بعض باتوں میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور بعض باتوں میں نہیں ملتے جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن پھل توڑو اور کھیتی کاٹو تو خدا کا بھی اس میں سے حق ادا کرو اور بے جا نہ اڑانا کہ خدا بے جا

Marfat.com

اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور چارپایوں میں بوجھ اٹھانے والے بھی پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے چھوٹے چھوٹے بھی پس خدا کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا صریح دشمن ہے

پ۸ الانعام ۲۳۶

اور کھاؤ اور پیو اور بے جا صرف مت کرو کہ خدا بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ پوچھو تو کہ جو زینت اور آرائش اور کھانے پینے کی چیزیں پاکیزہ خدا نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے کہہ دو یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔

پ۸ الاعراف ۲۴۸

اور آپس میں ناحق ناروا ایک دوسرے کے مال کو خورد برد نہ کرو اور نہ مال کو حاکموں کے پاس رسائی پیدا کرنے کا ذریعہ یعنی بطور رشوت ذریعہ گردانو لوگوں کے مال میں سے تھوڑا بہت جو کچھ ہاتھ لگے اُس کو جان بوجھ کر ناحق ہضم نہ کر جاؤ۔

پ۲ البقرۃ ۴۷۰

Marfat.com

ماں باپ اور اولاد

اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھی اور لوگوں سے اچھی طرح بات کرنا نرمی کے ساتھ اور نماز پڑھتے اور زکواۃ دیتے رہنا تو چند شخص کے سوا تم سب اس عہد سے منہ پھیر کر پھر بیٹھے

پ۱ البقرة ۲۰

اور ماں باپ سے بدسلوکی نہ کرنا بلکہ سلوک کرتے رہنا اور ناداری و مفلسی کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور ان کو ہمیں رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ بھٹکنا

پ۸ الانعام ۲۳۹

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو اگر اُن میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں شفقت سے پرورش کیا تو بھی ان کے حال پر رحم فرما جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے اگر تم نیک ہو گئے تو وہ رجوع لانے والے کو بخش دینے والا ہے اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا ناشکرا ہے۔

پ۱۵ بنی اسرائیل ۴۵۹

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ حکم اُس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلانا چاہے اور دودھ پلانے والی ماؤں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمہ ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی تو یاد رکھو کہ نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے۔ اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور اس طرح نان نفقہ بچے کے وارث

Marfat.com

کے ذمہ ہے اور اگر دونوں یعنی ماں باپ آپس کی رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق ان کا حق جو تم دودھ پلانے والیوں کو جو تم نے دینا کیا تھا دے دو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔

پ ۲/۱۴ البقرۃ ۶۰-۶۱

اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف سہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے پھر اس کو دودھ پلاتی ہے اور آخر کار اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی کہ تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا، ہاں دنیا کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم میری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے رہے ہو میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا۔

پ ۲۱/۱۱ لقمٰن ۶۹ - ۷۰

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا ہے اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے جنا اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھڑانا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب جوان ہوتا ہے اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گذار رہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں صلاح و تقویٰ دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگذر فرمائیں گے اور یہی اہل جنت میں ہوں گے۔ یہ وعدہ سچا ہے جو ان سے کیا جاتا ہے اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اُف اُف کہ تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں زمین سے نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گذر چکے ہیں اور دونوں خدا کی جناب میں فریاد کرتے ہوئے کہتے تھے کہ کمبخت ایمان لا، خدا کا وعدہ سچا ہے تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں

Marfat.com

کی دوسری اُمتوں میں سے جو ان سے پہلے گذر چکی ہیں عذاب کا وعدہ محقق ہو گیا بے شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔ پ ۲۶ الاحقاف ۸۱۹ - ۸۲۰

جو شخص خدا سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو خدا کا مقرر کیا ہوا وقت ضرور آنے والا ہے تو اپنے فائدے کے لئے محنت کرتا ہے اور خدا تو سارے جہان سے بے پروا ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ان کے گناہ کو ان سے دور کر دیں گے اور ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کی حقیقت سے تجھے واقفیت نہیں تو ان کا کہا نہ مانیو تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو بتاؤں گا اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے۔ بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں ہم خدا پر ایمان لائے۔ جب ان کو خدا کے رستے میں کوئی ایذا تکلیف پہنچتی ہے تو لوگوں کی تکلیف کو یوں سمجھتے ہیں جیسے خدا کا عذاب اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے کیا جو اہل عالم کے سینوں میں ہے خدا اس سے واقف نہیں اور خدا ان کو ضرور معلوم کرے گا جو سچے مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہے گا۔ پ ۲۰/۱۳ العنکبوت ۶۴۵ - ۶۴۶

اے اہل ایمان! اگر تمہارے ماں باپ اور بہن بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو جو ان سے دوستی رکھیں گے وہ ظالم ہیں کہہ دو اگر تمہارے ماں باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اور خدا اور اس کے رسول سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہیں تو ٹھیرے رہو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم عذاب بھیجے اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

پ ۱۰/۹ التوبۃ ۳۰۶ - ۳۰۷

پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لئے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہوں اور ابراہیمؑ کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے لیکن

Marfat.com

جب ان کو معلوم ہوگیا کہ وہ خدا کا دشمن ہے تو اس سے بیزار ہوگئے کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل متحمل تھے۔ اور خدا ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کردے جب تک وہ ان کو وہ چیز نہ بتادے جس سے وہ پرہیز کریں بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے خدا ہی ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے وہی زندگانی بخشتا ہے وہی موت دیتا ہے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں اور مددگار نہیں

پ ۱۱ التوبۃ ۳۴۰

جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی اور رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے راستے پر ہوں تب بھی اے ایمان والو اپنی جانوں کی حفاظت کرو جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو دنیا میں کئے تھے آگاہ کرے گا اور ان کا بدلہ دے گا۔

پ ۷ المائدہ ۲۰۰

لوگو جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہا کھلا دشمن ہے وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ خدا کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں اور جب لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو کتاب خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی پیروی کرو تو کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو اس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے ماں باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے جو لوگ انکار کرتے ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ نہ سن سکے یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں اور کچھ سمجھ نہیں سکتے ہیں اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ اور اگر خدا کے بندے ہو تو ان کی نعمتوں کا شکر بھی ادا کرو

پ ۲ البقرۃ ۱۶۸-۱۷۲

خدا ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور پیٹ

Marfat.com

کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی واقف ہے اور ہر چیز کا اس کے ہاں اندازہ مقرر ہے وہ دانائے نہاں و آشکار ہے سب سے بزرگ اور عالی رتبہ ہے کوئی تم میں سے چپکے سے بات کہے یا پکار کر یا رات کو کہیں چھپ کر جائے یا دن کی روشنی میں کھلم کھلا چلے پھرے اُس کے نزدیک برابر ہے اُس کے آگے اور پیچھے خدا کے چوکیدار ہیں جو خدا کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں خدا اس نعمت کو جو کسی قوم کو حاصل ہے نہیں بدلتا جب تک وہ اپنی حالت کو نہ بدلے اور جب خدا کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی اور خدا کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے اور رعد ربادل کا فرشتہ ا اور فرشتے سب اُس کے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے اور پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے

پ ۱۳ الرعد ۲ - ۴۰۲ - ۴۰۳

اور یہ لوگ خدا کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں اور وہ ان سے پاک ہے اور اپنے لئے بیٹے جو مرغوب و پسند ہیں حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خبر ملتی ہے تو اس کا منہ غم کے سبب کالا پڑ جاتا ہے اور اس کے دل کو دیکھو تو وہ اندوہناک ہو جاتا ہے اور اس خبر بد سے جو سنتا ہے لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اور سوچتا ہے کہ آیا ذلت برداشت کر کے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں گاڑ دے دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بری ہے جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے بری باتیں شایاں ہیں اور خدا کو صفت اعلیٰ زیب دیتی ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

پ ۱۴ النحل ۴۴۱

بے شک تمہارا پروردگار جس کی چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور ان کو دیکھ رہا ہے اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا کیونکہ ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بری راہ ہے۔

پ ۱۵ بنی اسرائیل - ۴۶

Marfat.com

خدا ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تم کو ٹی جوڑا جوڑا بنا دیا اور
کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کسی بڑی عمر
والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کچھ کتاب
میں لکھا ہوا ہے بے شک یہ خدا کو آسان ہے۔

پ ۲۲ / ۱۴ فاطر ۱۰۷

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف سے دیا جاتا ہے یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے
اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر
اس کے علم سے

پ ۲۵ / ۱ حٰم السجدۃ ۱۸۳

جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے
اور ان کو ان ہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو سب احسانوں کو بھول جاتے
ہیں بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے تمام بادشاہت خدا ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین
کی بھی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا
ہے بیٹے بخشتا ہے یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے
بے اولاد رکھتا ہے وہ تو جاننے والا قدرت والا ہے۔

پ ۲۵ / ۷ الشوریٰ ۱۹۴

اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں اور انہوں نے اس کے
بندوں میں سے اُس کے لئے اولاد مقرر کی بے شک انسان صریح ناشکرا ہے

پ ۲۵ / ۷ الزخرف ۱۹۶

مومنو! تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے
بچتے رہو اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو خدا بھی بخشنے والا مہربان
ہے تمہارا مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہے اور خدا کے ہاں بڑا اجر ہے سو جہاں
تک ہو سکے خدا سے ڈرو اور اس کے احکام کو سنو اور اس کے فرمانبردار رہو اور
اس کی راہ میں خرچ کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے
بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں اگر تم خدا کو اخلاص اور نیت نیک سے
قرض دو گے تو وہ تم کو اس کا دو چند دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دے گا

Marfat.com

اور خدا قدر شناس اور بردبار ہے پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب اور حکمت والا ہے

پ ۲۸ ع ۱۶ الطلاق ۶-۹

مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل عیال کو آتش جہنم سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تندخو اور سخت مزاج فرشتے مقرر ہیں جو ارشاد خدا ان کو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجا لاتے ہیں۔ کافرو آج بہانے مت بناؤ جو عمل تم کیا کرتے تھے انہیں کا تم کو بدلا دیا جائے گا۔

مومنو! خدا کے آگے صاف دل سے توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا۔ اور تم کو باغہائے بہشت جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا۔ اس دن خدا پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ بلکہ ان کا نور ایمان ان کے آگے اور داہنی طرف روشنی کرتا ہوا چل رہا ہوگا اور وہ خدا سے التجا کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

پ ۲۸ ع ۲۰ التحریم ۶-۸

Marfat.com

قول، اقرار، قسم و پابندی عہد

مسلمانو! اپنے اقراروں کو پورا کرو

پ ۶ المائدہ ۱۰۰

مسلمانو! ایسی بات کیوں کہا کرتے ہو جو تم کر کے نہیں دکھاتے یہ بات اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے کہ کہو سب کچھ اور کرو کچھ نہیں۔

پ ۲۸ الصف ۸۹۷

اور عہد پورا کرو کیونکہ قیامت میں عہد کی بازپرس ہو گی۔

پ ۱۵ بنی اسرائیل ۴۶۰

اور جب خدا سے عہد واثق کرو تو اس کو پورا کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم خدا کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو جانتا ہے اور اس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سوت کاتا پھر اس کو توڑ توڑ کر ٹکڑے کر ڈالا تم اپنی قسموں کو آپس میں اسی بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ غالب رہے بات یہ ہے کہ خدا تم کو اس سے آزماتا ہے اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو قیامت کے دن اس کی حقیقت تم پر ظاہر ہو جائے گی۔

پ ۱۴ النحل ۴۴۸

اور اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ لوگوں کے قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم نے لوگوں کو خدا کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے اور بڑا سخت عذاب ملے اور خدا سے جو تم نے عہد کیا ہے اس کو مت بیچو اور اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو کیونکہ ایفائے عہد کا جو صلہ خدا کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو خدا کے پاس ہے وہ باقی ہے کبھی ختم نہ ہو گا اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے اعمال کا نہایت اچھا بدلہ دیں گے، جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہو گا تو ہم اس کو دنیا میں پاک اور آرام کی زندگی سے زندہ رکھیں گے اور آخرت میں ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ ملے گا

پ ۱۴ النحل ۴۴۹

Marfat.com

ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور خدا سے ڈرے اور خدا والوں کو دوست رکھتا ہے جو لوگ خدا کے اقراروں اور اپنی قسموں کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں ان کا آخرت میں کچھ صلہ نہیں ان سے خدا نہ کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہو گا

پ ۳ ع ۱۶ آل عمران ۹۵

یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں اور نہ عہد کا اور یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں اگر یہ توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکواۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں اور سمجھنے والوں کے لئے ہم اپنی آئیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور تمہارے دین میں طعنے کرنے لگیں تو ان کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو یہ بے ایمان لوگ ہیں ان کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں، عجب نہیں کہ اپنی حرکات سے باز آجائیں۔ بھلا تم ایسے لوگوں سے کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبر خدا کے جلاوطن کرنے کا عزم مصمم کر لیا اور انہوں نے تم سے عہد شکنی کی ابتدا کی کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو، حالانکہ ڈرنے کے لائق خدا ہے بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو ان سے خوب لڑو خدا ان کو تمہارے ہاتھوں عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو اُن پر غلبہ دے گا اور مومن کے سینوں کو شفا بخشے گا اور ان کے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا رحمت کرے گا خدا سب کچھ جانتا اور حکمت والا ہے

پ ۱۰ التوبۃ ۳۰۳ - ۳۰۴

اور خدا کے نام کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ اس میں قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرنے سے رک جاؤ اور خدا سب کچھ جانتا ہے اور سنتا ہے خدا تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو قسمیں قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا اور خدا بخشنے والا بردبار ہے

پ ۲ ع ۱۲ البقرۃ ۵۷

اور یہ کہ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو سب گھروں سے نکل کھڑے ہوں گے کہہ دو کہ قسمیں مت کھاؤ پسندیدہ فرمانبرداری درکار ہے بے شک خدا تمہارے سب اعمال سے واقف ہے۔

پ اور ۵۷۸

Marfat.com

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا اور لوگوں کو خدا کے رستے سے روک دیا ہے سو ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے خدا کے عذاب کے سامنے نہ تو ان کا کچھ مال ہی کام آئے گا اور نہ اولاد ہی کچھ فائدہ دے گی یہ لوگ اہل دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے جس دن خدا ان سب کو جلائے گا۔ تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اُسی طرح خدا کے سامنے قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے ایسا کرنے سے کام نکلے ہیں دیکھو یہ جھوٹے اور سراسر غلط ہیں۔ شیطان نے ان کو قابو میں کر لیا ہے اور خدا کی یاد ان کو بھلا دی ہے یہ جماعت شیطان کی ہے اور نقصان اٹھانے والی ہے

پ ۲۸ المجادلہ ۸۸۵ - ۸۸۶

یہ لوگ جھوٹی قسمیں کھا کھا کر عذاب آخرت کے اعتبار سے آپ اپنے تئیں ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ کو معلوم ہے یہ لوگ جھوٹے ہیں۔

پ ۱۰/۱۲ التوبۃ ۳۱۲

تمہاری قسموں میں سے جو لغو ہیں ان پر تو خدا مواخذہ نہیں کرتا ہاں پکی قسم کھا لو اور پھر اُس کے خلاف کرو تو خدا تم سے اس کا مواخذہ کرے گا تو ایسی پکی قسم کے توڑنے کا کفارہ دس مسکینوں کو متوسط درجے کا کھانا کھلا دینا جیسا کہ تم اپنے اہل و عیال کو کھلایا کرتے ہو ان ہی دس مسکینوں کو کپڑے پنا دینا یا ایک بردہ آزاد کر دینا پھر جس کو بردہ میسّر نہ ہو تو تین روزے رکھے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم تو کھا لو اور اس میں پورے نہ اترو اور اپنی قسموں کے پورا کرنے کی احتیاط رکھو اس طرح اللہ اپنے احکام کو تم سے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم اُس کی شکرگذاری کرو اور تم کو آداب سکھاتا ہے

پ ۷ المائدہ ۱۹۶

اور جو لوگ اپنی امانتوں اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں اور جو اپنی گواہیوں پر ثابت قدم رہتے ہیں اور اپنی جو نماز کی خبر رکھتے ہیں یہ لوگ ہیں جو عزت سے بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔

پ ۲۹ المعارج ۹۲۵

Marfat.com

نصیحت

تنبیہ، سمجھانا

کہو کیا میں خدا کو چھوڑ کر کسی اور کو مددگار بناؤں کہ وہی تو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی سب کو کھانا دیتا ہے اور خود کسی سے نہیں لیتا اور نہیں کھاتا یہ بھی کہہ دو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں اور یہ کہ تم مشرکوں میں سے نہ ہونا کہہ دو اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر خدا نے بڑی مہربانی کی اور یہ کھلی کامیابی ہے اور خدا تم کو اگر کوئی سختی پہنچائے تو اس کے سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت اور راحت عطا کرے تو اس کو کوئی روکنے والا نہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ پ۸ انعام - ۳۱۲ - ۳۱۴

پھر جب انہوں نے اس نعمت کو جو ان کو دی گئی تھی فراموش کر دیا۔ تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے۔ غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور سب تعریف خدائے رب العالمین کو سزاوار ہے پ۷ الانعام ۳۱۲ - ۳۱۴

تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آ چکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہونا اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے پ۱۱ یونس ۳۵۲

اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو وہ تم کو ایک وقت مقرر کے لئے متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا اور ہر صاحب بزرگی کو اس کی بزرگی کی داد دے گا اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں قیامت کے بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے تو سب کو قیامت کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے پ۱۲ ھود ۳۵۶

Marfat.com

سو جیسا تم کو حکم ہوتا ہے اس پر تم اور جو لوگ تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو اور حد سے تجاوز نہ کرنا، تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے اور جو لوگ ظالم ہیں ان کی طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمہیں دوزخ کی آگ آ لے گی اور خدا کے سوا تمہارے اور دوست نہیں ہیں اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہو گئے تو پھر تم کو کہیں سے بھی مدد نہ مل سکے گی اور دن کے دونوں سروں صبح اور شام کے اوقات میں رات کی چند پہلی ساعات میں نماز پڑھا کرو کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں یہ ان کیلئے ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں اور صبر کئے رہو خدا نیکو کاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ۔

پ۱۲ الرعد ۳۷۶ - ۳۷۷

اور اسی طرح ہم نے اس قرآن عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے اور اگر تم علم و دانش آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو خدا کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہو گا اور نہ کوئی بچانے والا ۔

پ۱۳ الرعد ۴۱۰

اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ لوگوں سے ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں کیونکہ شیطان بری باتوں سے ان میں فساد ڈلواتا ہے کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

پ۱۵ بنی اسرائیل ۴۶۳

اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ لوگ تم کو اس سے پھسلا دیں تاکہ تم اس کے سوا اور باتیں ہماری بنا لو اور اس وقت وہ تم کو دوست بنا لیتے اور اگر تم کو ہم ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان کی طرف مائل ہونے ہی لگے تھے اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی عذاب کا دونا اور مرنے پر دونا عذاب چکھاتے پھر تم ہمارے مقابلہ میں کسی کو مددگار اپنا نہ پاتے ۔

پ۱۵ بنی اسرائیل ۴۶۷

بھلا دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدہ دیتے رہے پھر ان پر وہ عذاب آ واقع ہو جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے تو جو فائدے یہ اٹھا رہے ہیں ان کے کس کام آئیں گے اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے نصیحت کرنے والے پہلے بھیج دیتے

Marfat.com

تجھے تاکہ نصیحت کر دیں اور ہم ظالم نہیں ہیں اور اس قرآن کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے یہ کام نہ تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں وہ آسمانی باتوں کے سننے کے مقامات سے الگ کر دیئے گئے ہیں تو خدا کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جاوے گا اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے متواضع پیش آؤ پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں اور خدائے غالب اور مہربان پر بھروسہ رکھو۔

پ ۱۹/۱۵ الشعراء ۲۱۰

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے خدا پر جھوٹ باندھ لیا ہے راگر خدا چاہے تو ر اے محمد) تمہارے دل پہ مہر لگا دے۔ اور خدا جھوٹ کو نابود کرتا ہے اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے بے شک وہ سینوں تک کی باتوں سے واقف ہے۔

پ ۲۵/۴ الشوریٰ ۲۸۹ - ۲۹۰

کہہ کہ لوگو آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں ان کی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہے کہ کسی چیز کو خدا کا شریک نہ بنانا اور ماں باپ سے بدسلوکی نہ کرنا بلکہ سلوک کرتے رہنا اور ناداری کے اندیشے سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور ان کو ہمیں رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ ان کے پاس نہ پھٹکنا اور کسی جان والے کو جس کے قتل کو خدا نے حرام کر دیا ہے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر یعنی جن کا شریعت حکم دے۔ ان باتوں کا تمہیں ارشاد فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور ماپ تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق اور جب کسی کی نسبت کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ تمہارا رشتہ دار ہی ہو اور خدا کے عہد کو پورا کرو ان باتوں کا خدا تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت کرو اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے تو تم اس پر چلنا اور رستوں پر نہ چلنا کہ ان پر چل کر خدا کے رستے سے الگ ہو جاؤ گے ان باتوں کا خدا تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔

پ ۸/۹ الانعام ۲۳۹ - ۲۴۰

Marfat.com

اور اس وقت کو یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا خدا کے ساتھ شرک نہ کرنا تو بڑا بھاری ظلم ہے اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے پھر اس کو دودھ پلاتی ہے اور آخرکار دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے نیز اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی کہ تم نے میری طرف لوٹ کے آنا ہے اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا۔ ہاں دنیا کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے اس کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے تو جو کام تم کرتے رہے ہو سب سے تم کو آگاہ کروں گا، لقمان نے یہ بھی کہا کہ اگر بیٹا کوئی عمل بالفرض رائی کے دانے کے برابر بھی چھوٹا ہو اور وہ ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمان میں مخفی ہو یا زمین میں خدا اس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔ کچھ شک نہیں خدا باریک بین اور خبردار ہے۔ بیٹا! نماز کی پابندی رکھنا اور لوگوں کو اچھے کاموں کے کرنے کا امر اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں اور غرور سے لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین پر اکڑ کر نہ چلنا کہ خدا کسی اترانے والے کو پسند نہیں کرتا اور اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور بولتے وقت آواز نیچی رکھنا۔ کیونکہ اونچی آواز گدھوں کی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب آوازوں سے بری آواز گدھوں کی ہے۔

پ ۲۱ لقمن ۹۶۹ - ۹۷۰

سو جہاں تک نصیحت کے نافع ہونے کی امید ہے نصیحت کرتے رہو جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا اور بے خوف بدبخت پہلوتہی کرے گا جو قیامت کو بڑی تیز آگ میں داخل ہوگا۔ پھر وہاں نہ مرے گا نہ جیئے گا بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو حالانکہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے

پ ۳۰ الاعلی ۹۶۳ ۱۲

Marfat.com

موت

کسی شخص میں طاقت نہیں کہ خدا کے حکم کے بغیر مر جائے اُس نے موت کا وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے اور جو شخص دنیا میں اپنے اعمال کا بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دیں گے اور جو آخرت میں طالب ثواب ہے اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گذاروں کو بہت اچھا صلہ دیں گے۔ پ۴ آل عمران ۱۰۹

کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو ہم یہاں قتل ہی نہ کئے جاتے کہدو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا تھا وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے۔ پ۴ آل عمران ۱۱۲

ہر جان دار کو موت کا مزا چکھنا ہے اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا۔ جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے اے اہل ایمان تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے تو اگر صبر اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں پ۴ آل عمران ۱۱۹

اے جہاد سے ڈرنے والو تم کہیں رہو موت تو تمہیں آکر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو پ۵ النساء ۱۴۴

وہی تو ہے جو رات کو سونے کی حالت میں تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس سے خبر رکھتا ہے پھر تم کو دن میں اٹھا دیتا ہے تاکہ یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی معین مدت پوری کر دی جائے پھر تم سب کو اسی طرف لوٹ کر جانا ہے اس روز تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے ہو ایک ایک کر کے بتائے گا اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے پھر قیامت کے دن تمام لوگ اپنے مالک برحق خداوند تعالیٰ کے پاس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے

پ۷ الانعام ۲۱۷
۱۴۰۱۳

Marfat.com

کاش تم اس وقت کی کیفیت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں ان کے موہنوں اور پیٹھوں پر کوڑے اور ہتھوڑے مارتے جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اب عذاب آتش کا مزہ چکھو یہ ان اعمال کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں یہ جان رکھو کہ خدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔

پ ۱۰ انفال ۲۹۵

اور اگر خدا لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ چھوڑے لیکن ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی نہ آگے بڑھ سکتے ہیں نہ پیچھے رہ سکتے ہیں۔

پ ۱۴ النحل ۴۴۱ - ۴۴۲

خدا ہی نے تم کو پیدا کیا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور بہت کچھ جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جاتے ہیں بے شک خدا سب کچھ جاننے والا اور قدرت والا ہے

پ ۱۴ النحل ۴۴۳

ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے اور ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری طرف لوٹ کر آؤ گے۔

پ ۱۷ الانبیاء ۵۲۵

اور یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہے گا اے پروردگار مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ کر آیا ہوں نیک کام کروں ہرگز نہیں یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے اپنی زبان سے کہہ رہا ہوگا اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا اور اس کے پیچھے برزخ ہے جہاں وہ اس دن تک کہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے رہیں گے پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ ان میں قرابتیں ہوں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے تو جن کے عملوں کے بوجھ بھاری ہوں گے وہ فلاح پانے والے ہیں اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ آگ ان کے موہنوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہوں گے کیا تم کو میری آیتیں پڑھ کر نہیں سنائی جاتی تھیں نہیں تم ان کو سنتے تھے اور

Marfat.com

جھٹلاتے تھے۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر ہماری کمبختی غالب ہو گئی اور رستے سے بھٹک گئے اے پروردگار ہم کو اس میں سے نکال دے اگر ہم پھر ایسے کام کریں تو ظالم ہوں گے خدا فرمائے گا کہ اس میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔

پ ۱۸ المومنون ۵۶۴

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی عبادت کرو ہر متنفس موت کا مزا چکھنے والا ہے پھر تم ہماری طرف لوٹ کر آؤ گے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ نیک عمل کرنے والوں کا یہ خوب بدلا ہے جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

پ ۲۱ العنکبوت ۶۵۵

لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے گا اور بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکہ میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا شیطان تمہیں خدا کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے۔ خدا ہی کو قیامت کا علم ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی حاملہ کے پیٹ کی چیز کو جانتا ہے کہ نر ہے یا مادہ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی بے شک خدا ہی جاننے والا اور خبردار ہے۔

پ ۲۱ لقمٰن ۶۷۳

اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا پھر اس کی نسل خلاصے سے یعنی حقیر پانی سے پیدا کی پھر اس کو درست کیا پھر اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے مگر تم بہت کم شکر کرتے ہو اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے تو کیا از سر نو پیدا ہوں گے حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے کے قائل ہی نہیں کہہ دو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور تم تعجب کرو گے جب دیکھو گے کہ گناہ گار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوئے کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہم کو دنیا میں واپس

Marfat.com

بھیج دے کہ نیک عمل کریں گے بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا

پ ۲۱ السجدة ۶۷۵

اور خدا ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے بے شک یہ خدا کو آسان ہے۔

پ ۲۲ فاطر ۷۰۷

کیا تم انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑ لگا اور ہمارے بارے میں ہماری مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا کہنے لگا کہ جب ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو ان کو کون زندہ کرے گا۔ کہہ دو کہ ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے

پ ۲۳ یاسین ۲۲ - ۷۲۳

کہہ دو کہ خدا ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر وہی تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس کے آنے میں کچھ شک نہیں تم کو جمع کر دے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت خدا ہی کی ہے اور جس روز قیامت برپا ہو گی اس روز اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے اور تم ہر ایک فرقہ کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہو گا اور ہر ایک جماعت اپنی کتاب اعمال کی طرف بلائی جائے گی جو کچھ تم کرتے رہے تم کو اس کا بدلا دیا جائے گا۔ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی جو کچھ تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کا پروردگار انہیں اپنی رحمت کے باغ میں داخل کرے گا۔ یہی صریح کامیابی ہے

پ ۲۵/۱۹-۲۰ الجاثیہ ۱۴ - ۸۱۵

اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا اور جو خیالات اس کے دل میں سے گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی رگ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ جب وہ کوئی کام کرتا ہے تو دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں کوئی بات اس کی

Marfat.com

زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے اور موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہو گی اے انسان یہی وہ حالت ہے جس سے تو بھاگتا تھا اور صور پھونکا جائے گا۔ یہی عذاب کے وعید کا دن ہے اور ہر شخص ہمارے سامنے آئے گا ایک فرشتہ اس کے ساتھ چلانے والا ہو گا اور ایک اس کے عملوں کی گواہی دینے والا یہ وہ دن ہے کہ تو اس سے غافل ہو رہا تھا ہم نے اب تم پر سے پردہ اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے اس کا ہم نشین فرشتہ کہے گا یہ اعمال نامہ میرے پاس حاضر ہے حکم ہو گا کہ ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو

پ ۲۶/۱۶ ق ۸۴۴

ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے

پ ۲۷/۱۵ الواقعہ ۸۷۲

بھلا جب روح گلے میں آ پہنچتی ہے تم اُس وقت کی حالت کو دیکھا کرتے ہو اور ہم اس مرنے والے سے تم سے بھی زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو اگر سچے ہو تو روح کو پھیر کیوں نہیں لیتے

پ ۲۷/۱۹ الحدید ۸۷۳

انہوں نے (حضرت نوحؑ) کہا کہ اے قوم! میں تم کو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں کہ خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور موت کے وقت مقرر تک تم کو مہلت عطا کرے گا۔ جب خدا کا مقرر کیا ہوا وقت آ جاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی، کاش تم جانتے ہوتے۔

پ ۲۹/۹ نوح ۹۲۷

جس دن روح الامین اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہیں سکے گا مگر جس کو خدائے رحمٰن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنائے ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص اُن اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا۔

پ ۳۰ الانبیا ۴۹ - ۹۴۸

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - ان فرشتوں کی قسم جو ڈوب[۱] کر کھینچ لیتے ہیں اور ان کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں اور ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں پھر دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں کہ وہ دن آکر رہے گا۔ جس دن زمین کو بھونچال آئے گا اور پھر اس کے پیچھے اور بھونچال آئے گا۔

پ ۳۰ والنزعت ۹۴۹

---

[۱] ڈوب کر کھینچ لینے سے مراد نزع ارواح ہے کسی کی روح کو مشکل سے نکالتے ہیں اور کسی کی روح کو آسانی سے گویا بند کھول دیتے ہیں۔

Marfat.com

میاں بیوی اور محبت

روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کر دیا گیا ہے وہ تمہاری پوشاک، لباس ہیں اور تم ان کی پوشاک لباس ہو خدا کو معلوم ہے کہ تم ان کے پاس جانے سے اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگذر فرمائی۔ اب تم کو اختیار ہے کہ اُن سے مباشرت کرو اور خدا نے جو چیز یعنی اولاد تمہارے لئے لکھ رکھی ہے اس کو خدا سے طلب کرو اور کھاؤ پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری رات کی سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ رکھ کر رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو ان سے مباشرت نہ کرو یہ خدا کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا اس طرح خدا اپنی آیتیں لوگوں کو سمجھانے کے لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔ پ۲ البقرہ ۴۶ - ۴۷

اور مومنو مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی ہی بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے اور اس طرح مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن عورتوں کو ان کی زوجیت میں نہ دینا کیونکہ مشرک مرد خواہ تم کو کیسا ہی بھلا کیوں نہ لگے مومن غلام بہتر ہے یہ مشرک لوگوں کو دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور خدا اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنے حکم کو لوگوں کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ وہ تو نجاست ہے سو ایام حیض میں عورتوں سے کنارہ کش رہو اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس طریق سے خدا نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ کچھ شک نہیں کہ خدا توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ اور اپنے لئے نیک عمل آگے بھیجو خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ ایک دن تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے۔

پ۲ البقرہ ۵۶ - ۵۷

Marfat.com

اور عورتوں کا حق مردوں پر ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق مردوں کا حق عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور خدا غالب اور صاحب حکمت ہے۔
پ ۲/۱۲ البقرہ ۵۸

اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس لے لو ہاں اگر خاوند اور بیوی کو خوف ہو کہ وہ خدا کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت خاوند کے ہاتھ سے رہائی پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونو پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ خدا کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا اور جو لوگ خدا کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے وہ گناہ گار ہوں گے۔
پ ۲/۱۲ البقرہ ۵۸

اس نیت سے ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیئے کہ اُنہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو جو ایسا کرے گا اپنا ہی نقصان کرے گا۔ اور خدا کے احکام کو ہنسی کھیل نہ بناؤ اور خدا نے تم کو جو نعمتیں نازل کی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ تم کو نصیحت فرماتا ہے ان کو یاد کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔
پ ۲/۱۲ ؍ ۵۹

اور اسی کے نشانات تصرفات میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف مائل ہو کر آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں بہت سی نشانیاں ہیں۔
پ ۲۱ الروم ۶۶۰

مرد عورتوں پر حاکم و مسلط ہیں اس لئے کہ خدا نے بعض کو بعض پر افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں تو جو نیک بیبیاں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور ان کے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں مال و آبرو کی خبر داری کرتی ہیں اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہے کہ سرکشی اور بدخوئی کرنے لگی ہیں تو پہلے ان کو زبانی سمجھاؤ اگر نہ سمجھیں تو پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو زدو کوب کرو اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر اُن کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو بے شک خدا سب سے اعلیٰ اور جلیل القدر ہے

وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے

Marfat.com

راحت حاصل کرے سو جب وہ اس کے پاس جاتا ہے تو اُسے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی ہے جب کچھ بوجھ محسوس کرتی یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا ہے تو دونوں میاں بیوی خدائے عزوجل سے التجا کرتے ہیں اگر تو ہمیں صحیح سالم بچہ دے گا تو ہم تیرے شکر گزار ہوں جب وہ ان کو صحیح سالم بچہ دیتا ہے تو اس بچہ میں جو وہ ان کو دیتا ہے اس کا شریک مقرر کرتے ہیں جو وہ شرک کرتے ہیں خدا کا رتبہ اس سے بلند ہے

پ ۹/۱۴ ۲۸۲ الاعراف

Marfat.com

بخل

جو لوگ مال میں جو خدا نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں وہ اچھا نہیں بلکہ ان کیلئے برا ہے وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں۔ قیامت کے دن اس کو طوق بنا کر ان کی گردنوں میں ڈالا جائے گا اور آسمانوں اور زمین کا وارث خدا ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو خدا کو معلوم ہے۔

پ۴ آل عمران ۱۱۸

جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو مال خدا نے ان کو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اس کو چھپا چھپا کے رکھیں اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور خرچ بھی کریں تو خدا کے لئے نہیں بلکہ لوگوں کے دکھانے کو اور ایمان نہ خدا پہ لائیں نہ روز آخرت پر ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہو جاتا ہے اور جس کا ساتھی شیطان ہوا تو کچھ شک نہیں کہ وہ برا ساتھی ہے

پ۵ النساء ۱۳۵

اور ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے خدا سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے مال عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوکار ہو جائیں گے لیکن جب خدا نے ان کو اپنے فضل سے مال دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور اپنے عہد سے روگردانی کرکے پھر بیٹھے تو خدا نے ان کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جس میں وہ خدا کے روبرو حاضر ہوں گے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لئے کہ انہوں نے خدا سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے کیا ان کو معلوم نہیں کہ خدا ان کے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غائب کی باتیں جاننے والا ہے

پ۱۰ التوبۃ ۸۷۹

اور جو لوگ سونا چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو اس دن کے عذاب الیم کی خوشخبری سنا دو جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں خوب گرم کیا جائے گا پھر اس سے ان بخیلوں کی پیشانیاں اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی اور کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے

Marfat.com

تھے اب اس کا مزہ چکھو　　پ ۱۱ التوبۃ ۳۱۰

دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے اور اگر تم ایمان لاؤگے اور پرہیزگاری کروگے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ بخل تمہاری بدنیتی ظاہر کرکے رہے دیکھو تم لوگ وہ ہو کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور خدا بے نیاز ہے اور تم محتاج اور اگر تم منہ پھیروگے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح نہ ہوں گے۔

پ ۲۶ الفتح ۸۳۰ - ۳۱ ۸

کوئی مصیبت ملک پر اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے اور یہ کام خدا کو آسان ہے تاکہ جو مطلب تم سے فوت ہو گیا ہے اس کا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اس نے دیا ہے اس پر اترایا نہ کرو اور خدا کسی اترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو شخص روگردانی کرے تو خدا بھی بے پروا اور سزاوار حمد و ثنا ہے۔

پ ۲۷ الحدید ۸۷۹

اور اس ذات کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے تو جس نے خدا کے رستے میں مال دیا اور پرہیزگاری کی اور نیک بات کو سچ جانا اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے اور جس نے بخل کیا اور بے پروا بنا رہا اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا اسے سختی میں پہنچائیں گے اور جب وہ دوزخ کے گڑھے میں گرے گا تو اس کا مال اس کے کچھ کام نہیں آئے گا ہمیں تو راہ دکھا دینا ہے اور آخرت اور دنیا ہماری چیزیں ہیں سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے خبردار کر دیا ہے اس میں وہی داخل ہو گا جو بڑا بدبخت ہے۔

پ ۳۰ اللیل ۹۶۹

لوگو تم کو مال کی بہت سی طلب نے غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو اگر تم جانتے یعنی علم الیقین رکھتے تو غفلت نہ کرتے تم ضرور دوزخ دیکھو گے پھر اس کو ایسا دیکھو گے کہ عین الیقین آ جائے گا۔ پھر

Marfat.com

اس روز تم سے شکرِ نعمت کے بارے میں پرسش ہو گی ۔

پ ۳۰ / ۲۷ التکاثر ۹۷۷

ہر طعن آمیز اشارہ کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کی ہمیشہ زندگی کا موجب ہو گا ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا حطمہ کیا ہے وہ خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو دلوں پر جا لپٹے گی اور وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔ یعنی آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں ۔

پ ۳۰ / ۲۹ الھمزہ ۸ ۷۷ - ۹۷۸

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے یہی وہ بدبخت ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو ترغیب نہیں دیتا تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں ریاکاری کرتے ہیں اور جو برتنے کی چیز عاریتہً نہیں دیتے

پ ۳۰ / ۳۲ الماعون ۹۷۹

Marfat.com

خرچ فی سبیل اللہ

اور خدا کی راہ میں مال خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیکی کرو بے شک خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

پ ۲ البقرۃ ۴۸

لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کس طرح کا مال خرچ کریں کہہ دو کہ جو چاہو خرچ کرو لیکن جو مال خرچ کرنا چاہو وہ درجہ بدرجہ اہل حقدار یعنی ماں باپ اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو سب کو دو اور جو بھلائی تم کرو گے خدا اس کو جانتا ہے

پ ۲ البقرۃ ۵۴

اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ خدا کی راہ میں کونسا مال خرچ کریں۔ کہدو جو ضرورت سے زیادہ ہو اس طرح خدا تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو یعنی دنیا اور آخرت کی باتوں میں غور کرو

پ ۲/۱۱ البقرۃ ۵۵

اور مسلمانو! خدا کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ خدا سب کچھ سنتا ہے اور سب کچھ جانتا ہے کوئی ہے کہ خدا کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دے گا اور خدا ہی روزی کو تنگ کرتا ہے اور وہی اس کو کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

پ ۲/۱۶۰ البقرۃ ۶۴

اے ایمان والو! جو مال ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کر لو جس میں نہ تو اعمال کا سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں خدا وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا ہے اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے کسی کی سفارش کر سکے۔

پ ۳/۲ البقرۃ ۶۷ - ۶۸

Marfat.com

جو لوگ خدا کی راہ میں مال خرچ کرتے ہیں ان کے مال کی مثال ایسی ہے جیسے اُس دانے کی کسی ہے جس سے سات بالیں اُگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے ہوں اور خدا جس کے مال کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔ وہ بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے جو لوگ اپنا مال خدا کے رستے میں خرچ کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا کسی پر احسان رکھتے ہیں اور نہ کسی کو تکلیف دیتے ہیں ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس تیار ہے اور قیامت کے روز نہ ان کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے جس خیرات دینے کے بعد لینے والے کو ایذا دی جائے اُسے تو نرم بات کہہ دیتی اور اس کی بے ادبی سے درگذر کرنا بہتر ہے اور خدا بے پروا اور بُردبار ہے۔

مومنو! اپنے صدقات اور خیرات احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور خدا اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کے مال کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اُسے صاف کر ڈالے اسی طرح ریاکار لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے اور خدا ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا اور جو لوگ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور خلوص نیت سے مال اپنا خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو جب اُس پر مینہ برسے تو دُگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو پھوار ہی سہی اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے بھلا تم میں کوئی چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں نہریں بہ رہی ہوں اور اس میں اُس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور اُسے بڑھاپا آپکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو ناگہاں اُس باغ پر آگ کا بھرا ہوا بگولا چلے اور وہ جل کر راکھ کا ڈھیر ہو جائے اس طرح خدا تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم لوگ سوچو اور سمجھو۔

مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں اُن میں سے راہ خدا میں خرچ کرو اور بری اور ناپاک چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا اور اگر وہ تمام چیزیں تمہیں دی جائیں تو بجز اس کے کہ لیتے وقت آنکھیں بند کر لو اور جان لو کہ خدا بے پرواہ اور قابل ستائش ہے اور دیکھنا شیطان کا کہا

Marfat.com

نہ ماننا وہ تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا ہے اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے خدا تم
سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے اور خدا بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے وہ جس کو
چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور جس کو دانائی ملی اُس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت تو وہی لوگ
قبول کرتے ہیں جو عقلمند ہیں اور تم خدا کی راہ میں جس طرح خرچ کرو یا کوئی نذر مانو
خدا اُس کو جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اگر تم خیرات کو ظاہر دو تو
بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو تو وہ بھی خوب تر ہے اور
اس طرح کا دینا تمہارے گناہوں کو بھی دور کرے گا اور خدا کو تمہارے سب کاموں
کی خبر ہے (اے محمد) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا
ہے ہدایت بخشتا ہے اور مومنو جو مال خرچ کرو گے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے اور تم جو خرچ
کرو گے خدا کی خوشنودی کے لئے کرو گے اور جو مال تم خرچ
کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دے دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا
اور ہاں تم جو خرچ کرو گے تو ان حاجت مندوں کے لئے جو خدا کی راہ میں رُکے بیٹھے
ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے اور مانگنے سے شرم عار رکھتے ہیں
یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے
سے اُن کو صاف پہچان لو کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب لوگوں سے منہ پھوڑ
کر اور لپیٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کرو گے کچھ شک نہیں کہ خدا اس
کو جانتا ہے جو لوگ اپنا مال رات دن اور پوشیدہ اور ظاہر راہ خدا میں خرچ کرتے رہتے
ہیں ان کا صلہ پروردگار کے پاس ہے اور ان کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا خوف
ہو گا اور نہ غم

پ ۳ البقرہ ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴

مومنو! جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں راہ خدا میں صرف
نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے اور جو چیز تم صرف کرو گے خدا اس کو جانتا ہے

پ ۴ آل عمران ۹۹

خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کی جائے اور اپنے پروردگار
کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو خدا
سے ڈرنے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو آسودگی اور تنگی میں اپنا مال خدا کی راہ میں

Marfat.com

خرچ کرتے ہیں اور غصہ کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کر دیتے ہیں اور خدا نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے

پ۴ آل عمران ۱۰۷

اور خدا ہی کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاج اور رشتہ دار اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو یعنی پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضہ میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو خدا احسان کرنے والے کو دوست رکھتا ہے اور تکبر کرنے والوں اور بڑائی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

پ۵ النساء ۱۳۴-۱۳۵

اور اگر یہ لوگ خدا پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ خدا نے ان کو دیا تھا اُس میں سے خرچ کرتے تو اُن کا کیا نقصان ہوتا اور خدا ان کو خوب جانتا ہے خدا کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی کی ہوگی تو اس کو دو چند کر دے گا اور اپنے ہاں اسے اجر عظیم بخشے گا۔

پ۵ النساء ۱۳۵

اور خدا ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں اور زیتون اور انار جو بعض باتوں میں ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور بعض باتوں میں نہیں ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو اُن کے پھل کھاؤ اور جس دن پھل توڑو اور کھیتی کاٹو تو خدا کا حق بھی اس میں سے ادا کرو اور بے جا نہ اڑاؤ کہ خدا بے جا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

پ۸ الانعام ۲۳۶

اور ان کے مال میں مانگنے اور نہ مانگنے والوں دونوں کا حق ہوتا تھا اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں اور خود تمہارے نفوس میں تو کیا تم دیکھتے نہیں کہ تمہارا رزق جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم یہ اسی طرح قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔

پ۲۶ الذاریات ۵۸۔۸

Marfat.com

تو خدا پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور جس مال میں اس نے تم کو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور مال خرچ کرتے رہے ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

پ ۲۷ / ۱۷ الحدید ۸۷۴ - ۸۷۵

جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور خدا کو نیت نیک اور خلوص سے قرض دیتے ہیں ان کو دوچند ادا کیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے اور جو لوگ خدا اور اس کے پیغمبر پہ ایمان لائے یہی اپنے خدا کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔

پ ۲۷ / ۱۸ الحدید ۸۷۷

مومنو! تمہارا مال اور اولاد تم کو خدا کی یاد سے غافل نہ کر دے اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں اور جو مال ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اُس وقت سے پیشتر خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے تو اس وقت کہنے لگے کہ میرے پروردگا تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تا کہ خیرات کر لیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو خدا اُس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے۔

پ ۲۸ / ۱۴ المنافقون ۹۰۳

سو جہاں تک ہو سکے خدا سے ڈرو اور اُس کے احکام کو سنو اور اس کے فرمانبردار رہو اور اس کی راہ میں خرچ کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں اور اگر تم خدا کو اخلاص اور نیت نیک سے قرض دو گے تو وہ اس کو اس کا دوچند دے گا اور تمہارے گناہ بھی معاف کرے گا اور قدرشناس اور بردبار ہے پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا اور غالب اور حکمت والا ہے۔

پ ۲۸ / ۱۶ التغابن ۹۰۷

جو لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہو گی خوف رکھتے ہیں اور باوجود کہ ان کو طعام کی خواہش اور حاجت ہے فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تم کو خالص خدا کے لئے کھلاتے ہیں نہ تم سے عوض کے کے خواستگار ہیں اور نہ شکر گذاری کے طلب گار

پ ۲۹ / ۱۹ الدھر ۹۴۱ - ۹۴۲

Marfat.com

کسی کی گردن چھڑانا یا بھوک کے دن کھانا کھلانا یتیم رشتہ دار کو یا فقیر خاکسار کو پھر ان لوگوں میں سے داخل ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت کی اور لوگوں پر شفقت کرنے کی وصیت کرتے رہے یہی لوگ صاحب سعادت ہیں اور جن لوگوں نے ہماری آئیتوں کو نہ مانا وہ بد بخت ہیں اور یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔

پ ۳۰ / ۱۵ البلد ۹۶۷

اور جو بڑا پرہیز گار ہے وہ اس سے بچا لیا جائے گا جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو اور اس لئے نہیں دیتا کہ اس پر کسی کا احسان ہے جس کا وہ بدلا اتارتا ہے بلکہ اپنے خداوند تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا

پ ۳۰ / ۱۶ الیل ۹۶۹

بھلا اُس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی بے شک دی اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا رستہ دکھایا اور تنگ دست پایا تو غنی کر دیا تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا۔

پ ۳۰ / ۱۸ الضحیٰ ۹۷۰

Marfat.com

شیطان عذاب جہنم

مومن مشرک منافق

یہود نصاریٰ کافر

Marfat.com

شیطان

لوگو! جو چیزیں زمین میں حلال ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے وہ تو تم کو بے حیائی ہی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ خدا کی نسبت ایسی باتیں مت کہو کہ جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ۔

پ ۲ ع ۵ البقرۃ ۱۴

اور دیکھنا شیطان کا کہا نہ ماننا اور وہ تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا ہے اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور خدا تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے ۔

پ ۳ ع ۵ البقرۃ ۷۳

ہم نے شیطانوں کو انہیں لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اس طرح کرتے دیکھا ہے اور خدا ہی نے ہم کو یہی حکم دیا ہے کہہ دو کہ خدا بے حیائی کے کام کرنے کا حکم ہرگز نہیں دیتا بھلا تم ایسی بات خدا کی نسبت کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں ۔

پ ۸ الاعراف ۲۴۷

اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا وسوسہ پیدا ہو تو خدا سے پناہ مانگو بے شک وہ سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے جو لوگ پرہیزگار ہیں جب ان کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور دل کی آنکھیں کھول کھول کر دیکھنے لگتے ہیں ۔

پ ۹ ع ۱۴ ″ ۲۸۴

انہوں (حضرت یعقوبؑ) نے کہا کہ بیٹا (یوسف) اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی فریب کی چال چلیں گے کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ۔ پ ۱۲ ع ۱۱ یوسف ۳۷۹

اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ ان لوگوں سے ایسی باتیں کہا کرو جو بہت پسندیدہ ہوں کیونکہ شیطان بری باتوں سے ان میں فساد ڈلواتا ہے کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

پ ۱۵ ع ۵ بنی اسرائیل ۴۶۳

اور کہو کہ اے پروردگار! میں شیطان کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ

Marfat.com

اے پروردگار اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں۔

پ ۱۸ المومنون ۵۶۴

اچھا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں ہر جھوٹے گناہ گار پر اترتے ہیں جو سنی ہوئی بات اس کے کان میں ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے ہیں اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں۔

پ ۱۹/۱۵ الشعراء ۶۱۱

لوگو! خدا کا وعدہ سچا ہے تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکہ میں نہ ڈال دے اور نہ شیطان فریب دینے والا تمہیں فریب دے۔ شیطان تمہارا دشمن ہے اور تم بھی اُسے دشمن ہی سمجھو اور وہ اپنے پیروں کے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ دوزخ والوں میں ہوں۔

پ ۲۲/۳ فاطر ۷۰۶

اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو خدا کی پناہ مانگ لیا کرو بے شک وہ سنتا اور جانتا ہے اور رات اور دن، سورج اور چاند اس کی نشانیوں میں سے ہیں تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو بلکہ خدا ہی کو سجدہ کرو، جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے اگر تم کو اس کی عبادت منظور ہے۔

پ ۲۴/۱۹ حم السجدۃ ۷۸۰

Marfat.com

عذاب

جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اُس کے ثواب میں سے حصہ ملے گا اور جو بری بات کی سفارش کرے اُس کے عذاب میں سے حصہ ملے گا اور خدا ہر چیز پہ قدرت رکھتا ہے

پ۵ النساء ۸۶ - ۱۴۷

لوگو! اگر خدا چاہے تو تم کو فنا کر دے اور تمہاری جگہ اور لوگوں کو پیدا کر دے اور خدا اس بات پر قادر ہے جو شخص دنیا میں عملوں کی جزا کا طالب ہو تو خدا کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کے لئے اجر موجود ہیں اور خدا سنتا اور دیکھتا ہے

پ۵ النساء ۱۵۹

کہہ دو کہ وہ اس پر بھی قدرت رکھتا ہے کہ تم پہ اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ کر دے اور ایک کو دوسرے سے لڑا کر آپس کی لڑائی کا مزہ چکھا دے دیکھو ہم اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ لوگ سمجھیں۔

پ۷ الانعام ۲۱۸

کاش تم ان ظالم لوگوں کو اُس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے ان کی طرف عذاب کے لئے ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لئے کہ تم خدا پہ جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے۔

پ۷ الانعام ۲۲۵

کہہ دو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو اور جس چیز یعنی عذاب کے لئے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے ایسا حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے وہ سچی بات بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

پ۷ الانعام ۲۱۶

تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے لوگوں کو پھیرے جو لوگ ہمارے آیتوں سے پھرتے ہیں اس پھرنے کے سبب ہم ان کو بڑے عذاب کی سزا دیں گے۔ یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے

Marfat.com

پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی نشانیاں آئیں تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اُس وقت اُسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا یا ایمان کی حالت میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا اے پیغمبر اُن سے کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔

پ ۸ الانعام ۲۴۱

لوگو! جو کتاب تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو اور تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں جن پر ہمارا عذاب یا تو رات کو آتا تھا جب کہ وہ سوتے تھے اور یا دن کو جب وہ قیلولہ یعنی دوپہر کو آرام کرتے تھے تو جس وقت اُن پر عذاب آتا تھا تو ان کے منہ سے یہی نکلتا تھا کہ ہائے ہم اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

پ ۸ الاعراف ۲۴۳

اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہو جاتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کے برکات کے دروازے کھول دیتے مگر انہوں نے تکذیب کی سو ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا۔ کیا بستیوں کے رہنے والے اس سے بے خوف ہیں کہ اُن پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ بے خبر سو رہے ہیں اور کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں کیا یہ لوگ خدا کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے، سن لو کہ خدا کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

پ ۹ الاعراف ۲۶۲ - ۲۶۳

خدا تو ان پر کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ ہی اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کا یہ وعدہ ہے وہ کب آئے گا کہہ دو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو خدا چاہے ہر ایک اُمت کے لئے موت کا ایک وقت مقرر ہے جب وہ آجاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کرتے اور نہ جلدی کرتے ہیں۔

پ ۱۱ یونس ۲۴۴

اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اُس کی پکڑ اس طرح کی ہوتی ہے بے شک اُس کی پکڑ دکھ دینے والی اور سخت ہے ان قصوں میں اس

Marfat.com

شخص کے لئے جو عذاب آخرت سے ڈرے اور عبرت پکڑے۔

پ ۱۲/۹ ھود ۳۷۵

کیا یہ اس بات سے بے خوف ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب نازل ہو کر ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو۔

پ ۱۲/۶ یوسف ۳۹۹

یہاں تک کہ جب پیغمبرؑ نا امید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ اپنی فتح کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں وہ سچے نہ نکلے ان کے پاس ہماری مدد آپہنچی پھر جسے ہم نے چاہا بچادیا اور ہمارا عذاب اتر کر گناہ گاروں سے پھرا نہیں کرتا۔

پ ۱۳/۶ یوسف ۳۹۹ ـ ـ ۴۰۰

اور جب خدا کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر نہیں سکتی اور خدا کے سوا اس کا کوئی مددگار نہیں ہوتا اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے رعد اور فرشتے سب اُس کے خوف سے اُس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے اور وہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں اور وہ بڑی قوت والا ہے۔

پ ۱۳/۸ الرعد ۴۰۳ ـ ۴

اور کافروں پر ہمیشہ اُن کے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی یا اُن کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ خدا کا وعدہ آپہنچے بے شک خدا وعدہ خلاف نہیں کرتا۔

پ ۱۳/۱۰ الرعد ۴۰۸

کافروں کو اُن کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ ہدایت کے رستے سے روک لئے گئے ہیں اور جسے خدا گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اُن کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو خدا کے عذاب سے کوئی بھی بچانے والا نہیں۔

پ ۱۳/۱۰ الرعد ۴۰۹

Marfat.com

خدا جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اُسی کے پاس اصل کتاب ہے اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں یعنی تمہارے روبرو اُن پر نازل کریں یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں تو تمہارا کام ہمارے احکام کا پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے۔

پ ۱۳ الرعد ۴۱۰
۱۲

ان سے پہلے لوگوں نے بھی ایسی ہی مکاریاں کی تھیں تو خدا کا حکم ان کی عمارتوں کے ستونوں پر آپہنچا اور چھت اُن پر اُن کے اوپر سے گر پڑی اور ایسی طرف سے اُن پر عذاب آ واقع ہوا جہاں سے ان کو خیال بھی نہ تھا پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا

پ ۱۴ النحل ۴۳۵
۱۰

اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو خواہش پر مامور کر دیا تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے پھر اُس پر عذاب کا حکم ثابت ہو گیا اور ہم نے نوحؑ کے بعد بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر ڈالا اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے والا کافی ہے

پ ۱۵ بنی اسرائیل ۵۷ - ۴۵۸
۲

اور کفر کرنے والوں کی کوئی بستی نہیں مگر قیامت کے دن سے پہلے ہم اُسے ہلاک کر دیں گے یا سخت عذاب میں معذب کریں گے۔ یہ کتاب یعنی تقدیر میں لکھا جا چکا ہے اور ہم نے نشانیاں بھیجنی اس لئے موقوف کر دی ہیں کہ اگلے لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی۔

پ ۱۵ " ۴۶۴
۶

اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت کی کتاب عطا فرمائی ہے جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اُٹھائے گا ایسے لوگ ہمیشہ اس عذاب میں مبتلا رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے دن اُن کے لئے بُرا ہے۔

پ ۱۶ طٰہٰ ۵۱۶
۱۳

خدا فرمائے گا کہ ایسا ہی چاہیئے تھا تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے اُن کو بھلا دیا اسی طرح آج ہم تجھ کو بھی بھلا دیں گے اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلا دیتے ہیں اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔

پ ۱۶ ۵۱۹
۱۶

Marfat.com

اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی فراخی معیشت میں اترا رہے تھے سو یہ اُن کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم اور ان کے پیچھے ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔ پ ۲۰ القصص ۶۳۸

اور جو لوگ بڑے بُرے مکر کرتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کا مکر فریب نابود ہو جائے گا۔ پ ۲۲ فاطر ۷۰۷

لوگو تم سب خدا کے محتاج ہو اور خدا بے پروا سزاوار حمد ثنا ہے اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوقات لا آباد کرے اور یہ خدا کو کچھ مشکل نہیں۔

پ ۲۲ فاطر ۷۰۸

کہدو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے اور وہ تو بخشنے والا مہربان ہے اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو، اس نہایت اچھی کتاب کی جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے پیروی کرو۔ پ ۲۴ الزمر ۷۵۵

جن لوگوں نے کتاب خدا کو اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا وہ عنقریب معلوم کرلیں گے جب کہ ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی اور گھسیٹے جائینگے یعنی کھولتے پانی میں پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے

پ ۲۴ المومن ۷۷۲ - ۷۱

کہہ دو کہ میں تم کو ایسے چنگھاڑ کے عذاب سے آگاہ کرتا ہوں جیسے عاد اور ثمود پر چنگھاڑ کا عذاب آیا۔ پ ۲۴ حٰمٓ السجدۃ ۷۷۶

لیکن یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صریح دھواں نکلے گا جو لوگوں پر چھا جائے گا یہ درد دینے والا عذاب ہے اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں اُس وقت ان کو نصیحت کہاں مفید ہوگی جب کہ اُن کے پاس پیغمبر آ چکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے ہیں پھر انہوں نے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہ تو پڑھایا ہوا دیوانہ ہے ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں

Marfat.com

مگر تم پھر کفر کرنے لگتے ہو جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو بے شک انتقام لے کر رہیں گے۔

پ ۲۵ الدخان ۸۰۷
۱۴

ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور بہت تلخ ہے بے شک گناہ گار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے اب آگ کا مزہ چکھو ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے

پ ۲۷ القمر ۸۶۳
۱۰

اور بہت سی بستیوں کے رہنے والوں نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں کے احکام کی سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا اور ان پر ایسا عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا نہ سنا سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو ہے خدا نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔

پ ۲۸ الطلاق ۹۰۹
۱۸

Marfat.com

مکّہ معظمہ

اور ہم نے خانہ کعبہ کو لوگوں کے لیے جمع ہونے اور امن پانے کی جگہ مقرر کیا ہے اور حکم دیا ہے کہ جس مقام پر ابراہیمؑ کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو اور ابراہیم اسماعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں ان کے لئے کھانے کو میوے عطا کر تو خدا نے فرمایا کہ جو کافر ہو گا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا مگر پھر اس کو عذاب دوزخ سے بھگتنے کے لئے ناچار کردوں گا اور وہ بری جگہ ہے اور جب ابراہیمؑ اور اسماعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے تو دعا کئے جاتے تھے کہ اے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے۔ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو اور ہماری اولاد میں سے ایک گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیو اور پروردگار ہمیں ہمارے طریق عبادت اور ہمارے حال پر رحم کے ساتھ توجہ فرما بے شک تو توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔ اے پروردگار انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجئے جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان کے دلوں کو پاک صاف کیا کرے بے شک تو غالب اور صاحب حکمت ہے۔

پ ۱ البقرہ ۳۰ - ۳۱

سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے تو اپنا منہ مسجد حرام یعنی خانہ کعبہ کی طرف پھیر لو اور تم لوگ جہاں ہوا کرو نماز پڑھنے کے وقت اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے۔ وہ خوب جانتے ہیں کہ نیا قبلہ اُن کے پروردگار کی طرف سے حق ہے

پ ۲ البقرہ ۳۵ - ۳۶

پہلا گھر جو لوگوں کے عبادت کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا وہی ہے جو مکہ میں ہے بابرکت اور جہاں کے لئے موجب ہدایت۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو شخص اس مبارک گھر میں داخل ہوا اس

Marfat.com

نے امن پالیا اور لوگوں پر خدا کا حق ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے اور جو اس حکم کی تعمیل نہ کرے گا تو خدا بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے۔

پ۴ آل عمران ۹۹ - ۱۰۰

خدا نے عزت کے گھر یعنی کعبے کو لوگوں کے لئے موجب امن مقرر فرمایا ہے۔

پ۳ ۱۹۸ المائدہ

مومنو! مشرک تو پلید ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں اور اگر تم کو مفلس ہونے کا خوف ہو تو خدا چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا بیشک خدا سب کچھ جاننے والا ہے

پ۱۰ التوبہ ۳۰۸

یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو اپنے منہ سے پھونک مار کر بجھا دیں اور خدا اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس دین کو دنیا کے تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں

پ۱۱ التوبہ ۳۰۹

اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عطا کیا اور اگر خدا کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار اس شہر کو لوگوں کے لئے امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ اے پروردگار انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے اے پروردگار میں نے اپنی اولاد میدان مکہ میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت اور ادب والے گھر کے پاس لا بسائی ہے اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں اور ان کو میووں سے روزی دے تاکہ تیرا شکر کریں

پ۱۳ ابراہیم ۴۱۹ - ۴۲۰

مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ اس شہر مکہ کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو حرم اور مقام ادب بنایا ہے اور سب چیز اس کی ہے اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اس کا حکم بردار رہوں اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے

Marfat.com

ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو کہ میں تو صرف نصیحت کرنے
والا ہوں اور کہو کہ خدا کا شکر ہے وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم ان کو
پہچان لو گے اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار اُن سے بے خبر نہیں ہے۔

پ ۲۰ ع ۲ النحل ۶۲۵ - ۶۲۶

کیا ہم نے ان کو حرم جو امن کا مقام ہے جگہ نہیں دی جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے
جاتے ہیں اور یہ رزق ہماری طرف سے ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

پ ۲۰ ع ۹ القصص ۶۳۸

Marfat.com

ہجرت

جو مسلمان گھروں میں بیٹھ رہتے اور لڑنے سے جی چراتے ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے وہ اور جو خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے خدا نے مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجے میں فضیلت بخشی ہے اور گو نیک وعدہ سب سے ہے لیکن اجر عظیم کے لحاظ سے خدا نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے۔ یعنی خدا کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں [illegible] جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب اُن کی جان فرشتے قبض کرنے [illegible] سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں تھے فرشتے کہتے ہیں۔ کیا خدا کا ملک فراخ نہ تھا کہ تم اُس میں ہجرت کر جاتے ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔ ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے ہیں قریب ہے کہ خدا ایسوں کو معاف کر دے اور خدا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے جو شخص خدا کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ کشائش پائے گا اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آپکڑے تو اس کا ثواب خدا کے ذمہ ہو چکا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ نماز کو کم کر کے پڑھو بشرطیکہ تم کو خوف ہو کہ کافر لوگ تم کو ایذا دیں گے بے شک کافر لوگ تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

پ۵ ۱۱-۱۲ النساء ۱۵۰ - ۵۱ - ۱۵۲

جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑے وہ اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی وہ آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔

اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ان کے لئے خدا کے ہاں بخشش اور عزت کی روزی ہے اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے

Marfat.com

اور وطن سے ہجرت کر گئے اور تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے وہ بھی تمہیں میں سے ہیں اور رشتہ دار خدا کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے

پ۱۰ الانفال ۳۰۰ - ۳۰۱

خدا کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو خدا پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکواۃ دیتے ہیں اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے یہی لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں داخل ہوں گے کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم یعنی خانہ کعبہ کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو اور خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہے یہ لوگ خدا کے نزدیک برابر نہیں ہیں پر خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑ گئے خدا کی راہ میں مال جان سے جہاد کرتے رہے خدا کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں ان کا پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لئے نعمت ہائے جاودانی ہیں اور وہ ان میں ابدلآباد رہیں گے کچھ شک نہیں کہ خدا کے ہاں بڑا صلہ تیار ہے

پ۱۰ التوبۃ ۳۰۵ - ۳۰۶

اور جن لوگوں نے بہت ظلم سہنے کے بعد خدا کے لئے وطن چھوڑا ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے کاش وہ اسے جانتے یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

پ۱۴ النحل ۴۳۹

پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا پھر جہاد کے لئے نکلے اور ثابت قدم رہے تمہارا پروردگار ان کو بے شک ان آزمائشوں کے بعد بخشنے والا اور ان پر رحمت کرنے والا ہے

پ۱۴ النحل ۴۵۱

اور ایک وقت تھا جب ہم نے ابراہیم کے لئے خانہ کعبہ کو مقام مقرر کیا اور ارشاد فرمایا کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو اور لوگوں میں حج کے لئے ندا کر دو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے

Marfat.com

اونٹوں پر جو دور دراز رستوں سے چلے آتے ہیں سوار ہو کر چلے آئیں تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لیئے حاضر ہوں اور قربانی کے ایام معلوم میں چارپایاں مویشی کے ذبح کے وقت جو خدا نے اُن کو دیئے ہیں اُن پر خدا کا نام لیں اُس میں سے تم بھی کھاؤ اور فقیر درماندہ کو بھی کھلائیں پھر چاہیئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانہ قدیم یعنی بیت اللہ کا طواف کریں یہ ہمارا حکم ہے اور جو شخص خدا کی آداب کی چیزوں کو جو خدا نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے

پ ۱۷ الحج ۲ ۵۴۲ - ۵۴۳

یہ ہمارا حکم ہے اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو خدا نے مقرر کی ہیں. عظمت رکھے تو یہ فعل دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے ان میں ایک وقت مقرر تک تمہارے لیئے فائدے ہیں پھر ان کو خانہ قدیم یعنی بیت اللہ تک پہنچنا اور ذبح ہونا ہے اور ہم نے ہر ایک امت کے لیئے قربانی کا طریق مقرر کر دیا ہے تاکہ جو مویشی چارپائے خدا نے ان کو دیئے ہیں ان کے ذبح کرنے کے وقت ان پر خدا کا نام لیں سو تمہارا معبود ایک ہی ہے تو اُس کے فرمانبردار ہو جاؤ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو. یہ وہ لوگ ہیں کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لیئے شعائر خدا مقرر کیا ہے. ان میں تمہارے لیئے فائدے ہیں تو قربانی کرنے کے وقت قطار باندھ کر ان پر خدا کا نام لو جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ شکر کرو. خدا تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اُس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے پ ۱۷ الحج ۵۴۲ - ۵۴۴

اور جن لوگوں نے خدا کی راہ میں ہجرت کی اور پھر مارے گئے یا مر گئے ان کو خدا اچھی طرح روزی دے گا اور بے شک خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے وہ ان کو ایسے مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کرے گا اور خدا تو جاننے والا اور بردبار ہے -

پ ۱۷ الحج ۱۵ ۵۴۸

Marfat.com

رحیم و رحمت الٰہی

کہو اے منکرین رسالت ملک میں چلو پھر و پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ان سے پوچھو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہہ دو خدا کا ہے اس نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا ہے وہ تم کو سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ شک نہیں ضرور جمع کرے گا۔ جن لوگوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے اور جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اُس کی ہے اور وہ سنتا جانتا ہے۔

پ الانعام ۲۰۷

اور خدا کی رحمت سے نا امید نہ ہو کہ خدا کی رحمت سے بے ایمان لوگ نا امید ہوا کرتے ہیں۔ پ ۱۳/۴ یوسف ۲۹۵

خدا کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار اور جن لوگوں نے خدا کی آیتوں سے اور اُس کے ملنے سے انکار کیا وہ میری رحمت سے نا امید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہو گا۔ پ ۲۰/۱۵ العنکبوت ۶۴۸

خدا جو اپنی رحمت کا دروازہ کھول دے تو کوئی اس کو بند کرنے والا نہیں اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو کھولنے والا نہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے لوگو خدا کے تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق اور رازق ہے جو تم کو آسمان اور زمین میں رزق دے۔ پ ۲۲/۱۳ فاطر ۷۰۵

کہدو اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے نا امید نہ ہونا۔ خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے اور وہ تو بخشنے والا مہربان ہے

پ ۲۴/۳-۲ الزمر ۷۵۵

Marfat.com

مومن جہاد شہید

ثواب جنت

Marfat.com

مومن

ہاں جو شخص خدا کے آگے گردن جھکا دے اور وہ نیکو کار بھی ہے تو اس کا صلہ اُس کے پروردگار کے پاس ہے ایسے لوگوں کو قیامت کے دن نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

پ ۱ البقرۃ ۱۳ ۲۸

نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق یا مغرب کو قبلہ سمجھ کر ان کی طرف منہ کرو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ خدا پر اور روز آخرت پر اور فرشتوں پر اور خدا کی کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کریں اور نماز پڑھیں اور زکواۃ دیں اور جب عہد کریں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور معرکہ کارزار کے وقت ثابت قدم رہیں یہی لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں اور یہی ہیں جو خدا سے ڈرنے والے ہیں

پ ۲ البقرۃ ۴۳

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکواۃ دیتے رہے ان کو اُن کے کاموں کا صلہ خدا کے ہاں ملے گا اور قیامت کے دن اُن کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

مومنو! خدا سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو اگر ایسا نہ کرو گے تو خبردار ہو جاؤ کہ تم خدا اور رسول سے جنگ کرنے کے لئے تیار ہوتے ہو اور اگر توبہ کر لو گے اور سود چھوڑ دو گے تو تم کو اپنی اصلی رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان

پ ۳ البقرہ ۷۵

لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی عورتیں اور بیٹے اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہے مگر یہ سب دنیا کی زندگی کے سامان ہیں اور خدا کے پاس بہت اچھا

Marfat.com

ٹھکانا ہے اے پیغمبر اُن سے کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتلاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو سنو! جو لوگ پرہیز گار ہیں ان کے ہاں باغات بہشت ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور سب سے بڑھ کر خدا کی خوشنودی اور خدا اپنے نیک بندوں کو دیکھ رہا ہے جو خدا سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ یہ وہ لوگ ہیں جو مشکلات میں صبر کرتے ہیں اور سچ بولتے ہیں اور عبادت میں لگے رہتے ہیں اور راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔

پ۳ آل عمران ۸۲ - ۸۳

اے پیغمبر لوگوں سے کہدو کہ اگر تم خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا بھی تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کرے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ کہہ دو کہ خدا اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر نہ مانیں تو خدا بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا خدا نے آدمؑ اور نوحؑ اور خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا۔ ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے۔

پ۳ آل عمران ۸۶
۱۲

ابراہیم سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر آخر الزمان اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اور خدا مومنوں کا کارساز ہے۔

پ۳ آل عمران ۹۳
۱۵

جس نے خدا کی ہدایت کی رسی کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا۔

مومنو! خدا سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا اور سب مل کر خدا کی ہدایت کی رسی کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور خدا کی مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح خدا تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے کہ تم ہدایت پاؤ اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور بُرے کاموں سے منع کرے

Marfat.com

یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا تو جو متفرق ہو گئے اور احکام بیّن آنے کے بعد ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے یہ وہ لوگ ہیں جن کو قیامت کے دن بڑا عذاب ہوگا۔

پ۴ آل عمران ۹۹ - ۱۰۰

مومنو! جتنی امتیں یعنی قومیں لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن تھوڑے اور اکثر نافرمان ہیں اور تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کو مدد بھی کہیں سے نہیں ملے گی۔

پ۴ آل عمران ۱۰۲

اور دیکھو بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر تم مومن صادق ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔

پ۴ آل عمران ۱۰۸

اور اس حالت میں ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما تو خدا نے ان کو دنیا میں بدلہ دیا اور آخرت میں بہت اچھا بدلا دے گا اور خدا نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے۔

مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لوگے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر کر مرتد کر دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں بلکہ خدا تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔

پ۵ آل عمران ۱۱۰

مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب امر ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اس کے رسول کے حکم کی طرف رجوع کرو یہ بہت اچھی بات ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے۔

پ۵ النساء ۱۴۰

اور جو لوگ خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ قیامت کے روز

Marfat.com

ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر خدا نے بڑا فضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق اور شہید اور نیک لوگوں کی رفاقت بہت اچھی بات ہے یہ خدا کا فضل ہے اور خدا جاننے والا کافی ہے۔

پ۵ النساء ۱۴۲

اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائیگا تو خدا ایسے لوگ پیدا کرے گا جن کو وہ دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں اور خدا کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ خدا کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور خدا بڑی کشائش والا اور جاننے والا ہے تمہارے دوست تو خدا اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز پڑھتے اور زکواۃ دیتے اور خدا کے آگے جھکتے ہیں ہیں اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو وہ خدا کی جماعت میں داخل ہوگا اور خدا کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو خدا سے ڈرتے رہو

پ۶ المائدۃ ۱۸۷-۱۸۸

پ۹ ۱۳-۱۴

مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اور جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لئے پروردگار کے ہاں بڑے بڑے درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

پ۹ الانفال ۲۸۵ - ۲۸۶

توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے نیک کاموں کا حکم کرنے والے اور بری باتوں سے منع کرنے والے خدا کی حدوں کی حفاظت کرنے والے یہی مومن ہیں اور اے پیغمبر مومنوں کو بہشت کی خوشخبری سنا دو

پ۱۱ التوبۃ ۳۲۹

خدا مومنوں کے دلوں کو صحیح اور پکی بات سے دنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی رکھے گا اور خدا بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے اور خدا جو

Marfat.com

چاہتا ہے کرتا ہے ۔ پ ۱۳/۱۶ ابراہیم ۴۱۸

خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو خرچ سے مدد دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نا معقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے اور تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ تم یاد رکھو پ ۱۴/۱۹ النحل ۴۴۸

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو خدا کے پاس ہے وہ باقی ہے کہ کبھی ختم نہ ہوگا۔ جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو اُن کے اعمال کا نہایت اچھا بدلا دیں گے جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو دنیا میں پاک اور آرام کی زندگی سے زندہ رکھیں گے اور آخرت میں ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ ملے گا ۔ پ ۱۴/۱۹ النحل ۴۴۹

یہ وہ لوگ ہیں کہ جب خدا کا نام لیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب اُن پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز ادب سے پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں ۔

پ ۱۷/۱۲ الحج ۵۴۴

اور جو شخص خدا کی مدد کرتا ہے خدا اُس کی ضرور مدد کرتا ہے بے شک خدا توانا اور غالب ہے یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم اُن کو ملک میں دسترس کر دیں تو نماز پڑھیں اور زکواۃ دیں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام خدا ہی کے اختیار میں ہے پ ۱۷/۱۲ الحج ۵۴۵

اے مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی کی باتیں اور برے کام ہی بتائے گا اور اگر تم پر خدا کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا ۔ مگر خدا جس کو چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے اور جو شخص تم میں صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے ان کو چاہیئے کہ معاف کر دیں اور درگذر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ خدا تم کو بخش دے اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے ۔

پ ۱۸/۹ النور ۵۷۰

Marfat.com

جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن سے خدا کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جیسے اُس نے اُن کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد اُن کو امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی اور کو شریک نہ بنائیں گے اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں اور نماز پڑھتے رہو اور زکواۃ دیتے رہو اور پیغمبر خدا کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

پ ۱۸/۱۲ النور ۵۷۹

اور جب قرآن ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے اور ہم تو اُس سے پہلے کے حکم بردار ہیں ان لوگوں کو دگنا بدلا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو حال ہیں ان کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں اور جب بے ہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔ تم کو سلام ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں۔

پ ۲۰/۹ القصص ۶۳۷

اور جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم اُن کو ضرور اپنے رستے دکھائیں گے خدا تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے

پ ۲۱/۳ الروم ۶۵۷

جو لوگ خدا کی کتاب پڑھتے اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ اس تجارت کے فائدے کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہ ہوگی کیونکہ خدا ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا وہ تو بخشنے والا اور قدردان ہے

پ ۲۲/۱۶ فاطر ۷۱۰

خدا کا حکم ناطق ہے کہ میں اور میرے پیغمبر ضرور غالب رہیں گے بے شک خدا زور آور اور زبردست ہے جو لوگ خدا پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم اُن کو خدا اور اس کے رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں خدا کے

Marfat.com

ایمان اپتھر پر لکیر کی طرح تحریر کر دیا ہے اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے خدا اُن سے خوش اور وہ خدا سے خوش یہی گروہ خدا کا لشکر ہے اور سن رکھو کہ خدا ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے

پ ۲۸ ع ۳ المجادلۃ ۸۸۶

عصر کی قسم کہ انسان نقصان میں ہے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق بات کی تلقین اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

پ ۳۰ ع ۲۸ العصر ۹۷۷

تو اے ارباب دانش جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو خدا نے تمہارے پاس نصیحت کی کتاب بھیجی ہے اور اپنے پیغمبر بھی بھیجے ہیں جو تمہارے پاس خدا کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ہیں ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئے جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا وہ ان کو باغہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابد الاباد ان میں رہیں گے خدا نے ان کو خوب رزق دیا ہے۔

پ ۲۸ ع ۱۸ الطلاق ۹۰۹

اے مومنو! خدا سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیئے کہ اس نے کل یعنی فردائے قیامت کے لئے کیا سامان بھیجا ہے اور ہم پھر کہتے ہیں کہ خدا سے ڈرتے رہو بے شک خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے

پ ۲۸ ع ۶ الحشر ۸۹۱

Marfat.com

جہاد

اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی خدا کی راہ میں ان سے لڑو مگر زیادتی نہ کرنا کہ خدا زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا اور ان کو جہاں پاؤ قتل کردو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو اور دین میں گمراہ کرنے کا فساد قتل اور خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم یعنی خانہ کعبہ کے پاس نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا ہاں وہ اگر تم سے لڑیں تو تم ان کو قتل کر ڈالو کافروں کی یہی سزا ہے اگر وہ باز آجائیں تو خدا بخشنے والا مہربان ہے اور رحم کرنے والا ہے اور ان سے اس وقت تک لڑتے رہنا کہ فساد نابود ہو جائے اور ملک میں خدا کا دین ہو جائے اور اگر وہ فساد سے باز آئیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں کرنی چاہیئے   پ ۲/۸ البقرۃ ۴۷ - ۴۸

مسلمانو! تم پر خدا کے رستے میں لڑنا فرض کر دیا گیا ہے وہ تمہیں ناگوار تو ہوگا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو اور عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو اور ان باتوں کو خدا ہی بہتر جانتا ہے   پ ۲/۱۰ " ۵۴

جو لوگ ایمان لائے اور خدا کے لئے وطن چھوڑ گئے اور کفار سے جنگ کرتے رہے وہی خدا کی رحمت کے امیدوار ہیں اور خدا بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے

پ ۲/۱۱ " ۵۵

مسلمانو! خدا کی راہ میں جہاد کرو اور جان رکھو کہ خدا سب کچھ جانتا اور سب کچھ سنتا ہے کوئی ہے کہ خدا کو قرض حسنہ دے کہ وہ اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دے گا اور خدا ہی روزی کو تنگ کرتا ہے اور وہی اس کو کشادہ کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

پ ۲/۱۴ " ۶۴

جو لوگ یقین رکھتے تھے کہ ان کو خدا کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے خدا کے حکم سے بڑی جماعت پر فتح حاصل

Marfat.com

کی ہے اور خدا استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے۔

پ ۴/۱۲ البقرۃ ۶۶

اُس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑنا چاہا مگر خدا اُن کا مددگار تھا اور مومنوں کو خدا ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے اور خدا نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اُس وقت بھی تم بے سروسامان تھے پس خدا سے ڈرو اور ان احسانوں کو یاد کرو تاکہ شکر کرو اور جب تم مومنوں سے یہ کہہ کر اُن کے دل بڑھا رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور خدا سے ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہً حملہ کر دیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان ہوں گے تمہاری مدد کرے گا اس مدد کو تو خدا نے تمہارے لئے ذریعہ بشارت بنایا یعنی اس لئے کہ تمہارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو۔ ورنہ مدد تو خدا ہی کی ہے جو غالب اور حکمت والا ہے

پ ۴ آل عمران ۵ - ۱۰۶

جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور لڑے اور قتل کیئے گئے میں اُن کے گناہ دور کر دوں گا اور اُن کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں یہ خدا کے ہاں سے بدلا ہے اور خدا کے ہاں اچھا بدلا ہے کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے۔ یہ دنیا کا تھوڑا سا فائدہ ہے آخرت میں ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے

پ ۴ " ۱۲۲

اے اہل ایمان کفار کے مقابلے میں ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور مورچوں پہ جمے رہو اور خدا سے ڈرو تاکہ مراد حاصل کرو

پ ۵ " ۱۲۳

تو جو لوگ آخرت کو خریدتے اور اس کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں ان کو چاہیئے کہ خدا کی راہ میں جنگ کریں اور جو شخص خدا کی راہ میں جنگ کرے اور پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے اور تم کو کیا ہوا ہے کہ خدا کی راہ میں ان اور ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے

Marfat.com

جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار عالم ہم کو اس شہر سے جس کے بسنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔

پ ۵ النساء ۱۴۴

اے اہل ایمان! جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا اور جو شخص جنگ کے روز اس صورت کے سوا کہ لڑائی کے لئے کنارے کنارے چلے یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے یا اپنی فوج میں جا ملنا چاہے اُن سے پیٹھ پھیرے گا تو سمجھو کہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔ پ ۹/۱۶ الانفال ۲۸۸

مومنو! جب کفار کی کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور خدا کو بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرو اور خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا ایسا کرو گے تو تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو کہ خدا صبر سے کام کرنے والوں کا مددگار ہے۔

پ ۱۰/۲ الانفال ۲۹۴

پس اگر تم میں ایک سو ثابت رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب رہیں گے اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو خدا کے حکم سے دو ہزار پر غالب رہیں گے اور خدا ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے

پ ۱۰/۵ " ۲۹۹

کہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو خدا اور اس کے رسول سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم یعنی عذاب بھیجے اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا پ ۱۰/۹ التوبۃ ۳۰۷

پھر خدا نے اپنے پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور تمہاری مدد کو فرشتوں کے لشکر جو تمہیں نظر آتے نہیں بھیجے آسمان سے اتارے اور

Marfat.com

کافروں کو عذاب دیا اور کفر کرنے والوں کی یہی سزا ہے۔

پ ۱۰ ع ۳۰۸

مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تم کاہلی کے سبب سے زمین پر گرے پڑتے ہو یعنی گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت کم ہیں اگر تم نکلو گے تو خدا تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا اور تمہاری جگہ اور لوگوں کو پیدا کر دے گا جو خدا کے پورے فرمانبردار ہوں گے اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

پ ۱۰ ع ۳۱۱

جو لوگ پیچھے رہ گئے وہ پیغمبر خدا کی مرضی کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کریں اور اوروں سے بھی کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا اُن سے کہہ دو کہ دوزخ کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے کاش یہ بات کو سمجھتے یہ دنیا میں تھوڑا سا ہنس لیں اور آخرت میں ان کو ان اعمال کے بدلے جو کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہوگا۔

پ ۱۰ التوبة ۳۲۲

پھر اگر خدا تم کو ان میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کرے تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ مددگار ہو کر دشمن سے لڑائی کرو گے تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے ہو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو اور اے پیغمبر ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس کے جنازے پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر جا کھڑے ہونا یہ خدا اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے ہیں اور مرے بھی تو نافرمان ہی مرے اور ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا ان چیزوں سے خدا یہ چاہتا ہے کہ ان کو دنیا میں عذاب کرے اور جب ان کی جان نکلے تو اس وقت بھی یہ کافر ہی ہوں اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ خدا پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے

Marfat.com

ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ رہیں یہ اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں . گھروں میں بیٹھ رہیں ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ سمجھتے نہیں لیکن پیغمبر اور جو لوگ اُن کے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان سے لڑے انہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں خدا نے ان کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ بڑی کامیابی ہے

پ۱۰ التوبہ ۳۲۲ - ۳۲۳

نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن پر جن کے پاس خرچ موجود نہیں کہ شریک جہاد نہ ہوں یعنی جب کہ خدا اور اس کے رسول کے خیر اندیش اور دل سے ان کے ساتھ ہوں نیکو کاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے اور نہ اُن بے سرو سامان لوگوں پر الزام ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا ان کی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولت مند ہیں اور پھر تم سے اجازت طلب کرتے ہیں یعنی اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں گھروں میں بیٹھ رہیں خدا نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے پس وہ سمجھتے ہی نہیں ۔

پ۱۱ ؍؍ ۳۲۴

جب تم اُن کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو خدا کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگذر کرو سو ان کی طرف نظر عنائت نہ کرنا یہ ناپاک ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں اُن کے بدلے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم اُن سے خوش ہو جاؤ گے لیکن اگر تم اُن سے خوش ہو جاؤ گے تو خدا تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا ۔

پ۱۱ التوبہ ۳۲۵

اے اہل ایمان ! اپنے نزدیک کے رہنے والے کافروں سے جنگ کرو اور چاہیئے کہ وہ تم میں سختی یعنی محنت قوت جنگ معلوم کریں اور جان رکھو کہ خدا پرہیز گاروں کے ساتھ ہے

پ۱۱ ؍؍ ۳۳۲

Marfat.com

خدا تو مومنوں سے اُن کے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے بے شک خدا کسی خیانت کرنے والے اور کفران نعمت کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا جن مسلمانوں سے خواہ مخواہ لڑائی کی جاتی ہے ان کو اجازت ہے کہ وہ بھی لڑیں کیونکہ اُن پر ظلم ہو رہا ہے اور خدا ان کی مدد کرے گا وہ یقیناً اُن کی مدد پر قادر ہے۔

پ ۱۷ / ۱۴-۱۲ الحج ۴۴ ۵

تو تم کافروں کا کہا نہ مانو اور ان سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شد و مد سے لڑو

پ ۱۹ / ۵ الفرقان ۵۹۱

کہہ دو اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے

پ ۲۱ / ۱۸ الاحزاب ۶۸۱

مومنو! خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جو اُس نے تم پر اس وقت کی جب فوجیں تم پر حملہ کرنے کو آئیں تو ہم نے اُن پر ہوا بھیجی اور ایسے لشکر نازل کئے جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے اور جو کام تم کرتے خدا اُن کو دیکھ رہا ہے۔ جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب آنکھیں پھر گئیں اور دل مارے دہشت کے گلوں تک پہنچ گئے اور تم خدا کی نسبت طرح طرح کے گمان کرنے لگے وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ خدا اور اس کے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔

پ ۲۱ / ۱۸ الاحزاب ۶۸ - ۶۸۱

جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو ان کی گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب اُن کو خوب قتل کر چکو تو جو زندہ پکڑے جائیں ان کو مضبوطی سے قید کر لو پھر اُس کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہیئے یا کچھ مال لے کر یہاں تک کہ فریق مقابل لڑائی کے ہتھیار رکھ دے۔ یہ حکم یاد رکھو اور اگر خدا چاہتا تو اور طرح ان سے انتقام لے لیتا لیکن اُس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک کو دوسرے سے لڑوا کر کرے اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے اُن کے عملوں کو ہرگز ضائع نہ کرے گا۔ بلکہ ان کو سیدھے رستے پر چلائے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا۔ بلکہ ان کو سیدھے رستے

Marfat.com

پر چلائے گا اور ان کی حالت درست کر دے گا اور ان کو بہشت میں جس سے انہیں آشنا کر رکھا ہے داخل کرے گا۔ اہل ایمان اگر تم خدا کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری آزمائش میں مدد کرے گا۔ اور تم کو ثابت قدم رکھے گا اور جو کافر ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال کو برباد کرے گا۔

پ ۲۶ محمد ۵ ۸۲۵ - ۸۲۶

ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں ان کو معلوم کریں تمہارے حالات جانچ لیں۔

پ ۲۶ ۸ " ۸۲۹ - ۸۳۰

تو تم ہمت نہ ہارو اور دشمنوں کو صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم تو غالب ہو اور خدا تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم اور گم نہیں کرے گا۔ دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشہ ہے اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیز گاری کرو گے تو وہ تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا۔

پ ۲۶ ۸ محمد ۸۳۰

جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہدو تم ایک سخت جنگجو قوم کے ساتھ لڑائی کے لئے بلائے جاؤ گے ان سے تم یا تو جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے اگر تم حکم مانو گے تو خدا تم کو اچھا بدلہ دے گا اگر منہ پھیر لو گے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا تو وہ تم کو بڑی تکلیف کی سزا دے گا۔ نہ تو اندھے پر گناہ ہے کہ سفر جنگ سے پیچھے رہ جائے اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے۔

پ ۲۶ ۱ الفتح ۸۳۴

خدا انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں مدد کی تو جو لوگ ایسے لوگوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

پ ۲۸ ۸ الممتحنۃ ۱۱ ۸۹۵

اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے پھر تم ان سے جنگ کرو اور ان سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان کو اس مال میں سے اتنا دے دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور خدا

Marfat.com

سے جس پر ایمان لائے ہو ڈرو۔ پ ۲۸ الممتحنہ ۸۹۶

مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے جو کیا نہیں کرتے۔ خدا اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی باتیں کہو جو کرو نہیں جو لوگ خدا کی راہ میں ایسے طور پر پرے جما کر لڑتے ہیں کہ گویا سیسہ کی پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بے شک محبوب کردگار ہیں۔

پ ۲۸ الصف ۸۹۷

مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے مخلصی دے وہ یہ کہ خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے پ ۲۸ " ۸۹۸

اے پیغمبر! کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے پ ۲۸ التحریم ۹۱۲

کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ بے آزمائش بہشت میں داخل ہو گے۔ حالانکہ ابھی خدا نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور یہ بھی مقصود ہے کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے اور تم موت شہادت کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے سو تم نے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔

پ ۴ آل عمران ۱۰۹

جن لوگوں سے تم نے صلح کا عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور خدا سے نہیں ڈرتے اگر تم ان کو لڑائی میں پاؤ تو انہیں سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت ہیں وہ ان کو دیکھ کر بھاگ جائیں عجب نہیں کہ ان کو اس سے عبرت ہو اور اگر تم کو کسی قوم سے دغابازی کا خوف ہو تو ان کا عہد انہیں کی طرف پھینک دو اور برابر کا جواب دو کچھ شک نہیں کہ خدا دغابازوں کو دوست نہیں رکھتا اور کافر یہ خیال نہ کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں وہ اپنی چالوں سے ہم کو ہرگز عاجز نہیں کر سکتے اور جہاں تک ہو سکے فوج کی جمعیت کے زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے مقابلے کے لئے مستعد رہو کہ اس سے خدا کے دشمنوں اور تمہارے دشمنوں اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور خدا جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی۔ اور تم جو کچھ را

Marfat.com

خدا میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائے گا۔ اور
تمہارا ذرا نقصان نہیں کیا جاوے گا

پ۱۰ الانفال ۲۹۶ ۔ ۲۹۷

Marfat.com

شہید

اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بے شک خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں وہ مردہ نہیں بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میوؤں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو خدا کی خوشنودی کی بشارت سنا دو ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم خدا ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی مہربانی اور رحمت ہے اور یہی سیدھے رستے پر ہیں۔ پ۲ البقرۃ ۳۸

جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا وہ مرے ہوئے نہیں ہیں بلکہ خدا کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے جو کچھ خدا نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں اور جو لوگ ان کے پیچھے رہ گئے اور شہید ہو کر ان میں شامل نہ ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ قیامت کے دن ان کو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے اور خدا کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس سے کہ خدا مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ جنہوں نے باوجود زخم کھا کے خدا اور رسول کے حکم کو قبول کیا جو لوگ ان میں نیکو کار اور پرہیزگار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے جب سے ان لوگوں نے آکر بیان کئے کہ کفار نے تمہارے مقابلہ کے لئے لشکر کثیر جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا او کہنے لگے ہم کو خدا ہی کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے پھر وہ خدا کی نعمتوں او اس کے فضل کے ساتھ خوش و خرم واپس آئے ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا اور وہ خدا کی خوشنودی کے تابع رہے اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے یہ خوف دلانے والا تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے تو اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھ سے ڈرتے رہنا۔ پ۴ آل عمران ۱۱۵ - ۱۱۶

Marfat.com

ثواب

جو شخص دنیا میں اپنے اعمال کا بدلا چاہے اس کو ہم یہیں بدلا دیں گے اور جو
آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے اور ہم شکر گذاروں کو عنقریب بہت
اچھا صلہ دیں گے   پ۴ آل عمران ۱۰۹

جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کا ثواب میں سے حصہ ملے گا اور
بری بات کی سفارش کرے اس کو اس کے عذاب میں سے حصہ ملے گا۔
خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور جب تم کو کوئی دعا دے تو جواب میں
تم اس سے بہتر کلمے سے اسے دعا دیا کرو یا انہیں الفاظ سے دعا دو۔ بے شک خدا
ہر چیز کا حساب لینے والا ہے   پ۵ النسا ۱۴۶ - ۱۴۷

جو کوئی خدا کے حضور میں نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی دس نیکیاں ملیں گی اور
جو برائی لائے گا اسے سزا ویسی ہی ملے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جاوے گا۔
پ۸ الانعام ۱۴۱ - ۱۴۲

اور جس چیز میں خدا نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس
مت کرو، مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور عورتوں کو ان کاموں کا
ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور خدا سے اس کا فضل و کرم مانگتے رہو، کچھ شک نہیں کہ
خدا ہر چیز سے واقف ہے   پ۵ النساء ۳۲

Marfat.com

جنت

جو لوگ پرہیزگار ہیں ان کے لئے خدا کے ہاں باغات بہشت ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ عورتیں ہیں اور سب سے بڑھ کر خدا کی خوشنودی اور خدا اپنے نیک بندوں کو دیکھ رہا ہے

پ ۳ آل عمران ۸۳

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ابد الآباد ان میں رہیں گے یہ خدا کا سچا وعدہ ہے اور خدا سے زیادہ بات کا سچا کون ہو سکتا ہے۔

پ ۵ النساء ۱۵۷

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار اُن کے ایمان کی وجہ سے ایسے محلوں کی راہ دکھائے گا کہ ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی جب وہ ان میں ان کی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بے ساختہ کہیں گے سبحان اللہ اور آپس میں ان کی دعا سلام علیکم ہو گی اور ان کا آخری قول یہ ہو گا کہ خدا ئے رب العالمین کی حمد اور اس کا شکر ہے۔

پ ۱۱ یونس ۳۳۶

اور جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کرتے ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں اُن کے محلوں کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اُن کو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے اور تختوں پر تکیے لگا کر بیٹھا کریں گے کیا خوب بدلا ہے اور کیا خوب آرام گاہ ہے

پ ۱۵ الکہف ۴۷۹

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے خدا اُن کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں وہاں اُن کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا اور ان کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور خدائے حمید کی راہ بتائی گئی

پ ۱۷ الحج ۵۴۱

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں

Marfat.com

کو خدا نیکیوں سے بدل دے گا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے اور جو توبہ کرتا ہے تو بے شک وہ خدا کی طرف رجوع کرتا ہے اور وہ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب اُن کو بے ہودہ چیزوں کے پاس سے گزرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گذرتے ہیں اور وہ کہ جب اُن کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو اُن پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے بلکہ غور سے سنتے ہیں اور وہ جو خدا سے دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے دل کا چین اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا ان صفات کے لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں فرشتے اُن سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ٹھہرنے کی اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے کہہ دو کہ اگر تم خدا کو نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اس کی سزا تمہارے لئے لازم ہوگی۔

پ ۱۹ ۴ الشعراء ۵۹۴

جن لوگوں نے کہا ہمارا پروردگار خدا ہے پھر وہ اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے اور کہیں گے کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا خوشی مناؤ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی تمہارے رفیق ہیں اور وہاں جس نعمت کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہوگی یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔

پ ۲۴ ۱۸ حم السجدۃ ۸۶۹

جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار ہو گئے اُن سے کہا جائے گا کہ تم اور تمہاری بیویاں عزت اور احترام کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔ ان پر سونے کی پرچوں اور پیالوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہوگا اور اے اہل جنت تم اس میں ہمیشہ رہو گے اور یہ جنت جس کے تم مالک کر دیئے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں جن کو تم کھاؤ گے اور کفار گناہ گار ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے

پ ۲۵ ۱۲ الزخرف ۸۰۴

اور جو آگے بڑھنے والے ہیں ان کا کیا کہنا وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں وہی

Marfat.com

خدا کے مقرب ہیں نعمت کے بہشتوں میں وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ۔ لعل و یاقوت وغیرہ سے جڑے ہوئے تختوں پر آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے نوجوان خدمت گذار جو ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے۔ یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس لے کر اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ ان کی عقلیں زائل ہوں گی اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں جیسے حفاظت سے تہ کئے ہوئے آبدار موتی یہ ان اعمال کا بدلا ہے جو وہ کرتے تھے وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ ، ہاں ان کلام سلام سلام ہوگا اور داہنے ہاتھ والے سبحان اللہ داہنے ہاتھ والے کیا ہی عیش میں ہیں یعنی بے خار بیریوں اور تہ بتہ کیلوں اور لمبے لمبے سایوں اور پانی کے جھرنوں اور میوہ ہائے کثیرہ کے باغوں میں جو نہ کبھی ختم ہوں اور نہ کوئی ان سے روکے اور اونچے اونچے فرشوں میں ہم نے ان حوروں کو پیدا کیا تو ان کو کنواریاں بنایا اور شوہروں کی پیاریاں اور ہم عمر داہنے ہاتھ والوں کے لئے یہ بہت سے اگلے لوگوں میں سے ہیں اور بہت سے پچھلوں میں سے ۔

پ ۲۷ الواقعہ ۸۶۹ - ۸۷۰

جو نیکو کار ہیں وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی یہ ایک چشمہ ہے جس میں خدا کے بندے پیئں گے اور اس میں چھوٹی چھوٹی نہریں نکالیں گے یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی خوف کھاتے ہیں اور باوجود اُن کو خود طعام کی خواہش اور حاجت ہے فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تم کو خالص خدا کے لئے کھلاتے ہیں نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں نہ شکر گذاری کے طلب گار ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو چہروں کو کریہ المنظر اور دلوں کو سخت مضطر کر دینے والا ہے تو خدا ان کو اس دن کی سختی سے بچا لے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت کے باغات اور ریشم کے ملبوسات عطا کرے گا ۔ ان میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں نہ دھوپ کی حدت کو دیکھیں گے اور نہ سردی کی شدت ، ان سے ثمردار شاخیں اور ان کے سائے قریب ہوں گے اور میوؤں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے

Marfat.com

ہوں گے خدام چاندی کے باسن لئے ہوئے ان کے اردگرد پھریں گے اور شیشے کے نہایت شفاف گلاس اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں اور وہاں ان کو ایسی شراب بھی پلائی جائے گی جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہوں گے۔ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہیں گے جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں اور بہشت میں جہاں آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم الشان سلطنت دیکھو گے اور ان کے بدنوں پر دیبا کے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا۔ یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش خدا کے ہاں مقبول ہوئی

پ ۲۹/۱۹ الدھر ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳

بے شک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے یعنی باغ اور انگور اور ہم عمر نوجوان عورتیں اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس، وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے نہ جھوٹ خرافات یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے انعام کثیر وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان کسی کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا جس دن روح الامین (جبرائیل) اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو خدائے رحمٰن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنائے ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے، آگاہ کردیا ہے جس دن ہر شخص ان اعمال کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے، دیکھ لے گا اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا۔

پ ۳۰/۲ الانبیاء ۹۴۸ - ۹۴۹

اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے وہ بھی اور ان کی بیویاں بھی سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں ان کے لئے میوے اور جو چاہیں گے موجود ہوگا پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا

پ ۲۳/۳ یاسین ۷۲۰

Marfat.com

اور بہت سے منہ والے اس روز شاداں ہوں گے اپنے اعمال کی جزاء میں خوش دل بہشت بریں میں وہاں کسی طرح کی بکواس نہیں سنیں گے اُس میں چشمے بہ رہے ہوں گے وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے اور آبخورے قرینے سے رکھے ہوئے اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے اور نفیس مسندیں بچھی ہوئی۔

پ ۳۰ ع ۱۲ الغاشیہ ۹۶

Marfat.com

مفسد ، مشرک ، منافق

یہود ، نصاریٰ ، کافر ، جہنم

Marfat.com

مفسد

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے یہ اپنے پندار میں خدا کو اور مومنوں کو چکما دیتے ہیں مگر حقیقت میں اپنے سوا کسی کو چکما نہیں دیتے اور اس سے بے خبر ہیں ان کے دلوں میں کفر کا مرض تھا اور خدا نے ان کا مرض اور زیادہ کر دیا اور ان کے جھوٹ بولنے کے سبب اُن کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ زمین پر فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں دیکھو یہ بلاشبہ مفسد ہیں لیکن خبر نہیں رکھتے

پ ۱ البقرۃ ۴

اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے ما فی الضمیر پر گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین پر دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو برباد اور انسانوں اور حیوانوں کی نسل کو نابود کرے اور خدا فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا اور جب اُس سے کہا جاتا ہے کہ خدا سے خوف کر تو غرور اس کو گناہ میں پھنسا دیتا ہے سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے اور کوئی شخص ایسا ہے کہ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور خدا بندوں پر بہت مہربان ہے۔

پ ۲/۹ ” ۵۱ - ۵۲

اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے اور تمہارا پروردگار ایمان لانے والوں کے ساتھ ہے۔ شریروں سے خوب واقف ہے۔

پ ۱۱/۹ یونس ۳۴۳

اور جو مال تم کو خدا نے عطا فرمایا ہے اس سے آخرت کی بھلائی طلب کیجئے اور دنیا سے اپنا حصہ نہ بھلایئے اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہے ویسی تم بھی لوگوں سے بھلائی کرو اور ملک میں طالب فساد نہ ہو کیونکہ خدا فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

پ ۲۰/۱۱ القصص ۶۱۴

Marfat.com

مشرک

بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر خدا کو خدا کا شریک خدا بناتے ہیں اور ان سے خدا کی سی محبت کرتے ہیں لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو خدا ہی کے سب سے زیادہ دوست دار ہیں اور اے کاش! ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت خدا ہی کو ہے اور یہ کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے۔

پ ۲ البقرہ ۴۰

خدا اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے گا بخش دے گا اور جس نے خدا کے ساتھ شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا۔ یہ جو خدا کے سوا پرستش کرتے ہیں تو عورتوں ہی کی اور پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو جس پر خدا نے لعنت کی ہے جو خدا سے کہنے لگا کہ میں تیرے بندوں سے غیر خدا کی نذر دلوا کر مال کا ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا۔

پ ۵ ۱۵ النساء ۱۵۶

اور جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس آتا ہے اس کی پیروی کرو اور اس پروردگار کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے کنارہ کرلو اگر خدا چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے اور اے پیغمبرؐ ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا اور نہ تم اُن کے داروغہ ہو اور جن لوگوں کو یہ مشرک خدا کے سوا پکارتے ہیں۔ ان کو بُرا نہ کہنا یہ بھی کہیں خدا کو بے ادبی سے بے سمجھے بُرا نہ کہہ بیٹھیں

پ ۷ ۱۹ الانعام ۲۲۸

جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب اور مشرکین وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اُس میں رہیں گے یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔

پ ۳۰ ۲۳ البینہ ۹۷۴

Marfat.com

منافق

اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو جو خدا کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز یعنی رشتہ قرابت کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں

پ ۱ البقرۃ ۸

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں خدا کو سب معلوم ہے اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا خدا کی کتاب سے واقف ہی نہیں اور صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔

پ ۱ " ۱۸ - ۱۹

یہ کیا بات ہے کہ تم کتاب خدا کے بعض احکام کو تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں ان کی سزا اس کے سوا کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں گے اور جو کام تم کرتے ہو خدا ان سے غافل نہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خریدی سو نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا جاوے گا اور ان کو اور طرح کی مدد ملے گی۔

پ ۱ البقرۃ ۲۱

بلکہ اُن کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر ایک یہی خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اس کو مل بھی جائے تو اسے عذاب سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں خدا اُن سب کو دیکھ رہا ہے

پ ۱ " ۲۳ - ۲۴

جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں کسی غرض فاسد سے چھپاتے ہیں باوجود کہ ہم نے ان لوگوں کے لئے سمجھانے کے لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے ایسوں پر خدا اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے ہیں اور احکام الٰہی کو

Marfat.com

صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو ہیں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہوں ۔

پ ۲ ع ۳ البقرۃ ۳۹

جو لوگ خدا کی کتاب سے ان آئیتوں اور ہدائیتوں کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے ہیں اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت یعنی دنیاوی منفعت حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں ایسے لوگوں سے خدا قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو گناہوں سے پاک کرے گا اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔

پ ۲ ع ۵ البقرۃ ۴۲

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جاوے گا اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا خدا ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور پہلے اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہیں اور ان کے پاس دلائل بھی آگئے اور خدا بے انصافیوں کو ہدایت نہیں دیتا ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر خدا کی اور فرشتوں کی اور انسانوں کی سب کی لعنت ہو ہمیشہ اس لعنت میں گرفتار رہیں گے اُس سے نہ تو عذاب ہلکا کیا جاوے گا اور نہ انہیں مہلت دی جاوے گی ہاں جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو خدا بخشنے والا مہربان ہے جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی اور یہ لوگ گمراہ ہیں۔

پ ۳ ع ۱۷ آل عمران ۹۸

جو لوگ اپنے ناپسند کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور پسندیدہ کام جو کرتے نہیں ان کے لئے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے رستگار ہو جائیں گے اور انہیں درد دینے والا عذاب ہوگا ۔

پ ۴ ع ۱ ″ ۱۲۰

Marfat.com

اور جو شخص سیدھا راستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اُسے ادھر ہی چلنے دیں گے۔ اور قیامت کے دن جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

پ ۵ النساء ۱۱۵

اے پیغمبر منافقوں یعنی دو رخے لوگوں کو بشارت سنا دو کہ ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار ہے جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا ان کے ہاں عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو عزت تو سب خدا ہی کی ہے

پ ۵ " ۱۶۰ - ۱۶۱

اور خدا کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا، منافق ان چالوں سے اپنے نزدیک خدا کو دھوکہ دیتے ہیں یہ اس کو کیا دھوکہ دیں گے وہ اُنہی کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے اور جب نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر صرف لوگوں کو دکھانے کو اور خدا کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم۔ بیچ میں لٹک رہے ہیں۔ نہ اُن کی طرف ہوتے ہیں نہ ان کی طرف اور جس کو خدا بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے۔ اے اہل ایمان! مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر خدا کا صریح الزام لو؟ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نیچے کے درجے میں ہوں گے اور تم اُن کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے

پ ۵ " ۱۶۲

ہم نے شیطانوں کو انہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے اور جب کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور خدا نے بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے کہہ دو کہ خدا بے حیائی کے کام کرنے کا حکم ہرگز نہیں دیتا۔ بھلا تم خدا کی نسبت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔

پ ۸ الاعراف ۲۴۷

اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں گمراہ ہیں اگر تم ان کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں خدا کا رستہ بھلا دیں گے یہ محض خیال کے پیچھے چلتے ہیں اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں۔

پ ۸ الانعام ۲۳۰

Marfat.com

جن لوگوں نے ہماری آئیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی اُن کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نکل جائے اور گناہ گاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ پ ۸ ع ۱۲ الاعراف ۲۵۰

کہہ دو کہ تم مال خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جاوے گا تم نافرمان لوگ ہو اور ان کے خرچ اموال کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوئی سوائے اس کے کہ انہوں نے خدا سے اور اس کے رسول سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا خدا چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور جب اُن کی جان نکلے تو اُس وقت بھی وہ کافر ہی ہوں اور خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ تمہیں میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں کہ اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ جیسے قلعہ یا غار یا زمین کے اندر گھسنے کے لئے جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں۔ پ ۱۰ ع ۱۴ التوبہ ۳۱۵

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں بُرے کام کرنے کو کہتے ہیں اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ کرنے سے ہاتھ بند کئے رہتے ہیں انہوں نے خدا کو بھلا دیا اور خدا نے بھی ان کو بھلا دیا بے شک منافق نافرمان ہیں اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے وہی ان کے لائق ہے خدا نے ان پر لعنت کر دی ہے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب تیار ہے تم منافق لوگ ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں وہ تم سے بہت طاقتور اور مال اور اولاد میں کہیں زیادہ تھے تو وہ اپنے حصہ سے بہرہ یاب ہو چکے سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصہ سے بہرہ یاب ہو چکے جس طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اُٹھا لیا اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل میں ڈوبے رہے یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ پ ۱۰ ع ۱۵ " ۳۱۷ ۔ ۳۱۸

جو صاحب مقدور مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور بچارے

Marfat.com

غریب صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے ہیں اور اس تھوڑی سی کمائی میں سے بھی خرچ کرتے ہیں ان پر جو منافق طعن کرتے اور ہنستے ہیں خدا ان پر ہنستا ہے اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب تیار ہے تم ان کے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو بات ایک ہے اگر ان کے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی خدا ان کو نہیں بخشے گا یہ اس لئے کہ انہوں نے خدا اور اس کے رسول سے کفر کیا اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

پ۱۰ التوبہ ۳۲۱

اور تمہارے گرد و نواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں تم نہیں جانتے ہم ان کو دہرا عذاب دیں گے، پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

پ۱۱ " ۳۲۷

اور ان میں ایسے بھی ہیں جنہوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں۔ تم اس مسجد میں جا کر کبھی کھڑے بھی نہ ہونا۔

پ۱۱ " ۳۲۸

اور ان میں سے اکثر ظن کی پیروی کرتے ہیں اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔ بے شک خدا تمہارے سب اعمال سے واقف ہے

پ۱۱ یونس ۳۴۲

جن لوگوں نے خدا کا حکم قبول کیا اُن کی حالت بہت بہتر ہو گی اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو وہ سب کے سب اور ان کے ساتھ ہی اتنے اور نجات کے بدلے صرف کر ڈالیں مگر نجات کہاں ایسے لوگوں کا حساب بھی بُرا ہو گا۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا بھی دوزخ ہے اور وہ بڑی جگہ ہے۔

پ۱۳ الرعد ۴۰۵

اور جو لوگ خدا سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے اور جن رشتہ ہائے قرابت کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے ہیں اور ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے اور ان کے لئے گھر بھی بُرا ہے

پ۱۳ " ۴۰۷

ہم کسی شخص کو اُس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے اور لوگوں پر ظلم کیا جاوے گا مگر اُن کے

Marfat.com

دل ان باتوں کی طرف سے غفلت میں پڑے ہوئے ہیں اور ان کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان میں آسودہ حال لوگوں کو پکڑ لیا تو وہ اُس وقت چلائیں گے۔ آج مت چلاؤ۔ تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی تھیں اور تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے اور اُن سے سرکشی کرتے کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بے ہودہ بکواس کرتے تھے۔

پ ۱۸ ع ۴ المومنون ۵۶۰

اور ہم ان کو قیامت کے بڑے عذاب کے سوا عذاب دنیا کا بھی مزا چکھائیں گے شاید ہماری طرف لوٹ آئیں اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ اس سے منہ پھیرے ہم گناہ گاروں سے ضرور بدلہ لینے والے ہیں

پ ۲۱ ع ۱۵ السجدۃ ۶۷۷

مومنوں سے کہہ دو جو لوگ خدا کے دنوں کی جو اعمال کے بدلے کے لئے مقرر ہیں توقع نہیں رکھتے اُن سے درگذر کریں تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے جو کوئی نیک عمل کریگا تو اپنے لئے اور جو برے کام کریگا ان کا ضرر اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

پ ۲۵ ع ۱۸ الجاثیۃ ۸۱۲

بھلا تم نے اُس شخص کو دیکھا جو روز جزا کو جھٹلاتا ہے یہ وہی بدبخت ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لئے لوگوں کو ترغیب نہیں دیتا تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں جو ریاکاری کرتے ہیں اور برتنے کی چیزیں عاریۃً نہیں دیتے

پ ۳۰ ع ۳۴ الماعون ۹۷۹

Marfat.com

یہود ونصاریٰ

۱

اور تم سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کرلو۔ ان سے کہدو کہ خدا کی ہدایت یعنی دین اسلام ہی ہدایت ہے اور اگر تم علم اپنے پاس آجانے پر بھی ان کی خواہشوں پر چلوگے تو تم کو عذاب خدا سے بچانے والا نہ کوئی مددگار ہوگا جن لوگوں کو ہم نے کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو ایسا پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں اور جو لوگ اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانے والے ہیں۔

پ ۱ البقرۃ ۲۹ - ۳۰

اہل کتاب نے جو اس دین سے اختلاف کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا اور جو شخص خدا کی آیتوں کو نہ مانے تو خدا جلد حساب لینے والا اور سزا دینے والا ہے دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے۔

پ ۳ آل عمران ۸۳

اے اہل کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو۔

پ ۳ ۹۴

اے ایمان والو اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لوگے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنادیں گے

پ ۴ ۱۰۰

اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو اُن کے لئے اچھا ہوتا اُن میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن تھوڑے اکثر نافرمان ہیں اور یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کو مدد بھی کہیں سے نہیں ملے گی۔

پ ۴ ۱۰۲

اے اہل کتاب! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کو پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اُسی طرح کی لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر

Marfat.com

کی تھی ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ۔ اور خدا نے جو حکم فرمایا سو سمجھ لو کہ ہو چکا، خدا اُس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک کر دیا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے اور جس نے خدا کا شریک مقرر کیا اُس نے بڑا بہتان باندھا۔

پ۵ النساء ۱۳۷ - ۱۳۸

اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے اُن کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہو گا بے شک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں نفاق کا مرض ہے تم اُن کو دیکھو گے کہ اُن میں دوڑ دوڑ کے چلے جاتے ہیں کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے۔ سو قریب ہے کہ خدا فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر نازل فرمائے پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے تو اس وقت مسلمان تعجب سے کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو خدا کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں ان کے عمل اکارت گئے اور وہ خسارے میں پڑ گئے۔

پ۶/۱۲ المائدہ ۱۸۶ - ۱۸۷

اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں اُن کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو خدا سے ڈرتے رہو۔

پ۶/۱۳ المائدہ ۱۸۸

وہ لوگ بے شک کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریم کے بیٹے عیسیٰ مسیح خدا ہیں حالانکہ مسیح یہود سے کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل خدا ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے تمہارا بھی اور جان رکھو کہ جو شخص خدا کے ساتھ شرک کرے گا خدا اس پر بہشت کو حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

پ۶/۱۴ المائدہ ۱۹۲

جو لوگ بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ہیں ان پر داؤد اور عیسیٰ بن مریمؑ کی زبان سے لعنت کی گئی یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے

پ۶ المائدہ ۱۹۳ ۱۹۴

کہو کہ اے اہل کتاب میں تمہیں بتاؤں کہ خدا کے ہاں اس سے بھی بدتر جزا

Marfat.com

پانے والے کون ہیں وہ لوگ جن پر خدا نے لعنت کی اور جن کو ان میں سے بندر سے سور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں کا بُرا ٹھکانا ہے اور وہ سیدھے راستے سے بہت دور ہیں

ﭐلمائدہ ۱۸۸ ۱۸۹

غرض جن اعمال بد سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان پر اصرار اور ہمارے حکم سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ اور اس وقت کو یاد کرو جب تمہارے پروردگار نے یہود کو آگاہ کر دیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بری بری تکلیفیں دیتا رہے بے شک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے اور بخشنے والا مہربان بھی ہے۔

الاعراف ۲۷۷

اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے، پس جب پہلے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا اور مال بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا اگر تم نیکی کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے کرو گے اور اگر اعمال بد کرو گے تو ان کا وبال بھی تمہاری جانوں پر ہو گا جب دوسرے وعدے کا وقت آیا تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد بیت المقدس میں داخل ہو گئے تھے اس طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں گے۔ اسے تباہ کر دیں اُمید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے اور اگر تم وہی حرکتیں کرو گے تو ہم بھی وہی پہلا سا سلوک کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے۔ یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجر عظیم ہے

بنی اسرائیل ۴۵۵ - ۴۵۶

جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں

البینۃ ۹۷۴

Marfat.com

کافر

جو لوگ کافر ہیں انہیں نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے وہ ایمان نہیں لانے کے خدا نے ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ پڑا ہوا ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب تیار ہے

پ ۱ البقرۃ ۶

اور جب ابرہیم نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ کو امن کا شہر بنا دے اور اس کے رہنے والوں پر جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان لائے ان کے کھانے کو میوے عطا کر، تو خدا نے فرمایا کہ جو کافر ہوگا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کروں گا مگر پھر اس کو عذاب دوزخ کے بھگتنے کے لئے ناچار کردوں گا اور وہ بری جگہ ہے۔

پ ۱/۱۵ ″ ۲۱

اور جو کافر ہیں ان کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما کردی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں لیکن جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن پر غالب ہوں گے اور خدا جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔

پ ۲/۱ ″ ۵۲ - ۵۳

کافروں سے کہہ دو کہ تم بھی عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور آخرت میں جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بری جگہ ہے۔

پ ۳ آل عمران ۵۲ - ۵۳

مومنوں کو چاہیئے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا اس سے خدا کا کچھ عہد نہیں ہاں اگر اس طریق سے تم ان کے شر سے بچاؤ کی کوئی صورت پیدا کرو تو مضائقہ نہیں اور خدا تم کو اپنے غضب سے ڈراتا ہے اور خدا ہی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

پ ۳/۱۱ ″ ۸۵

یعنی جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت دونوں میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خدا پورا پورا صلہ دے گا اور خدا ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

پ ۳/۱۴ ″ ۹۱

Marfat.com

مومنو! کسی غیر مذہب کے آدمی کو اپنا رازدل نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی اور فتنہ انگیزی کرنے میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کریں گے اور چاہتے ہیں کہ جس طرح ہو تمہیں تکلیف پہنچے۔ ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہو چکی ہے جو کینے اُن کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنادی ہیں۔ دیکھو تم ایسے صاف دل لوگ ہو کہ ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہو اور حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور وہ تمہاری کتاب کو نہیں مانتے اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے اور اب الگ ہو جاتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں ان سے کہدو کہ غصے میں مر جاؤ خدا تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے اگر تمہیں آسودگی حاصل ہو تو اُن کو بُری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں اور اگر تم تکلیفوں کی برداشت اور ان سے کنارہ کشی کرتے رہو گے تو ان کا فریب تمہیں کچھ نقصان نہ پہنچا سکے گا یہ جو کچھ کرتے ہیں خدا اُس پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

پ۴ آل عمران ۱۰۴ - ۱۰۵

مومنو! اگر تم کافروں کا کہا مان لو گے تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر کر مرتد کر دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے یہ تمہارے مددگار نہیں ہیں بلکہ خدا تمہارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمہارا رعب بٹھا دیں گے۔ کیونکہ یہ خدا کے ساتھ شرک کرتے ہیں جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے وہ ظالموں کا بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

پ۴ " ۱۱۰

اور کافر لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہم جو ان کو مہلت دیئے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے نہیں بلکہ ہم ان کو اس لئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں آخرکار ان کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔ لوگو جب تک خدا ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ خدا اپنے پیغمبروں میں سے جسے

Marfat.com

چاہتا انتخاب کر لیتا ہے تو تم خدا پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور اگر ایمان لاؤ گے اور پرہیز گاری کرو گے تو تم کو اجر عظیم ملے گا۔

پ ۴ آل عمران ۱۱۷

کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے یہ دنیا کا تھوڑا سا فائدہ ہے پھر آخرت میں تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

پ ۴ ″ ۱۲۲

خدا کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔

پ ۵ النساء ۱۶۱

کچھ شک نہیں کہ خدا کافروں کی تدبیروں کو کمزور کر دینے والا ہے

پ ۹ الانفال ۲۸۸

اور کاش تم اس وقت کی کیفیت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں اور ان کے موہنوں پر پیٹھوں پر کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ مارتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اب عذاب آتش کا مزہ چکھو

پ ۱۰ ″ ۲۹۵

جانداروں میں سب سے بدتر خدا کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے

پ ۱۰ ″ ۲۹۶

اور کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی یا ان کے مکانات کے قریب نازل ہوتی رہے گی یہاں تک کہ خدا کا وعدہ آپہنچے بے شک خداوند وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

پ ۱۳ الرعد ۴۰۸

کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں اور وہ ہدایت کے رستے سے روک لئے گئے ہیں اور جسے خدا گمراہ کرے اُسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ان کو دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے اور ان کو خدا کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں۔

پ ۱۳ الرعد ۴۰۹

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے ان کو ان

Marfat.com

کے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور طول عمل ان کو دنیا میں مشغول کئے رہے عنقریب ان کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔

پ ۱۴ ع ۱ الحجر ۴۲۳

ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو فوائد دنیاوی سے مالا مال کیا ہے تم ان کی طرف رغبت سے آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ ان کے حال پر تاسف کرنا اور مومنوں سے خاطر اور تواضع سے پیش آنا۔

پ ۱۴ ع ۶ الحجر ۴۳۰

تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونو فریق میں سے مکان کس کے اچھے ہیں اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں اور ہم نے اس سے پہلے بہت سی اُمتیں ہلاک کر دیں وہ لوگ ان سے ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں اچھے تھے کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے خدا اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ جب اُس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو اس وقت جان لیں گے کہ مکان کس کا بڑا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے۔

پ ۱۶ ع ۸ مریم ۵۰۱

تم ان کی طرف پوشیدہ دوستی کے پیغام بھیجتے ہو جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا اگر یہ کافر تم پر قدرت پا لیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور تکلیف دینے کے لئے تم پر ہاتھ بھی چلائیں اور زبانیں بھی اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناطے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔

پ ۲۸ الممتحنہ ۵۹۳

خدا انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

پ ۲۸ ع ۸ ،، ۵۹۵

Marfat.com

یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنائے ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے جس دن ہر شخص ان اعمال کو جو اُس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا۔ کہ اے کاش میں مٹی ہوتا۔

پ ۳۰ الانبیاء ۶۴۹
۲

Marfat.com

جہنم

جن لوگوں نے نیکو کاری کی ان کے لئے بھلائی ہے اور مزید برآں اور بھی اور ان کے مونہوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور جنہوں نے بُرے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہو گا اور ان کے مونہوں پر ذلت چھا جائے گی اور ان کو کوئی خدا سے بچانے والا نہ ہو گا۔ ان کے مونہوں کی سیاہی کا یہ عالم ہو گا کہ اُن پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اُڑھا دیئے گئے ہیں یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے

پ ۱۱ یونس ۳۴۰

اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اُسے موت آ رہی ہو گی مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہو گا۔

پ ۱۳/۱۴ ابراہیم ۴۱۵

کہہ دو لوگو یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے۔ ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں اُن کو گھیر رہی ہوں گی اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے ہوئے پانی سے ان کی دادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح گرم ہو گا اور جو مونہوں کو بھون ڈالے گا ان کے پینے کا پانی بھی بُرا اور آرام گاہ بھی بُری۔

پ ۱۵/۱۶ الکھف ۴۷۹

تو جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے اور ان کے سروں پر جلتا ہوا پانی ڈالا جائے گا اس سے ان کے پیٹ میں اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی اور ان کے مارنے ٹھوکنے کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے جب چاہیں گے کہ اس رنج و تکلیف کی وجہ سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اُس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور کہا جائے گا کہ جلنے کا مزہ چکھتے رہو۔

پ ۱۷/۹ الحج ۵۴۱

Marfat.com

حکم ہوگا کہ ہر سرکش کو دوزخ میں ڈال دو جو مال میں بخل کرنے والا حد سے
بڑھنے والا شبہے نکالنے والا تھا جس نے خدا کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے
تو اس کو سخت عذاب میں ڈال دو۔ اُس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے
پروردگار میں نے اُس کو گمراہ نہیں کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے بھٹکا ہوا تھا۔ خدا
فرمائے گا کہ ہمارے حضور میں ردوکد نہ کرو ہم تمہارے پاس پہلے ہی عذاب کی وعید
بھیج چکے تھے ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں کرتے اُس دن
ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے۔

پ ٢٦ ع ١٩ ق ٨٤٥

بائیں ہاتھ والے افسوس بائیں ہاتھ والے کیا ہی عذاب میں ہیں یعنی دوزخ کی
لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں جو نہ ٹھنڈا ہے نہ خوشنما
یہ لوگ اس سے پہلے عیش نعیم میں پڑے ہوئے تھے اور گناہ عظیم پر اڑے ہوئے تھے
اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے اور ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئے
تو کیا ہمیں پھر اٹھنا ہوگا اور کیا ہمارے باپ دادا کو بھی کہہ دو بے شک پہلے اور
پچھلے سب ایک روز وقت مقرر پر جمع کئے جائیں گے تو پھر تم اے جھٹلانے والو
گمراہو، تھوہر کے درخت کھاؤ گے اور اُسی سے پیٹ بھرو گے اور اس پر کھولتا ہوا
پانی پیو گے اور پیو گے بھی اس طرح جیسا پیاسے اونٹ پیتے ہیں جزا کے دن یہ ان کی
ضیافت ہوگی دیکھو تو جس نطفے کو تم عورتوں کے رحم میں ڈالتے ہو کیا تم اُس سے انسان
کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں۔

پ ٢٧ ع ١٤ الواقعہ ٨٧ - ٤١

اور جس کا نامہ اعمال اُس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کہ اے
کاش مجھ کو میرا نامہ اعمال نہ دیا جاتا اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے اے
کاش موت ابدالاباد تک کے لئے میرا کام تمام کر چکی ہوتی آج میرا مال میرے کچھ بھی
کام نہ آیا، ہائے میری سلطنت خاک میں مل گئی حکم ہوگا کہ اسے پکڑ لو اور طوق پہنا دو
پھر دوزخ کی آگ میں جھونک دو پھر زنجیرے جس کی ناپ ستر گز ہے جکڑ دو یہ
نہ تو خدائے جل شانہ پر ایمان لاتا تھا اور نہ فقیر کے کھانے کھلانے پر آمادہ کرتا
تھا سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوست دار نہیں اور نہ ہی پیپ کے سوا اُس

Marfat.com

کے لئے کھانا ہے جس کو گناہ گاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

پ ۲۹ ع ۵ الحاقۃ ۹۲۲

مگر داہنی طرف والے نیک لوگ کہ وہ باغہائے بہشت میں ہوں گے اور پوچھتے ہونگے یعنی آگ میں جلنے والے گناہ گاروں سے کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے اور نہ فقیروں کو کھانا کھلاتے تھے۔ اور اہل باطل کے ساتھ مل کر حق میں سے انکار کرتے تھے اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے یہاں تک کہ موت آگئی تو اس حال میں سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے حق کچھ فائدہ نہ دے گی ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں یعنی شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں

پ ۲۹ ع ۱۱ القیمۃ ۹۲۷ - ۹۲۸

بے شک دوزخ گھات میں ہے یعنی سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے وہاں ٹھنڈک کا مزا چکھیں گے نہ کچھ پینا نصیب ہوگا مگر گرم پانی اور بہتی پیپ یہ بدلا ہے پورا پورا یہ لوگ حساب آخرت کی امید ہی نہیں رکھتے تھے اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے سو اب مزا چکھو۔ ہم تم پر عذاب بڑھاتے جائیں گے۔

پ ۳۰ ع ۱ الانبیاء ۹۴۸

بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی یعنی قیامت کا حال معلوم ہوا ہے اس روز بہت سے منہ ذلیل ہوں گے سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے دہکتی آگ میں داخل ہوں گے ایک کھولتے ہوئے چشمے کا ان کو پانی پلایا جائے گا۔ اور خاردار جھاڑ کے سوا ان کے لئے کوئی کھانا نہیں ہوگا جو نہ موٹا کرے نہ بھوک میں کچھ کام آئے

پ ۳۰ ع ۱۳ الغاشیہ ۹۶۳

Marfat.com

قیامت اور اس کی نشانیاں

اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلا قبول کیا جائے اور نہ لوگ کسی طرح مدد حاصل کر سکیں۔ پ۱ البقرۃ ۱۲

لوگو جب تک خدا ناپاک کو پاک سے الگ نہ کر دے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے دے گا اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا البتہ خدا اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے انتخاب کر لیتا ہے۔

اے اہل کتاب! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے موہنوں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا اُن پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی ہماری نازل کی ہوئی کتاب پر ایمان لے آؤ۔ جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور خدا نے جو حکم فرمایا سو سمجھ لو کہ ہو چکا۔ پ۵ النساء ۱۳۷

اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو حشر برپا ہو جائے گا۔ اس کا ارشاد برحق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا اُس دن اُس کی بادشاہت ہو گی وہی پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے اور وہی دانا اور خبردار ہے پ۷ الانعام ۲۲۰

یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں مگر جس روز تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہو گا اس وقت اُسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہ دے گا یا اپنے ایمان کی حالت میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہو گا کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم انتظار کرتے ہیں پ۸ ۲۴۱

یہ لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے کہہ دو کہ اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے وہی اُسے اس کے وقت پر ظاہر کرے گا اور وہ آسمان اور زمین میں بھاری بات ہو گی اور ناگہاں

Marfat.com

تم پر آ جائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو کہو کہ اس کا علم تو خدا ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو خدا چاہے اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔

پ ۹/۱۲ الاعراف ۸۱ - ۲۸۲

اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے بے شک اُس کی پکڑ دکھ دینے والی اور سخت ہے ان میں اس شخص کے لئے جو عذاب آخرت سے ڈرے عبرت ہے یہ وہ دن ہو گا جس میں سب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہو گا۔ جس میں سب خدا کے روبرو حاضر کئے جائیں گے اور ہم اس کے لانے میں ایک وقت معین تک تاخیر کر رہے ہیں جس روز وہ آ جائے گا تو کوئی جاندار خدا کے حکم کے بغیر بول بھی نہ سکے گا پھر اُن میں کچھ بدبخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت تو جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے اُس میں اُن کا چلانا اور دھاڑنا ہو گا اور جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اُسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے بے شک تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے اور جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں داخل کئے جائیں گے اور جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اُسی میں رہیں گے مگر جتنا تمہارا پروردگار چاہے یہ خدا کی بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہو گی۔

پ ۱۲/۹ ھود ۳۷۵

اور آسمانوں اور زمین کا علم خدا ہی کو ہے اور خدا کے نزدیک قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی جلد تر کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

پ ۱۴/۱۷ النحل ۴۴۵

ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین یاجوج ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں بھلا ہم آپ کے لئے خرچ جمع کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔ پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اُس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں نقب لگا سکیں بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے

Marfat.com

پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو ڈھا کر ہموار کرے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے اُس روز ہم ان کو چھوڑ دیں گے۔ کہ روئے زمین میں پھیل کر ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے۔

پ ۱۶ الکھف ۲۹۰

بے شک میں ہی خدا ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو قیامت یقیناً آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس کے وقت کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے کہیں تم کو اس کے یقین سے روک نہ دے تو اس صورت میں تم ہلاک ہو جاؤ۔

پ ۱۶ طٰہٰ ۵۰۵

انسان کچھ ایسا جلد باز ہے گویا جلد بازی ہی سے بنایا ہے میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھاؤں گا تو تم جلدی نہ کرو اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کا یہ وعید ہے کب وہ آئے گا۔ بلکہ قیامت اُن پر ناگہاں آ واقع ہو گی اور اُن کے ہوش کھو دے گی۔ پ ۱۷ الانبیا ۵۲۶

یہاں تک کہ یاجوج ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں گے اور قیامت کا سچا وعدہ قریب آجائے گا تو ناگاہ کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں اور کہنے لگیں کہ ہائے شامت کہ ہم اس حال میں غفلت سے رہے بلکہ اپنے حق میں ظالم تھے کافرو اُس روز تم اور جن کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہو گے اور تم سب اس میں داخل ہو کر رہو گے۔

پ ۱۷ الانبیاء ۵۳۴

لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثہ عظیم ہو گا اے مخاطب جس دن تو اس کو دیکھے گا اس دن یہ حال ہو گا کہ تمام دودھ پلانے والی عورتیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو متوالے نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ عذاب خدا دیکھ کر مدہوش ہو رہے ہوں گے۔ بے شک خدا کا عذاب سخت ہے۔

پ ۱۷ الحج ۵۴۷ - ۵۴۸

اور جو لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور خدا اپنا وعدہ ہر گز خلاف نہیں کرے گا، اور بے شک تمہارے پروردگار کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کی رو سے ہزار برس کے برابر ہے۔ پ۱۷ الحج ۵۴۶

کہہ دو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں خدا کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم منتہی ہو چکا ہے بلکہ وہ اس شک میں ہیں بلکہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔ پ۲۰ النمل ۶۲۲

اور جب اُن کے بارے میں عذاب کا وعدہ پورا ہوگا تو ہم اُن کے لئے زمین میں سے ایک چلنے والا نکالیں گے۔ جو اُن سے بیان کر دے گا۔ اس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔

پ۲۰ النمل ۶۲۴

اور کہو کہ خدا کا شکر ہے کہ وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم اُن کو پہچان لوگے اور جو کام تم کرتے ہو تمہارا پروردگار اُن سے بے خبر نہیں ہے

پ۲۰ " ۶۲۶

وہی آسمان سے زمین تک کے ہر کام کا انتظام کرتا ہے پھر وہ ایک روز جس کا مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگا اس کی طرف صعود اور رجوع کرے گا یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا اور غالب اور رحم والا خدا ہے

پ۲۱ السجدۃ ۶۴۷

لوگ قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں کہ کب آئے گی کہہ دو کہ اس کا علم خدا ہی کو ہے اور تمہیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو۔

پ۲۲ الاحزاب ۶۹۲

اور تم کو کیا معلوم شاید قیامت قریب آپہنچی ہو جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے دیکھو یہ لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔ پ۲۵ الشوریٰ ۷۸۸

Marfat.com

لیکن یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں تو اُس دن کا انتظار کرو کہ آسمان کے صریح دھواں نکلے گا جو لوگوں پر چھا جائے گا یہ درد دینے والا عذاب ہے اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں اس وقت ان کو نصیحت کہاں مفید ہو گی جب کہ ان کے پاس پیغمبر آ چکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے ہیں پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے کہ یہ تو پڑھایا ہوا ہے اور دیوانہ ہے ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں مگر تم پھر کفر کرنے لگتے ہو جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو بے شک انتقام لے کر چھوڑیں گے

پ ۲۵ الدخان ۱۴ ۸۰۶ - ۸۰۷

اب تو یہ لوگ قیامت ہی دیکھ رہے ہیں کہ ناگہاں اُن پر آ واقع ہو سو اس کی نشانیاں وقوع میں آ چکی ہیں پھر جب وہ ان پر آ نازل ہو گی اس وقت انہیں نصیحت کہاں مفید ہو سکے گی۔ پس جان لو کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کیلئے بھی اور خدا تمہارے چلنے پھرنے اور ٹھہرنے سے واقف ہے

پ ۲۶ محمد ۶ ۸۲۷ - ۸۲۸

یہ محمدؐ بھی اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک ڈر سنانے والے ہیں آنے والی یعنی قیامت قریب آ پہنچی

پ ۲۷ النجم ۸۵۹

قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا۔

پ ۲۷ القمر ۸ ۸۵۹

ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی سخت اور تلخ ہے بے شک گناہ گار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے اب آگ کا مزہ چکھو ہم نے ہر چیز اندازہ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے اور ہم تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے۔

پ ۲۷ ۱ ؍؍ ۸۶۴

جو مخلوق زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے اور تمہارے پروردگار ہی کی ذات بابرکت جو صاحب جلال و عظمت ہے باقی رہے گی

پ ۲۷ ۱۲ الرحمٰن ۸۶۵

Marfat.com

اور جب صور میں ایک بار پھونک مار دی جائے گی اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھا لئے جائیں گے پھر ایک بار گی توڑ پھوڑ کر برابر کر دیئے جائیں گے تو اس روز ہو پڑنے والی یعنی قیامت ہو پڑے گی اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہوگا اور فرشتے اس کے کناروں پر اتریں گے اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے سروں پر اٹھائے ہوں گے اس روز تم سب لوگوں کے سامنے پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری کوئی بات پوشیدہ چھپی نہ رہے گی تو جس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ دیا جاوے گا وہ دوسروں سے کہے گا کہ لیجئے میرا نامہ اعمال پڑھیئے مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب کتاب ضرور ملے گا۔

پ ۲۹ الحاقۃ ۹۲۱

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا وہ نازل ہو کر رہے گا یعنی کافروں پر کوئی اس کو ٹال نہ سکے گا اور وہ صاحب درجات کی طرف سے نازل ہوگا جس کی طرف روح الامین اور فرشتے چڑھتے ہیں اور اس روز نازل ہوگا جس کا اندازہ پچاس ہزار برس ہوگا

پ ۲۹ المعارج ۹۲۳ ۹۲۴

کہہ دو جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ عنقریب آنے والا ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے وہی غیب کی بات جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس کو غیب کی باتیں بتا دیتا ہے اور اس کے آگے پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام دیئے ہیں یوں تو اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔

پ ۲۹ الجن ۹۳۲

انسان پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا، جب آنکھیں چندھیا جائیں اور چاند گہنا جائے اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں اس دن انسان کہے گا

Marfat.com

کہ اب کہاں بھاگ جاؤں، بے شک کہیں پناہ نہیں۔

پ۲۹ القیمۃ ۹۳۹

وہ دن آ کر رہے گا جس دن زمین کو بھونچال آئے گا پھر اُس کے پیچھے اور بھونچال آئے گا اُس دن لوگوں کے دل خائف ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں جھکی ہوئی۔

پ۳۰ والنزعٰت ۹۴۹

اے پیغمبر! لوگ تم سے قیامت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ اس کا وقوع کب ہوگا۔ سو تم اس کے ذکر سے کس فکر میں ہو۔ اس کا منتہا یعنی وقوع ہونے کا وقت تمہارے پروردگار ہی کو معلوم ہے۔ جو شخص اُس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اُس کو ڈر سنانے والے ہو جب وہ اس کو دیکھینگے تو ایسا خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں صرف ایک شام یا صبح رہے تھے۔

پ۳۰ والنزعٰت ۹۵۱

تو انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے بے شک ہم ہی نے پانی برسایا پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا پھر ہم نے اس میں سے اناج اگایا اور انگور اور ترکاری اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے گھنے باغ اور میوے اور چارا یہ سب کچھ تمہارے اور تمہارے چار پایوں کیلئے بنایا۔ تو جب قیامت کا غل مچے گا اس دن اپنے بھائی سے دور بھاگے گا اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اُسے مصروفیت کے لئے بس کر دیں گے اور کتنے منہ اس روز چمک رہے ہوں گے خوش اور شادمان یہ مومنان، نیکوکار ہیں اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد پڑی ہوگی سیاہی چڑھ رہی ہوگی یہ کفار بدکار ہیں۔

پ۳۰ عبس ۹۵۲ - ۹۵۳

Marfat.com

رسالت مآب

اور

خاندان رسالتؐ

Marfat.com

اور جب خدا نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی (یعنی ان کی اُمتوں سے ہدایت کا اقرار لیا) اور عہد لینے کے بعد پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا یعنی مجھے ضامن ٹھہرایا۔ انہوں نے کہا ہاں ہم نے اقرار کیا، خدا نے فرمایا تو اس عہد و پیمان کے گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں تو جو اس کے بعد پھر جاویں وہ بدکردار اور فاسق ہیں۔

پ ۳ آل عمران ۹۶ - ۹۷

وہ جو محمد رسول اللہ کی جو نبی اُمی ہیں پیروی کرتے ہیں جن کے اوصاف کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں

پ ۹ الاعراف ۲۷۴

اور وہ وقت بھی یاد کرو جب حضرت مریم کے بیٹے عیسٰی نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں اور جو کتاب مجھ سے پہلے آچکی ہے یعنی تورات اس کی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبر جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمد ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں، پھر جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

پ ۲۸ الصف ۸۹۷ - ۸۹۸

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ افترا کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے حالانکہ اُس پر کچھ وحی نہ آئی ہو اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب خدا نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں اور کاش تم ان ظالم لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں اور فرشتے ان کی طرف عذاب کے لئے ہاتھ بڑھا رہے ہوں کہ نکالو اپنی جانیں آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔ اس لئے کہ تم خدا پر جھوٹ بولا کرتے تھے اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے۔

پ ۷ الانعام ۲۲۴ - ۲۲۵

اور جب اُن کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت خدا کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اس طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز

Marfat.com

ایمان نہیں لائیں گے اس کو خدا ہی خوب جانتا ہے کہ رسالت کا کونسا محل ہے وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں ان کو خدا کے ہاں ذلت اور عذاب شدید ہوگا اس لئے کہ مکاریاں کرتے تھے تو جس کو خدا چاہتا ہے کہ ہدایت

بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے جسے چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا آسمان پر چڑھ رہا ہے اس طرح خدا ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کر بیان کر دی ہیں۔

پ ۸ الانعام ۲۳۲

کہہ دو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کو لکھنے کے لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے میرے پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہو جائے اگرچہ ہم ایسا ہی سمندر اور اس کی مدد کو لا دیں۔ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے

پ ۱۶ مریم ۴۹۲

اور ہم نے نصیحت کی کتاب تورات کے بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔ عبادت کرنے والوں کے لئے اس میں خدا کے حکموں کی تبلیغ ہے اور اے محمد ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

پ ۱۷ الانبیاء ۵۳۵

محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں کی نبوت کی مہر یعنی اس کو ختم کر دینے والے ہیں اور خدا ہر چیز سے واقف ہے

پ ۲۲ احزاب ۶۸۷

اور اے محمدؐ ہم نے تم کو تمام لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

پ ۲۲ سبا

اے اہل ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو اس طرح ان کے روبرو زور سے نہ بولا کرو ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو جو لوگ پیغمبر خدا کے

Marfat.com

سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں خدا نے ان کے دل تقویٰ کے لئے آزمائے ہیں
ان میں سے اکثر بے عقل ہیں اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے
لئے بخشش اور اجر عظیم ہے جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں پاس
آتے تو ان کے لئے بہتر تھا اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے

پ ۲۶ الحجرات ۸۴۹، ۳۸

مومنو! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے
اجازت دی جائے اور اس کے پکنے کا انتظار بھی نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت
کی جائے تو جاؤ تو جب کھانا کھا چکو تو چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہا کرو
یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی ہے اور وہ تم سے شرم کرتے ہیں اور کہتے نہیں لیکن خدا
سچی بات کہنے سے شرم نہیں کرتا اور جب پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے
کے باہر سے مانگو۔ یہ تمہارے اور ان کے دونوں کے دلوں کے لئے پاکیزگی کی بات
ہے اور تم کو یہ شایان نہیں کہ پیغمبر خدا کو تکلیف دو۔

پ ۲۲ الاحزاب ۶۹۰

اور تم کو یہ شایان نہیں کہ پیغمبر خدا کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے
کبھی ان کے بعد نکاح کرو۔ بے شک خدا کے نزدیک یہ بڑا گناہ کا کام ہے

پ ۲۲ الاحزاب ۶۹۱

خدا اور اس کے فرشتے پیغمبر خدا پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو تم بھی ان پر درود اور
سلام بھیجا کرو، جو لوگ خدا اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر خدا دنیا اور
آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا
ہے

پ ۲۲ الاحزاب ۶۹۱

خدا نے آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو تمام جہانوں
کے لوگوں میں منتخب فرمایا تھا۔ پ ۳ آل عمران ۸۶

اور جب پروردگار نے چند باتوں میں ابراہیم کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے
اترے تو خدا نے کہا کہ میں تم کو لوگوں میں امام بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا
کہ اے پروردگار میری اولاد میں سے بھی امام بنائیو۔ خدا نے فرمایا ہاں ہمارا
اقرار ظالموں کے ساتھ نہیں ہوا کرتا پ ۱ البقرۃ ۳۰

Marfat.com

اے پیغمبر! اپنی بیویوں سے کہدو اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت اور آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تم کو کچھ مال دوں اور اچھی طرح رخصت کردوں اور اگر یعنی بہشت کی طلب گار ہو تو تم میں سے نیکو کاری کرنے والی ہیں ان کے لئے خدا نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اے پیغمبر کی بیویوں تم میں سے جو کوئی ناشائستہ الفاظ کہہ کر رسول اللہ کو ایذا دینے کی حرکت کرے گی اس کو دونی سزا دی جائے گی۔

اور یہ بات خدا کو آسان ہے اور جو تم میں سے خدا اور اس کے رسول کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی اُس کو ہم دونا ثواب دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے اے پیغمبر کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم پرہیز گار رہنا چاہتی ہو تو کسی اجنبی شخص سے نرم نرم باتیں نہ کرو تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی اُمید نہ پیدا کرے اور دستور کے مطابق بات کرو اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جس طرح پہلے جاہلیت کے دنوں میں اظہار تجمل کرتی تھیں اُسی طرح زینت نہ دکھاؤ اور نماز پڑھتی رہو اور زکواۃ دیتی رہو اور خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔

پ ۲۲ الاحزاب ۶۸۴

اے پیغمبر کے اہل بیت خدا چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی کی میل کچیل دور کر رکھے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے اور تمہارے گھروں میں جو خدا کی آئیتیں پڑھی جاتی ہیں اور حکمت کی باتیں سنائی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو بے شک خدا باریک بین اور باخبر ہے

پ ۲۲ " ۶۸۴-۶۸۵

اور کسی مومن مرد یا مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا۔

پ ۲۲ " ۶۸۶

پس اے محمد! جس طرح عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور ان کے لئے عذاب جلدی نہ مانگو جس دن وہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو خیال کریں گے کہ گویا دنیا میں رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن یہ قرآن پیغام ہے تو آپ ہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان ہیں

پ ۲۶ " ۸۲۴

Marfat.com

اور ہم نے اے محمد تم کو حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری دینے والا اور خوف دلانے والا بنا کر بھیجا ہے تاکہ مسلمانو تم لوگ خدا پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو اور صبح شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔ جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں اور وہ خدا سے بیعت کرتے ہیں خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے پھر جو عہد کو توڑے تو عہد کو توڑنے کا نقصان اسی کو ہے اور جو اس بات کو جس کا خدا سے اس نے عہد کیا تھا پورا کرے تو اسے عنقریب اجر عظیم دے گا۔

پ ۲۶/۹ الفتح ۸۴۲

کہدو کہ جس دن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ عنقریب آنے والا ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے وہی غیب کی باتیں جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا مگر ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس کو غیب کی باتیں بتا دیتا ہے اور اس کے آگے پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے تاکہ معلوم فرمائے کہ انھوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور یوں تو اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے

پ ۲۹ الجن ۹۴۲

آسمان میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ خدا جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور سفارش پسند کرے۔

پ ۲۷/۹ النجم ۸۵۷

اس روز کسی کی سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کو جسے خدا اجازت بخشے اور اس کی بات کو پسند فرمائے۔

پ ۱۶/۱۵ طہ ۵۱۷

Marfat.com

معراج النبیؐ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے وہ ذات پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام سے مسجد اقصےٰ تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اُسے قدرت کی نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ پ ۱۵ ۴۵۵ بنی اسرائیل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تارے کی قسم جب (غائب ہونے لگے) کہ تمہارے رفیق نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں یہ قرآن تو حکم خدا ہے جو ان کی طرف بھیجا جاتا ہے ان کو نہایت قوت والے نے سکھایا یعنی جبرائیل طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے اور وہ آسمان کے اونچے کنارے میں تھے پھر قریب ہوئے اور آگے بڑھے تو وہ دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم پھر خدا نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا جو کچھ انہوں نے دیکھا اُن کے دل نے اس کو جھوٹ نہ جانا۔ کیا وہ جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اُس میں اُن سے جھگڑتے ہو اور انہوں نے اُس کو ایک اور بار بھی دیکھا پرلی حد کی بیری کے پاس، اُس کے پاس رہنے کی جنت ہے جب کہ اُس بیری کے پاس چھا رہا تھا ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے آگے بڑھی انہوں نے اپنے پروردگار کی کتنی ہی بڑی نشانیاں دیکھیں پ ۲۷ ع النجم ۵۵ - ۸۵۶

یہ خدا کی آئتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں اور اے محمدؐ تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو یہ پیغمبر جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے بعض ایسے ہیں جن سے خدا نے گفتگو فرمائی اور بعض کے دوسرے امور میں مرتبے بلند کیے۔

پ ۳ البقرۃ ۶۶ - ۶۷

Marfat.com

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کئے اور کسی پیغمبر کو مقدور نہ تھا کہ خدا کے حکم کے سوا کوئی نشانی لائے پھر جب خدا کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل نقصان میں پڑ گئے

پ ۲۴/۱۳ المومن ۷۲ - ۷۸

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان کی اولاد نکالی تو اُن سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا یعنی ان سے پوچھا گیا کہ کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں کہ تو ہمارا پروردگار ہے یہ اقرار اس لئے کیا گیا کہ قیامت کے دن کہیں یوں نہ کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر نہ تھی یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے تو بڑوں نے کیا تھا ہم تو ان کی اولاد تھے جو ان کے بعد پیدا ہوئے تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے اور اسی طرح ہم اپنی اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں

پ ۹/۱۲ الاعراف ۲۷۹

اور پیغمبر نے ان سے یہ بھی کہا کہ خدا نے تم پر طالوت کو بادشاہ مقرر فرمایا ہے وہ بولے اُسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے بادشاہی کے مستحق تو ہم ہیں اور اس کے پاس تو بہت سی دولت بھی نہیں پیغمبر نے کہا کہ خدا نے اُس کو تم پر فضیلت دی ہے اور بادشاہی کے لئے منتخب فرمایا ہے اور اس نے اُسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور جسم میں طاقتور بنایا ہے اور خدا کو اختیار ہے جسے چاہے بادشاہی بخشے وہ بڑا کشائش والا اور دانا ہے

پ ۲/۱۶ ۶۴ - ۶۵

مومنو! خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں صاحب (امر) ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس میں خدا اور اس کے رسول کے حکم کی طرف رجوع کرو یہ بات بہت اچھی ہے اور اس کا مآل بھی اچھا ہے

پ ۵/۵ النساء ۱۴۰

Marfat.com

اور خدا نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا یعنی جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے خدا کا حکم سن لیا اور قبول کیا اور خدا سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا دلوں کی باتوں سے واقف ہے۔

پ ۶ المائدہ ۱۷۳ - ۱۷۴

اے پیغمبر جو ارشادات خدا کی طرف سے تم پر نازل ہوئے ہیں سب لوگوں کو پہنچا دو اور اگر ایسا نہ کیا تو تم خدا کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا اور خدا تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بے شک خدا منکروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

پ ۶/۱۴ " ۱۹۰ - ۱۹۱

اور خدا تو مومنوں کے ساتھ ہے اے ایمان والو! خدا اور اس کے رسول کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے حکم خدا سن لیا ہے مگر حقیقت میں نہیں سنتے کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے اور اگر خدا ان میں نیکی کا مادہ دیکھتا تو اُن کو سننے کی توفیق بخشتا ور اگر بغیر صلاحیت ہدایت کے سماعت دیتا تو وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔

پ ۹/۱۷ الانفال ۲۸۹

اور کسی مومن مرد یا مومن عورت کو حق نہیں کہ جب خدا اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کریں تو وہ اس امر کا اپنا بھی کچھ اختیار رکھیں اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا۔

پ ۲۲/۲ الاحزاب ۶۸۶

پھر اگر یہ لوگ عیسیٰؑ کے بارے میں جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت حال تو معلوم ہو ہی چلی ہے تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں اور تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ پھر دونوں فریق خدا سے دعا اور التجا کریں جھوٹوں پر خدا کی لعنت بھیجیں۔ یہ تمام بیانات صحیح ہیں اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک خدا غالب اور صاحب حکمت ہے تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو خدا مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔

پ ۳/۱۴ آل عمران ۹۲

Marfat.com

جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے (پیشواؤں) اماموں کے ساتھ بلائیں گے تو جن کے اعمال کی کتاب ان کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی وہ اپنی کتاب خوش ہو کر پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔ پ ۱۵ بنی اسرائیل ۶۶-۶۷ م

آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔

پ ۶ المائدہ ۴ م

اور خدا نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو اس عہد کا بھی جس کا تم سے قول کیا یعنی جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے خدا کا حکم سن لیا اور قبول کیا اور خدا سے ڈرو اور کچھ شک نہیں خدا دلوں کی باتوں سے واقف ہے۔

پ ۶

اے رسول ان سے کہہ دو کہ میں "تبلیغ رسالت" کا تم لوگوں سے اس کا کوئی اجر نہیں مانگتا ماسوائے قرابت داروں (یعنی اہل بیت) کی محبت کے (تو یہ تو چاہیے) اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے بے شک خدا بخشنے والا قدردان ہے۔

پ ۲۵/۴۲ الشوریٰ ۹۸ م

ان سرپٹ دوڑانے والے غازیوں کے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں اور نتھنوں سے خراٹے لیتے ہیں پھر نعل مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں پھر صبح کو چھاپہ مار کر حملہ کرتے ہیں اور گرد غبار بلند کر دیتے ہیں پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں۔ غرض قسم ہے کہ بے شک انسان اپنے پروردگار کا احسان

Marfat.com

فراموش اور ناشکرہ ہے اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے یقینی طور پر واقف بھی ہے
مگر وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا حریص ہے تو کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا
جب مردے قبروں سے نکالے جائیں گے اور دلوں کے بھید ظاہر کر دیئے جائیں
گے۔ بے شک ان کا پروردگار اُس قیامت کے دن اُن سے خوب واقف، ہو گا

پ ۳۰ والعدیٰت ۲۵ ۹۷۵ - ۹۷۶

Marfat.com

حقیقتِ اسلام

مرتبہ

سیّد الطاف حسین شاہ بخاری

DATA ENTERED

دائرہ اسلام غالب محل شاہراہِ شاہجہاں
رحمان پورہ لاہور (پاکستان)

Marfat.com